قرآن پاک

اکرم التراجم

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان رحمتہ اللہ علیہ

کے قلم سے قرآن فہمی کے لئے عصر حاضر کے تراجم میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔

موجودہ دور میں پرانے الفاظ کی جگہ نئے الفاظ نے لے لی ہے اور اکثر الفاظ متروک ہو چکے ہیں مگر یہ ترجمہ مطلب خیز اور مختصر ہے۔ زبان صاف و سلیس نہایت آسان سریع الفہم کہ پڑھتے جایئے اور مطلب سمجھتے جایئے۔

علمائے کرام نے اس بات کی اجازت دی ہے کہ موبائل، ٹیبلٹ یا کمپیوٹر سے دیکھ کر قرآن کریم کی تلاوت کے لیے وضو ہونا ضروری نہی ہے۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ اس آسانی سے بہترین فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن کریم موبائل میں رکھیں اور دن بھر جب بھی وقت ملے تو فضول کاموں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے موبائل سے قرآن کی تلاوت کر لیا کریں۔

اکرم التراجم آپ نیچے دی گئی ویب سائیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں یا نیچے دیئے گئے وٹس ایپ نمبر پر میسج کر کے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

www.QuranTafseer.net

0323 5205255

کوشش کی گئی ہے کہ کم سے کم سائز میں اچھی کوالٹی دی جائے۔ وٹس ایپ پر 100 ایم بی سے بڑی فائل نہی بھیجی جا سکتی اس لیے پارہ 1 سے 15 تک اور پارہ 16 سے 30 تک 2 حصوں میں 80، 80 ایم بی سائز میں اور پورے 30 پارے 160 ایم بی میں بنائے گئے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ایک حصہ ہے تو دوسرا حصہ ویب سائٹ یا وٹس ایپ پر میسج کر کے لے سکتے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكُتُبُ الْاَرْبَعُوْنَ

اکرم التراجم

1

الٓمّٓ

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

حضرت مولانا **محمد اکرم اعوان** رحمۃ اللہ علیہ

قدرت اللہ کمپنی

غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

مقدس مسجد اُردو بازار کراچی

پاکستان

ذٰلِكَ
الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الحکیم

اکرم التراجم

از

حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان رحمۃ اللہ علیہ

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

اَلْاَجْزَآء

العدد	الجزء	الصفحة
1	الٓمٓ	3
2	سيقول	41
3	تلك الرسل	79
4	لن تنالوا	117
5	والمحصنٰت	155
6	لايحب الله	193
7	واذا سمعوا	231
8	ولو اننا	269
9	قال الملا	307
10	واعلموآ	345
11	يعتذرون	383
12	وما من دآبّة	421
13	وما ابرئ	459
14	ربما	497
15	سبحٰن الذى	535
16	قال الم	573
17	اقترب للناس	611
18	قد افلح	649
19	وقال الذين	687
20	امن خلق	725
21	اتل مآ اوحى	763
22	ومن يقنت	801
23	ومالى	839
24	فمن اظلم	877
25	اليه يرد	915
26	حٰمٓ	953
27	قال فما خطبكم	991
28	قد سمع الله	1029
29	تبٰرك الذى	1067
30	عم	1105

اَلسُّوَرُ (تَرتِيبُ التِّلَاوَةِ)

العدد	السورة	الصفحة	الجزء
1	الفاتحة	2	1
2	البقرة	3	3-2-1
3	آل عمرٰن	94	4-3
4	النسآء	145	6-5-4
5	المآئدة	201	7-6
6	الانعام	242	8-7
7	الاعراف	285	9-8
8	الانفال	336	10-9
9	التوبة	355	11-10
10	يونس	393	11
11	هود	419	12-11
12	يوسف	446	13-12
13	الرعد	472	13
14	ابرٰهيم	484	13
15	الحِجر	496	14-13
16	النحل	507	14
17	بنيٓ اسرآءيل	535	15
18	الكهف	557	16-15
19	مريم	579	16
20	طٰهٰ	592	16
21	الانبيآء	611	17
22	الحج	629	17
23	المؤمنون	649	18
24	النور	662	18
25	الفرقان	683	19-18

العدد	السورة	الصفحة	الجزء
26	الشعرآء	695	19
27	النمل	714	20-19
28	القصص	731	20
29	العنكبوت	752	21-20
30	الروم	768	21
31	لقمٰن	780	21
32	السجدة	788	21
33	الاحزاب	793	22-21
34	سبا	812	22
35	فاطر	824	22
36	يٰسٓ	836	23-22
37	الصّٰفّٰت	846	23
38	صٓ	859	23
39	الزمر	870	24-23
40	المؤمن	886	24
41	حٰمٓ السجدة	904	25-24
42	الشورٰى	916	25
43	الزخرف	928	25
44	الدخان	940	25
45	الجاثية	946	25
46	الاحقاف	953	26
47	محمد	962	26
48	الفتح	970	26
49	الحُجُرٰت	978	26
50	قٓ	983	26

العدد	السورة	الصفحة	الجزء
51	الذّٰريٰت	988	27-26
52	الطور	994	27
53	النجم	998	27
54	القمر	1003	27
55	الرحمٰن	1008	27
56	الواقعة	1014	27
57	الحديد	1020	27
58	المجادلة	1029	28
59	الحشر	1035	28
60	الممتحنة	1042	28
61	الصف	1047	28
62	الجمعة	1050	28
63	المنٰفقون	1052	28
64	التغابن	1055	28
65	الطلاق	1059	28
66	التحريم	1063	28
67	الملك	1067	29
68	القلم	1071	29
69	الحآقّة	1075	29
70	المعارج	1079	29
71	نوح	1083	29
72	الجن	1086	29
73	المزمل	1089	29
74	المدثر	1092	29
75	القيٰمة	1096	29
76	الدهر	1098	29
77	المرسلٰت	1102	29
78	النبأ	1105	30
79	النّٰزعٰت	1107	30
80	عبس	1110	30
81	التكوير	1112	30
82	الانفطار	1114	30

العدد	السورة	الصفحة	الجزء
83	المطففين	1115	30
84	الانشقاق	1118	30
85	البروج	1119	30
86	الطارق	1121	30
87	الاعلىٰ	1122	30
88	الغاشية	1123	30
89	الفجر	1125	30
90	البلد	1127	30
91	الشمس	1128	30
92	اليل	1129	30
93	الضحىٰ	1130	30
94	الم نشرح	1131	30
95	التين	1132	30
96	العلق	1132	30
97	القدر	1134	30
98	البينة	1134	30
99	الزلزال	1136	30
100	العٰديٰت	1136	30
101	القارعة	1137	30
102	التكاثر	1138	30
103	العصر	1139	30
104	الهمزة	1139	30
105	الفيل	1140	30
106	قريش	1140	30
107	الماعون	1141	30
108	الكوثر	1141	30
109	الكفرون	1142	30
110	النصر	1142	30
111	اللهب	1143	30
112	الاخلاص	1143	30
113	الفلق	1144	30
114	الناس	1144	30

رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید

ہر زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح سمجھنے میں بہت دخل ہے قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔اس لیے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔وہ رموز یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے۔ یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اِس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اِس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے۔ اِس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا، بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے صَ پر ملا کر پڑھنا زَ کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِیْلَ علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل "قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ یہاں تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے۔

وقفۃ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا لَا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے، بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

ك کَذٰلِکَ کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

عرضِ ناشر

قرآن کریم علم وحکمت اور ہدایت ونُور کا سرمدی چشمہ ہے جس نے تمام عالم کو اپنی نورانیت سے سیراب کیا ہے۔ فصاحت وبلاغت کا زندۂ جاوید اعجاز ہے جس نے بڑے بڑے فصیح وبلیغ اِنسانوں کی زبانوں پر تالے لگا دیے، ایک کتابِ مبین ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور معجزۂ عظیم مرحمت فرمائی، اِس کی زیارت وتلاوت برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اس کا فیضان زمان ومکان کے اندر محدود نہیں۔ اس کے حقائق ومعارف سے ہر اِنسان مستفیض ہوسکتا ہے اِس لیئے قرآن کا سمجھنا اور سمجھ کر اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اسے اپنا رہنما ماننا مسلمان کا اوّلین فرض ہے اور اس کے سمجھنے کے لیے تراجم کی اشد ضرورت ہے، اِسی لیے ہم "اکرم التراجم" حضرت مولانا امیر **محمد اکرم اعوان** رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت صحیح، سلیس وبامحاورہ ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

ہم نے اسے ہر طرح دلکش، خوبصُورت اور اعلیٰ معیار پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تصحیح کا خاص خیال رکھا گیا ہے پھر بھی قارئین سے ہماری استدعا ہے کہ اگر کتابت کی غلطی پر نظر پڑے تو ہمیں پہلی فرصت میں اطلاع دیں تاکہ اسے فوری طور پر درست کیا جاسکے۔ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور توشۂ آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین

قدرت اللہ

سجدات التلاوة

العدد	پارہ	السورۃ	الرکوع	موجب السجدۃ	موضع السجدۃ	الصفحۃ
1	9	الاعراف	24	یسجدون	یسجدون	335
2	13	الرعد	2	وللہ یسجد	والآصال	476
3	14	النحل	6	وللہ یسجد	مایؤمرون	517
4	15	بنی اسرآءیل	12	یخرون للاذقان سجدا	خُشُوْعًا	556
5	16	مریم	4	خروا سجدا	بکیا	587
6	17	الحج	2	یسجد لہ	مایشآء	634
..	17	الحج (عند الشافعی)	10	واسجدوا	تفلحون	648
7	19	الفرقان	5	اسجدوا	نفورا	693
8	19	النمل	2	الا یسجدوا للہ	رب العرش العظیم	719
9	21	السجدۃ	2	خروا سجدا	لایستکبرون	790
10	23	صٓ	2	وخر راکعا	اناب	863
11	24	حٰمٓ السجدۃ	5	واسجدوا للہ	لایسئمون	912
12	27	النجم	3	فاسجدوا	واعبدوا	1003
13	30	الانشقاق	1	یسجدون	یسجدون	1119
14	30	العلق	1	واسجد	واقترب	1133

سجدہ تلاوت کا طریقہ: اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیں اور اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑے ہو جائیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۷ الْفَاتِحَة مَكِّيَّة رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۷ سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جو سب عالموں کے پروردگار ہیں۔ بڑے مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

نہایت رحم کرنے والے ہیں۔ انصاف کے دن کے مالک ہیں۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کی مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

ہم کو سیدھے راستے پر چلایئے۔ ان لوگوں کے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راستے پر جن پر آپ نے انعام کیا۔ سوائے ان لوگوں کی راہ کے

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝

جن پر آپ نے غضب کیا اور نہ گمراہوں کی۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ٢٨٦ رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

آیات ۲۸۶ سورۂ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الٓمّٓ۔ یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

پرہیزگاروں کی راہنمائی کرتی ہے۔ وہ جو غائب پر

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو ہم نے ان کو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

عنایت کی ہیں ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ ﴿٤﴾

کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

کو پہنچنے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

انہیں آپ متنبہ کریں یا نہ کریں برابر ہے کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور ان کے کانوں پر (بھی) اور ان

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾

کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ

ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔ اللہ کو اور مومنوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر (درحقیقت) وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو دھوکا نہیں دے رہے

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

مگر وہ اس بات کا شعور نہیں رکھتے۔ ان کے دلوں میں مرض ہے

اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

جسے اللہ نے اور بڑھا دیا ہے اور جھوٹ بولنے کی وجہ سے انہیں

وقف لازم

يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى

دردناک عذاب ہوگا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ

نہ کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو!

اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں ولیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایسا ہی ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم ویسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ یاد رکھو! یقیناً وہی

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا

(خود) بے وقوف ہیں مگر نہیں جانتے۔ اور جب ایمان والوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے مگر جب اپنے

شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

شریر سرداروں سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں (مسلمانوں سے) ہم تو مذاق

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

کیا کرتے ہیں۔ اللہ ان (منافقوں) سے مذاق کرتے ہیں اور انہیں مہلت دیئے جاتے ہیں

فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

کہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کے

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
بدلے گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت نے (انہیں) نفع دیا
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي
اور نہ ہی وہ ہدایت پا سکے۔ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ
کہیں (شب تار میں) آگ جلائی ہو۔ جب (آگ نے) اس کے اردگرد کی چیزوں کو روشن کر دیا تو
اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾
اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی ہو اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ دیکھ نہیں پاتے۔
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ
بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ وہ (ہدایت کی طرف) لوٹ نہیں سکتے۔ یا ان کی
مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
مثال بارش جیسی ہے کہ آسمان کی طرف سے برس رہی ہو جس میں تاریکی چھا رہی ہو اور بادل گرج
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں
حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾
انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ
ایسا لگتا ہے کہ بجلی (کی چمک) نے ان کی بینائی لے لی جہاں ذرا ان کو (بجلی کی) روشنی
لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ
ہوئی تو اس میں چلنا شروع کر دیا اور جب اُن پر تاریکی ہوئی تو کھڑے کے کھڑے رہ گئے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

اور اگر اللہ چاہتے تو ان کی سماعت اور بصارت سب سلب کر لیتے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ع ٢

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے لوگو! اپنے

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تاکہ تم (گرفت سے) بچ سکو۔ جس نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص وَّاَنْزَلَ مِنَ

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے پھل

لَّكُمْ ج فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

پیدا کیے پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے ہو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندۂ خاص پر نازل فرمائی کچھ شک

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

ہو تو ایسی تحریر کا ایک ٹکڑا تم بھی بنا لاؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے علاوہ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ

جو تمہارے مددگار ہیں ان کو بھی بلا لو۔ پھر اگر تم یہ کام

تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور) جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیئے باغات ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں جب ان میں سے انہیں کسی قسم کا پھل

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا

پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے سے ملتے جلتے (پھل) دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیئے

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ

پاک بیویاں ہوں گی اور وہ ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً

مچھریا اس سے اُوپر کی (کمتر) کسی شے کی مثال دینے سے

فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

نہیں شرماتے ہاں پس جو مومن ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے پروردگار

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

نے حق کہا ہے (یعنی سچی بات اور برموقع ہے) اور جو کافر ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال

وقف لازم

مَا ذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا

سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ اکثر لوگوں کو وہ (اللہ) اس سے گمراہ کرتے ہیں

وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

اور اکثر کو اس سے ہدایت بخشتے ہیں اور وہ اس سے صرف نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

گمراہ کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے پکا وعدہ کرنے کے

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

بعد توڑ دیتے ہیں اور اللہ نے جس کے جوڑنے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

کا حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو اور تم بے جان تھے

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

پھر اُس نے تم کو حیات دی پھر تم کو موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

پھر تم اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے زمین میں سب کچھ

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ

تمہارے لئے پیدا کیا پھر آسمانوں کی طرف توجہ فرمائی

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تو سات آسمان درست بنا دیئے اور وہ سب چیزوں سے

عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ ع ٢/٤/٢

آگاہ ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں

فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ

زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ اس (زمین) میں ایسے لوگوں کو

يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ

نائب بنانا چاہتے ہیں جو اس میں فساد کریں گے اور خون ریزیاں کریں گے اور ہم آپ کی تسبیح

بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا

کرتے ہیں (اور) تعریف کرتے اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

نہیں جانتے۔ اور آدم (علیہ السلام) کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ

وہ (چیزیں) فرشتوں کے سامنے کر دیں تو (فرشتوں سے) فرمایا کہ اگر

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

تم سچے ہو تو ان کے اسماء (مع خواص) بیان کرو۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ

جتنا علم آپ نے ہم کو دیا اس کے علاوہ ہمیں کچھ معلوم نہیں بے شک آپ جاننے والے اور

الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

حکمت والے ہیں۔ فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! ان کو ان چیزوں کے نام بتائیے پھر جب انہوں

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ

نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۙ وَ أَعْلَمُ مَا

آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر

تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو وہ (سب) بھی جانتا ہوں۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم

اسْجُدُوْا لِأٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ؕ أَبٰى

دیا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب سجدہ میں گر گئے اس نے (غرور میں آکر) انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۟ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓأٰدَمُ

اور تکبر کیا اور وہ (علم الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ اور ہم نے آدم (علیہ السلام)

اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا

سے فرمایا آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں اور اس میں جہاں سے چاہیں

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

مزے سے کھائیں (پئیں) اور اس درخت کے قریب مت جائیں

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

ورنہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو اس سے بہکایا

فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا

تو جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے اُن کو نکلوا دیا اور ہم نے فرمایا (یہاں سے) چلے جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک رہائش

وَّ مَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى ادَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

اور معاش ہے۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے کچھ

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

کلمات سیکھے تو اُس نے ان کو معاف کر دیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ

ہم نے فرمایا تم سب یہاں سے نیچے چلے جاؤ پھر جب تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

راہنمائی پہنچے تو جو میری راہنمائی کی پیروی کریں گے تو ان کو کوئی ڈر ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع ٤

انکار کیا اور جھٹلایا وہ دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

اے اولادِ یعقوبؑ! جو احسانات میں نے تم پر کیئے وہ یاد کرو اور جو وعدہ تم

عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ

نے مجھ سے کیا وہ پورا کرو میں نے جو وعدہ تم سے کیا ہے وہ پورا کروں گا اور صرف

فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

مجھ سے ہی ڈرا کرو۔ اور جو میں نے نازل فرمایا ہے اس پر ایمان لاؤ کہ وہ جو تمہارے پاس ہے اس کی

مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا

تصدیق کرتا ہے اور اس کا انکار کرنے والوں میں پہلے نہ بنو اور میری آیات کو گھٹیا قیمت (دنیا) کے

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا

بدلے مت بیچو اور صرف میرا تقویٰ اختیار کرو۔ اور حق

تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

کو جھوٹ سے آمیز نہ کرو اور تم حق کو چھپاتے ہو اور یہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

تم جانتے ہو۔ اور نماز (صلوٰۃ) قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

پھر تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔ اور صبر اور صلوٰۃ سے مدد حاصل کرو

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ

اور بے شک یہ دشوار ہے مگر ان کے لیے نہیں جن کے دلوں میں خشوع ہے ۔ وہ، وہ لوگ ہیں

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ

جو جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے اور انھیں اسی کی طرف

رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ ع ١٥ ع

واپس جانا ہے۔ اے اولادِ یعقوبؑ! میری نعمت یاد کرو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمھیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور نہ کسی سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے بدلے میں کچھ لیا جائے گا

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اور نہ کوئی (کسی اور طرح سے) کسی کی مدد کر سکے گا۔ اور جب ہم نے تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

فرعون کی قوم سے نجات دی جو تمہیں دکھ دینے کی فکر میں رہتے تھے تمہارے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

دیا پھر تمہیں بچا لیا اور آلِ فرعون کو (فرعون سمیت) غرق کر دیا اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

یہ (سب) دیکھ رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

کیا پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم بہت غلط

ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

کار تھے۔ پھر اس کے بعد (بھی) ہم نے تم کو معاف کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور فیصلہ کرنے کی چیز (معجزہ) دی تاکہ تم ہدایت پاسکو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نے گئوسالہ پرستی کر کے یقیناً اپنا بڑا نقصان کر لیا ہے

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

پس اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے توبہ کرو پس بعض، بعض کو قتل کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے سو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى

یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ

ہم آپ کے کہنے سے ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو واضح دیکھ لیں تو اس (گستاخی) پر تم پر

الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

بجلی کی کڑک آ پڑی اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہارے

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا

مرنے کے بعد تمہیں زندہ کر اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادل

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

سایہ فگن کیا اور تم کو من و سلویٰ (ترنجبین اور بٹیریں) عطا کیں

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا

کہ ہماری عطا سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا

نہیں کی بلکہ وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے رہے۔ اور جب ہم نے

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کہا اس شہر میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا

بافراغت کھاؤ اور دروازے سے سرنگوں ہو کر (سجدہ کرتے ہوئے) اور بخشش

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

مانگتے ہوئے داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

پھر ظالموں نے جو بات ان سے کہی گئی تھی اس کو بدل ڈالا تو

لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب اتارا

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى ٣ ع ٢٦

اس وجہ سے کہ وہ بدکار تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

نے اپنی قوم کے لیئے پانی کی دعا کی تو ہم نے فرمایا اپنے عصا کو اس پتھر پر ماریں

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر شخص کو اپنے

عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ

گھاٹ کا پتہ چل گیا (فرمایا) اللہ کے دیئے سے

رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

کھاؤ اور پیو اور زمین پر فساد کرتے ہوئے نہ پھرو۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پہ ہرگز نہ رہیں گے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پس اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ ہمیں زمین کی پیداوار عطا کرے جیسے

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز تو

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ

انھوں نے فرمایا کیا تم اعلیٰ نعمت کو کمتر چیزوں سے بدلنا

هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

چاہتے ہو۔ کسی شہر میں اترو تو یقیناً وہاں تمھیں تمہاری مطلوبہ چیزیں مل جائیں گی

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ

اور ان پر ذلت اور فقیری مسلط کر دی گئی اور غضبِ الٰہی

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

کے مستحق ٹھہرے یہ اس لیے کہ وہ احکامِ الٰہی کا انکار کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

اور انبیاء کو ناروا قتل کرتے تھے (اور) اس

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لیے کہ نافرمانی کرتے اور حد سے نکل جاتے تھے۔ یقیناً جو مسلمان ہوئے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصرانی اور صابئین (بے دین) (غرض) جو بھی اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہو اور نیک کام کرے تو ایسے لوگوں

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس اُن کا اجر ہے اور انھیں کوئی ڈر ہو گا

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

اور نہ افسوس۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

معلق کر دیا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے اختیار کرو اور

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

جو اس میں ہے اسے یاد کرو تا کہ تم پرہیزگار بن سکو۔ پھر اس کے بعد تم

ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پھر گئے پس اگر تم پر اللہ کا کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تمہارا بہت نقصان ہوتا۔ اور یقیناً تم اپنے لوگوں کو

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ

جانتے ہو جو ہفتے والے دن (کے حکم) سے حد سے نکل گئے تو ہم نے

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا

ان کو حکم دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ پھر اس (قصے) کو ہم نے عبرت بنا دیا

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

ان کے ہم عصر لوگوں کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لیے اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا یقیناً اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ

تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ

ایک بیل ذبح کرو تو کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ انھوں نے فرمایا میں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

جاہلوں میں شامل ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ تو انھوں نے کہا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ

اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کریں ہمیں بتائے کہ وہ بیل کیسا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ بیل نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ، اس کے درمیان

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

جوان ہے پس تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔ انھوں نے کہا اپنے پروردگار سے

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا وہ فرماتا ہے کہ اس

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

کا رنگ گہرا زرد ہے (کہ) دیکھنے والوں کو بہت اچھا لگتا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ

انھوں نے کہا کہ اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں ہمیں بتا دے کہ وہ بیل کیسا ہے؟ بلاشبہ ہمیں اس

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝۷۰

بیل کے بارہ میں اشتباہ ہے اور یقیناً ہم اس بار اگر اللہ نے چاہا تو ضرور سمجھ جائیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ

تو انھوں نے فرمایا کہ وہ فرماتا ہے وہ بیل نہ ہل جوتا ہوا ہے

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

کہ کھیتی میں ہل چلایا ہو اور نہ اس سے زراعت کی آبپاشی کی گئی ہو

فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا

ہر نقص سے پاک ہے اس میں کوئی داغ نہیں کہنے لگے اب آپ نے ٹھیک کہا پھر انھوں نے اس (بیل) کو ذبح کیا

كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۱ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ ع ۱۰

اور لگتا تھا کہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اور جب تم لوگوں نے ایک بندہ قتل کر دیا پھر اس پر تمہارے

فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲ۚ فَقُلْنَا

اختلافات پیدا ہوئے اور جو بات تم چھپانا چاہتے تھے، اللہ اس کو ظاہر کرنے والے تھے۔ تو ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

کہا کہ اس (میت) کو اس (بیل) کے ٹکڑے سے چھو دو اسی طرح اللہ (قیامت کو) مردوں کو زندہ

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳ ثُمَّ قَسَتْ

کریں گے اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتے ہیں تا کہ تم سمجھ سکو۔ پھر اس کے بعد تمہارے

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ

دل سخت ہو گئے پتھروں کی طرح بلکہ

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا

ان سے کہیں زیادہ سخت اور یقیناً بعض چٹانیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک بعض ان میں پھٹ جاتی ہیں

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ

تو ان میں سے پانی بہہ نکلتا ہے اور بے شک کچھ ان میں ایسی ہوتی ہیں کہ خشیتِ الٰہی سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

گر جاتی ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ

تو کیا تم (مسلمانو!) امید رکھتے ہو کہ یہ تمہارے ساتھ ایمان لے آئیں گے اور حالانکہ ان میں

مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

کچھ لوگ (ایسے بھی تھے کہ) اللہ کے کلام کو سنتے اور سمجھنے کے بعد اس

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

میں ردّوبدل کر دیتے اور جان بوجھ کر کرتے تھے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

اور جب مسلمانوں سے ملتے تو کہتے ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے بعض دوسروں کے ساتھ تو

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

(ان سے) کہتے کہ تم وہ باتیں کیوں ظاہر کرتے ہو جو اللہ نے تم پر منکشف کر دی ہیں اس طرح تو یہ لوگ

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

(قیامت کو) تمہارے پروردگار کے سامنے سچے ہو جائیں گے

رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ

تو کیا تمہیں اتنی بھی عقل نہیں ہے؟ کیا وہ اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ جو یہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ

چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ سب جانتے ہیں۔ اور ان میں

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

کچھ تو ان پڑھ ہیں کتاب کا علم تو رکھتے نہیں سوائے اپنے (دل خوش کن) خیالات کے اور محض

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ

النصف

گمان کے سوا کچھ نہیں رکھتے۔ سو ایسے لوگوں کے لیئے بڑی خرابی ہے جو اپنے ہاتھ

الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہہ دیتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ

تاکہ اس سے تھوڑی سی دولت (دنیوی منفعت) حاصل کر سکیں سو جو انھوں نے اپنے

لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

ہاتھوں سے لکھا وہ بھی ان کے لیئے بہت خرابی ہے اور جو اس کے بدلے کمایا وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

بھی خرابی کا سبب ہے۔ اور کہتے ہیں ہمیں تو صرف چند روز آگ کا

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

عذاب ہو گا فرما دیجیئے کہ کیا تم نے اللہ سے وعدہ لیا ہے کہ اللہ اپنے اس وعدہ کے خلاف

عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

نہ کریں گے یا تم اللہ کے بارے ایسی بات کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ

جو تم جانتے ہی نہیں (بے سند بات)۔ ہاں یہ درست ہے کہ جو کوئی

سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
گناہ کرے اور اس کے گناہ اس پر چھا جائیں تو ایسے ہی لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ
دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایمان
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
لائے اور نیک کام کیئے وہ جنت میں رہنے والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے اولادِ یعقوبؑ سے عہد لیا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ
کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے
اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
ساتھ احسان کرو اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
سے اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو
الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
پھر تم میں سے سوائے چند لوگوں کے تم (اس سے) پھر گئے اور تم پھر جانے والے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
(عہد شکن) ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ تم آپس میں خون
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہ نکالو گے

ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ

(یعنی علاقہ بدر نہ کرو) پھر تم نے وعدہ کیا اور تم اس کے گواہ ہو۔ پھر تم ہی

هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا

وہ لوگ ہو کہ اپنوں کا خون کرتے ہو اور اپنے کچھ لوگوں کو

مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ

اور ان کے دیس سے نکال دیتے ہو اور ان کے خلاف (ظلم اور زیادتی کرنے والوں کی) مدد کرتے ہو

وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ

گناہ کرتے ہوئے اور حد سے گزرتے ہوئے اور اگر یہی لوگ تمہارے پاس قیدی ہو کر آتے ہیں تو انہیں

مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ

معاوضہ دے کر چھڑا دیتے ہو اور حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا تو کیا تم کتاب کی کچھ

الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ

باتیں مان لیتے ہو اور کچھ کا انکار کر دیتے ہو تو تم میں سے ایسا کرنے والے کی

يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ

اور کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ

اور قیامت کے دن سخت عذاب میں ڈالا جائے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

اور اللہ تمہارے اعمال سے بےخبر نہیں۔ جو لوگ آخرت کے بدلے

اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ

دنیا کی زندگی (مال و دولت) خریدتے ہیں تو ان پر کبھی عذاب

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

کم نہ کیا جائے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۖ

نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ان کے بعد مسلسل انبیاءؑ کو بھیجتے رہے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

اور ہم نے عیسیٰ (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے کو (نبوت کے) واضح دلائل عطا فرمائے اور

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

روح القدس (پاک روح) سے ان کی مدد کی تو جب کبھی تمہارے پاس نبی آیا (اور) تمہاری ذاتی

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۚ

خواہشات کے خلاف بات ہوئی تو تم نے تکبر کیا تو بعض کو تم نے جھٹلایا

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ

اور بعض کو قتل کر دیتے ہو۔ اور کہتے ہیں ہمارے دل محفوظ ہیں

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

بلکہ ان پر ان کے کفر کے باعث اللہ نے لعنت کی سو وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے جو ان کے پاس ہے اس کی تصدیق

لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

کرنے والی کتاب آئی اور حالانکہ پہلے (اسی کے سبب) کافروں پر فتح

عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا

کی دعا کیا کرتے تھے پھر جب ان کے پاس (کتاب) آئی تو اس کا انکار کر دیا حالانکہ وہ اسے

كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا

پہچانتے تھے پس اللہ کی لعنت ہو ایسے کافروں پر۔ انھوں نے

اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

اپنے آپ کو بہت بری چیز کے بدلے بیچا ہے کہ جو (نعمت ، نبوت، کتاب)

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ

اللہ نے اپنی مہربانی سے اپنے جس بندے پر چاہی نازل فرمائی اس کا

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

بغاوت کرتے ہوئے انکار کر دیا سو وہ غضب بالائے غضب کے

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مستحق ہوئے اور کافروں کے لیئے ذلت والا عذاب ہو گا۔ اور جب ان سے کہا جاتا

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

ہے اللہ نے جو نازل کیا اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

کے علاوہ سب کا انکار کرتے ہیں اور حالانکہ وہ (کتاب) حق ہے اور جو ان کے پاس ہے

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

اس (کتاب) کی بھی تصدیق (کرتی) ہے۔ ان سے کہیے پھر پہلے اللہ کے نبیوں کو

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾

تم نے کیوں قتل کیا اگر تم (تورات پر) ایمان رکھنے والے تھے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واضح دلیلوں کے ساتھ تشریف لائے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ اِذْ

پھر تم نے ان (کے طور پر جانے) کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم بہت غلط کار ہو۔ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو معلق کر دیا (تاکہ) جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے

مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو (تو) کہنے لگے ہم نے سن لیا

وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

اور مانا نہیں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

پیوست ہو گئی فرما دیجئے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت برا (کام کرنے کا)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

حکم دیتا ہے۔ (ان سے) فرمائیے کہ اگر دوسروں کے علاوہ آخرت کا گھر (جنت)

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہے تو اگر

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

(اس دعوے میں) سچے ہو تو موت کی دعا (آرزو) کرو۔ اور انھوں نے اپنے ہاتھوں

اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

جو آگے بھیجا (یعنی اعمال) ان کے باعث ہرگز آرزو نہ کریں گے اور اللہ ظلم کرنے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

والوں کو جانتے ہیں۔ اور آپ ان کو سب سے زیادہ زندگی کا حریص

حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ

پائیں گے اور شرک کرنے والوں میں سے بھی۔ ہر ایک ان میں چاہتا ہے کہ

لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

کاش اس کی زندگی ہزار برس ہو اور اس کو اتنی عمر دے بھی دی جائے تو اس کو

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

عذاب سے نہیں بچا سکتی اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

آپ کہہ دیجئے کہ جو کوئی جبرائیل (علیہ السلام) سے دشمنی رکھے تو یقیناً

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اس نے آپ کے قلب (اطہر) پر اللہ کے حکم سے اس (قرآن) کو پہنچایا جو تصدیق کرتا ہے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

اپنے سے پہلی (کتابوں) کی اور راہنمائی کرتا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ جس کسی

لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

نے دشمنی کی اللہ سے اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں سے اور جبرائیل اور میکائیل (علیہما السلام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ

تو یقیناً اللہ (ایسے) کافروں کے دشمن ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ پر

اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

واضح دلائل نازل فرمائے اور ان کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ

کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک طبقے نے اس کو توڑ دیا

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

بلکہ ان میں سے اکثر تو (اس عہد پر) یقین ہی نہیں رکھتے۔ اور جب کبھی اللہ کی

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

طرف سے ان کے پاس کوئی رسول آیا (حالانکہ وہ) جو ان کے پاس (کتاب) ہے اس کی تصدیق

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

کرتا تھا تو ان اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے (ان کا) انکار کر دیا اللہ کی کتاب

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا

کو بھی قابل اعتناء نہ سمجھا (پیٹھ پیچھے کر دیا) جیسا کہ وہ جانتے ہی نہ ہوں۔ اور انھوں نے

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا

ایسی چیز کا اتباع کیا جو سلیمان (علیہ السلام) کے زمانے میں شیاطین (جن اور انسان) پڑھا کرتے تھے

كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ

اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا مگر ہاں شیاطین کفر کیا کرتے تھے لوگوں کو

النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

سحر کی تعلیم دیتے تھے اور جو کچھ بابل (شہر) میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

ہاروت اور ماروت (دو فرشتوں) پہ نازل کیا گیا اور وہ بھی جب تک

يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

کہہ نہ دیتے کہ ہمارا وجود بھی ایک امتحان ہے سو کفر میں نہ جا پڑنا سو وہ کسی کو نہیں سکھاتے تھے تو یہ

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ

ان سے (ایسا سحر) سیکھنا چاہتے تھے جس سے میاں اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

مگر یہ (جادوگر) اس سے اللہ کے حکم کے سوا کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اور ایسی چیز (سحر) سیکھتے جو ان کو نقصان تو پہنچائے اور انہیں نفع نہ دے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

اور یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے اس چیز کو اختیار کیا اس کا آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ

کچھ حصہ نہیں ہے اور وہ بہت برا ہے جس کے پیچھے انھوں نے اپنی جان لگادی

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

کاش یہ جانتے ہوتے۔ اور اگر یہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع ١٣

تو اللہ کے ہاں اس کا معاوضہ بہتر تھا کاش ان کو اتنی عقل ہوتی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا

اے ایمان والو! 'راعنا' مت کہا کرو اور 'اُنظرنا' (ہماری طرف توجہ فرمائیے) کہا کرو

انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

اور (اچھی طرح) سن لو اور (ان) کافروں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا

کافر اہلِ کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ

الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے بھلائی نازل ہو

رَبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت کے لیئے خاص کر

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ

لیتے ہیں۔ اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جو آیت ہم موقوف کرتے ہیں

اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بہتر یا اُس جیسی لے آتے ہیں (اے معترض!) کیا تجھ کو

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ

معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ کیا تو نہیں

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیئے ہے

لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾

اور اللہ کے علاوہ کوئی تمہارا دوست ہے اور نہ مددگار

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ایسے سوال کرو

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

جیسے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے پوچھے گئے اور جو کوئی ایمان کو کفر سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ

بدل ڈالے تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اہلِ کتاب میں سے اکثر یہ

الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ

چاہتے ہیں کہ کاش! تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا ڈالیں

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

(محض) حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں ہے اُن پر حق واضح ہو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ

جانے کے بعد (ایسا کرتے ہیں) پس معاف کردو اور درگزر کرو حتیٰ کہ اللہ اپنا

بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا

حکم بھیج دیں یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور نماز کو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

قائم رکھو (پابندی سے ادا کرو) اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو نیکی تم اپنے لیے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

آگے بھیجتے ہو اسے اللہ کے ہاں پاؤگے اور جو عمل تم کرتے ہو یقیناً اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ

اسے دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں سوائے یہودیوں اور نصاریٰ

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۗ

کے کوئی جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا یہ (محض) ان کی آرزوئیں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى

فرمایئے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔ ہاں جو شخص اپنا

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ

رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص (بھی) ہو تو ایسے بندے کے لیے اللہ کے پاس اس کا اجر

عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾

ہے اور ایسے لوگوں کو نہ ڈر ہو گا اور نہ افسوس۔

السابعة

ع ١٤ ١٥ ١٦

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ

اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں اور حالانکہ

وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا

یہ (سب) لوگ (آسمانی) کتاب بھی پڑھتے ہیں یہی بات جاہل لوگ بھی

يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

انہی کی طرح کہتے ہیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَنْ

اللہ قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ فرما دیں گے۔ اور جو

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا

مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے روکے اس سے بڑا ظالم کون ہو گا اور ان کو

اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

ویران کرنے کی کوشش کرے۔ ان کو لازم تھا کہ ان (مساجد) میں

اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ

رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب۔ اور مشرق و مغرب

الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

اللہ کے لیے ہیں تو تم جس طرف رخ کرو تو اسی طرف اللہ کا رخ ہے کہ

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

اللہ تمام جہات کو محیط (اور) بہت علم والے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کی اولاد ہے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اس سے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

کا ہے ہر شے اس کے حکم کے تابع (فرماں بردار ہے) ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا

وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

ہے۔ اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتا ہے تو اسے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جاہل لوگ کہتے ہیں اللہ ہم سے کیوں

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

بات نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی اور نشانی کیوں نہیں آئی ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

(جاہل) لوگوں نے بھی ان ہی کی طرح کی بات کہی تھی ان کے قلوب ایک دوسرے سے ملتے ہیں

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

ہم نے یقین لانے والوں کے لیئے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ یقیناً ہم نے آپ کو

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ

(دین) حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا اور اہلِ جہنم کے

الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

بارے آپ سے پرسش نہ ہو گی۔ اور آپ سے یہود اور نصاریٰ

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

تب تک راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں (ان سے) کہہ دیجئے کہ یقیناً اللہ

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ

کی ہدایت ہی، ہدایت ہے اور اگر آپ نے، آپ کے پاس علم آجانے کے بعد

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا

ان کی بات مانی تو اپنے لئے اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست پائیں گے

نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ

اور نہ مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کو پڑھنے کا حق

تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

ادا کرتے ہیں۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

تو وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اے اولادِ یعقوبؑ! میری نعمت یاد کرو

نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ

جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تم کو (تمہارے عہد کے)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ

جہانوں پر بزرگی دی۔ اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کی

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

کفایت نہ کرے گا اور نہ اس سے معاوضہ قبول کیا جائے گا نہ کسی اور کی

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ

سفارش اس کے کام آئے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام)

وقف منزل

ع ١٥

ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ

کو ان کے پروردگار نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے وہ پوری کیں (تو اللہ نے)

اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ

فرمایا میں تم کو لوگوں کا مقتداء بنانے والا ہوں انھوں نے عرض کیا اور میری اولاد

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

میں سے، فرمایا میرا (یہ) عہد ظالموں (بدکاروں) کو نہ ملے گا۔ اور جب ہم نے

الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ

کعبہ کو لوگوں کے لیئے ثواب اور امن کی جگہ بنایا اور مقام ابراہیم

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

فرمایا میرے گھر کو طواف اور اعتکاف کرنے اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیئے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

پاک صاف رکھا کرو۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے پروردگار!

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اس جگہ کو امن کا شہر بنایئے اور اس کے رہنے والوں میں سے اس کو جو اللہ

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو پھل عطا فرمایئے۔ فرمایا

وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى

اور جو کفر کرے گا سو اس کو بھی تھوڑا عرصہ (یعنی دنیا میں) بہت آرام دوں گا پھر اس کو کشاں کشاں

عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ

آگ کے عذاب میں پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی بہت بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم

اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور اسمٰعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے (اور دعا کر رہے تھے) اے ہمارے پروردگار!

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا

ہماری یہ کاوش قبول فرمائیے یقیناً آپ سننے (اور) جاننے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنائیے اور ہماری اولاد میں ایسی جماعت بنائیے جو آپ کی

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

فرمانبردار ہو اور ہمیں (عبادت اور حج کے) احکامات بتا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ فرمائیے

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

بے شک آپ ہی توجہ فرمانے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجئے (مبعوث فرمائیے) جو ان کو آپ کی آیات سنائے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ

اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک آپ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ ١٥ ع ٨ ١٥

ہی غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے کون

مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ

رُوگردانی کر سکتا ہے سوائے اس کے جو بہت نادان ہو اور یقیناً ہم نے

اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

ان کو دنیا میں بھی پسند کیا اور آخرت میں بھی وہ یقیناً صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ

میں شمار ہوں گے۔ جب ان کو ان کے پروردگار نے فرمایا اطاعت اختیار کرو

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ

تو انھوں نے کہا میں نے جہانوں کے پالنے والے کی اطاعت اختیار کی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

اور یعقوب (علیہ السلام) اپنے بیٹوں کو اس کا حکم کر گئے کہ اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہارے لیئے (یہی)

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمْ

دین پسند کیا ہے پس اگر موت آئے تو مسلمان ہونے پر ہی آئے۔ کیا تم اس

كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ

وقت موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کو موت آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں

لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ

سے کہا میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انھوں نے کہا

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم، اور اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہم السلام) کے

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ

معبود کی جو اکیلا معبود ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک جماعت

قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا

تھی جو گزر گئی جو اس نے کمایا وہ اس کے لیئے ہے اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لیئے ہے

تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا

اور تم سے ان کے اعمال کے بارے نہ پوچھا جائے گا۔ اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

تو سیدھے راستے پر آ جاؤ گے (ان سے) کہو بلکہ (ہم تو) دین ابراہیم (علیہ السلام)

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

(کی پیروی کرتے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ کہو ہم

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

ایمان لائے اللہ کے ساتھ اور جو ہم پر نازل ہوا اور جو ابراہیم،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ

اور اسمٰعیل، اور اسحٰق، اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور جو عطا ہوا

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو اور جو (دوسرے) نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

عطا ہوا ہم ان میں سے کسی ایک میں کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

پھر اگر وہ بھی ایسا ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

اور اگر پھر جائیں تو وہ تمہارے دشمن ہیں پس تمہارے لیے ان کے مقابل

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

اللہ کافی ہیں اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ رنگ دیا ہے اللہ نے

وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّ نَحْنُ لَهٗ

اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم اُسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا

عبادت کرنے والے ہیں۔ کہو کیا تم ہمارے ساتھ اللہ کے بارے جھگڑتے ہو؟ اور وہ ہمارا پروردگار

وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ

اور تمہارا پروردگار ہے اور ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیئے تمہارے اعمال اور ہم

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ

خالص اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم (علیہ السلام)

وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

یہودی تھے یا نصرانی تھے تو کہیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ

اور جو شخص اللہ کی طرف سے اپنے پاس پہنچی ہوئی شہادت کو چھپائے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ

اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔ یہ ایک جماعت

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا

تھی کہ گزر گئی انھوں نے جو کمایا وہ ان کے لیئے ہے اور جو تم نے کمایا وہ

كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۴/۱۵/۲

تمہارے لیئے ہے اور جو عمل وہ کرتے تھے اس کے بارے تم سے نہ پوچھا جائے گا۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

جلد ہی احمق لوگ کہیں گے کہ یہ (مسلمان) جس قبلہ پر (چلے آرہے)

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

تھے اس سے اُن کو کس چیز نے بدل دیا؟ کہیئے مشرق ومغرب (سب) اللہ

وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

کے لیئے ہے وہ جسے چاہیں سیدھی راہ دکھا دیتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح تم لوگوں کو ہم نے ہر لحاظ سے معتدل جماعت بنا دیا ہے تاکہ تم

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

(مخالف) لوگوں پر گواہ رہو اور پیغمبر تم پر گواہ ہوں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا

اور جس قبلہ پر تم تھے اس کا معاملہ ہم نے اس لیئے کیا ہے تاکہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

ہمیں پتہ چل جائے کون پیغمبر کا اتباع کرتا ہے (اور) کون الٹے قدموں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

پھر جاتا ہے۔ اور یہ بہت بڑی بات تھی سوائے ان لوگوں کے لیئے جن کی اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

راہنمائی فرمائی۔ اور اللہ ایسے نہیں کہ تمہارے ایمان ضائع کر دیں

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى

یقیناً اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ (اے محبوبؐ) بے شک ہم آپ کا

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

چہرہ بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی

تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

طرف پھیر دیں گے جدھر کی آپ کو خواہش ہے (آپ پسند فرماتے ہیں) لہٰذا اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

اور جہاں کہیں تم ہو اپنا رخ اس طرف پھیر لو۔ اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

کو (پہلے) کتاب دی گئی وہ یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے پروردگار کی طرف سے۔

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ

اور جو یہ کرتے ہیں اس سے اللہ بے خبر نہیں۔ اور جن کو

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا

(پہلے) کتاب دی گئی اگر ان کو آپ دنیا بھر کی دلیلیں بھی پیش کریں یہ آپ کے

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ

قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کر سکتے ہیں اور بعض ان کے

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

بعض فریقوں کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں۔ اور جب آپ کے پاس علم (وحی) آچکا

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

تو اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے تو پھر آپ (معاذ اللہ) غلط کرنے والوں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ

شمار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب دی وہ ان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح

وقف لازم

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً ان میں سے ایک طبقہ

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ

جاننے کے بعد حق کو چھپاتا ہے۔ یہ امرِ واقعی آپ کے پروردگار

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

کی طرف سے ہے لہٰذا (اس میں) شبہ کرنے والوں میں شمار نہ ہونا۔ اور ہر ایک (ذی مذہب) کے واسطے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

ایک قبلہ رہا ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا رہا پس نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر کوشش کرو تم

يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جہاں کہیں ہو گے اللہ تم سب کو حاضر کریں گے بےشک اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

قادر ہیں۔ اور آپ جس طرف سے سفر پر نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

مسجدِحرام کی طرف پھیریں اور یہ یقیناً آپ کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور آپ جس طرف سے بھی

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

(سفر پر) نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں) مسجد حرام کی طرف رکھیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا

اور جہاں کہیں تم ہو سو اپنا رخ اس کی طرف پھیر لو تاکہ

وقف منزل

ـ ۱۴۷ ـ

وقف لازمی

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

لوگ تم سے جھگڑ نہ سکیں سوائے ان کے جو ان میں غلط کار ہیں

مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۙ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ

پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اور اس لیئے کہ میں تم پر

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

اپنی نعمت پوری کروں اور تاکہ تم سیدھی راہ پاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں سے

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

تمھارے پاس پیغمبر بھیجا جو ہماری آیات تم کو پڑھ کرسناتے ہیں اور تم کو پاک کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ

اور تمھیں کتاب اور دانائی کی باتیں سکھاتے ہیں اور تم کو وہ (علوم) سکھاتے ہیں جو

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

تم نہیں جانتے تھے۔ پس تم مجھ کو یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا

اور ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

سے مدد حاصل کرو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انھیں مُردہ نہ کہو

بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

بلکہ وہ زندہ ہیں اور لیکن تم سمجھ نہیں سکتے۔ اور ہم تمھیں کسی قدر

بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ

خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے

وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ﴿۱۵۵﴾

آزمائیں گے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوش خبری دیں۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ

اور یقیناً ہم پھر کر اس کے پاس جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

پروردگار کی طرف سے خاص مہربانیاں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ سیدھی راہ پانے والے ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ

یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو کوئی

حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ

(اللہ کے) گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے (اور) ان دونوں کے درمیان طواف کرے

يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

تو اس پر گناہ نہیں ہے اور جو کوئی خوش دلی سے بھلائی کرے تو یقیناً اللہ

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا

قدر کرنے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ ہم نے جو دلائل اور راہنمائی نازل فرمائی ہے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ

بے شک جو لوگ اسے اس کے بعد بھی کہ ہم نے کتاب میں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ

واضح کردی ہے چھپاتے ہیں ایسے لوگوں پر اللہ لعنت کرتے ہیں اور (دوسرے) لعنت کرنے والے

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا

لعنت کرتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں اور (وہ باتیں) بیان

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾

کریں تو میں انہی کی طرف توجہ فرماتا ہوں اور میں توجہ فرمانے والا مہربان ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر پر ہی مر گئے ایسے لوگوں پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا

وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان پر عذاب کم ہوگا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ

ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ع ۲ ۱۵

عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے بنانے

وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ

میں اور رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور ان جہازوں (کے چلنے)

الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ

میں جو لوگوں کے نفع کا سامان لے کر سمندروں میں چلتے ہیں اور اللہ نے بلندی (آسمان)

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ
سے جو پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد تروتازہ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ
کرنے میں اور اس میں مختلف اقسام کے جانور پیدا کرنے
وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ
اور ہواؤں کو چلانے اور بادلوں کو آسمان اور زمین کے درمیان معلق کرنے میں
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ
صاحبِ خرد لوگوں کے لیئے (اس کی توحید کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ
مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
اللہ کے علاوہ دوسروں کو اللہ کا شریک سمجھ لیتے ہیں (پھر) ان سے ویسی محبت کرتے ہیں جیسی
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ
اللہ سے (ہونی چاہیے) اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اور کاش یہ
يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ
غلط کار لوگ اس وقت کو دیکھ سکتے جب عذاب ان کے سامنے ہوگا (تو جانیں گے) کہ سب
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ
قوت اللہ کے لیئے ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ جس وقت
تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا
کہ پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزار ہو جائیں گے اور عذاب سامنے
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ
دیکھیں گے اور ان کے (بچنے کے) ذرائع ختم ہو جائیں گے۔ اور پیروکار

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

کہیں گے کاش ہمیں دوبارہ موقع ملے تو ہم ان سے بیزاری اختیار کریں جس طرح

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

یہ (آج) ہم سے بیزار ہو رہے ہیں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال کو

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع ۱۶

حسرت بنا کر انھیں دکھائیں گے۔ اور انھیں دوزخ سے نکلنا نصیب نہ ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا

اے لوگو! زمین میں موجود حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو (پیروی نہ کرو) یقیناً وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ

دشمن ہے۔ بلاشبہ وہ تمھیں برائی اور بےحیائی کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ کے

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ

ذمہ ایسی باتیں لگانے کا کہتا ہے جو تم جانتے بھی نہیں۔ اور ایسے لوگوں سے

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

جب اللہ کے نازل کردہ (احکام) پر عمل کرنے کا کہا جائے تو کہتے ہیں کہ

مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

ہم اپنے آباؤاجداد کے طریقہ کی پیروی کرتے ہیں خواہ ان کے اجداد

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

نہ کچھ سمجھ ہی رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پر ہوں۔ اور ان

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا

کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلّا رہا ہے جو

يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

سوائے شور اور آواز کے کچھ نہیں سنتا یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ

عقل سے محروم ہیں۔ اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے میں سے

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اُس (اللہ) کے

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

اطاعت گزار ہو تو۔ یقیناً اس نے تم پر مردار کو حرام کیا ہے

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

اور خون اور خنزیر کا گوشت اور (ایسا جانور) جس پر (بوقتِ ذبح) اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا جائے

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ

ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے تو وہ حد سے نہ نکلے اور نہ زیادتی کرے تو اس پر

عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

گناہ نہ ہوگا یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ

بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کو چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

حقیر سی شے (دولتِ دنیا) حاصل کرتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں

إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کریں گے اور نہ انھیں

يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ

پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔ جن لوگوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور بخشش کے بدلے عذاب۔

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ

سو وہ دوزخ پر کس قدر دلیر ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي

کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور یقیناً جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ ع ۲۱ ۹ ۵

وہ بہت دور کی (بڑی) گمراہی میں جا پڑے (مبتلا ہو گئے)۔ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم

تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ

اپنا منہ مشرق کی طرف کرو یا مغرب کی طرف اور لیکن

الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيِّينَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهِ ذَوِي

اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور اس کی محبت میں (اپنا) مال

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۙ

قرابت داروں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو

وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى

اور سوال کرنے والوں کو اور قیدیوں کو چھڑانے میں دے اور وہ نماز کو قائم کرے اور

الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

زکوٰۃ ادا کرے اور (یہ لوگ) جب عہد کریں تو اپنے وعدے کو پورا کریں

وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

اور تنگی اور بیماری اور حالتِ جنگ میں صبر کریں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں۔ اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان والو! تم پر قتل (عمد) میں قصاص (برابری) فرض

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى

کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

بدلے عورت ہاں جس کو اس فریق کی طرف سے کچھ معافی ہووے (یعنی خون بہا پر راضی ہو جائے)

بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو اس پر اچھی طرح عمل کیا جائے اور اس کو اچھے طریقے سے ادا کیا جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ اے صاحبِ خرد لوگو! اور تمہارے لیئے (قانون) قصاص

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

میں حیات ہے تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ

تم میں سے کسی کو موت آجائے (اور) اگر وہ مال چھوڑ رہا ہو تو اس میں والدین

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اور قرابت داروں کے لیے بہتر طور پر وصیت کرے۔ جو پرہیزگار ہیں ان کے لیے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ

یہ ضروری ہے۔ پھر جو کوئی اسے سننے کے بعد اس میں تبدیلی کر دے تو یقیناً اس کا

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

گناہ اس کو تبدیل کرنے والوں پر ہوگا یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ

(اور) جاننے والے ہیں۔ پھر کسی کو وصیت کرنے والے سے یہ ڈر ہو کہ اس نے غلط کیا یا

اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

گناہ کیا ہے تو ان (وارثوں) میں اصلاح کردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ ع ۲

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ

تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ (یہ) گنتی کے دن ہیں

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

پھر (اگر) تم میں کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ

گنتی پوری کرلے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں وہ فدیہ دے دیں

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

جو ایک فقیر کا کھانا ہے پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور اگر تم روزہ رکھو تو تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو تو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

جو لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے اور (اس میں) ہدایت کی روشن دلیلیں ہیں اور فیصلہ کرنے والا (ہے)۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

سو جو تم میں سے اس مہینے کو پائے تو اُسے چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ

بیمار ہو یا مسافر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری

اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ

کرلے۔ اللہ تمہارے لیئے آسانی چاہتے ہیں اور تمہارے لیئے دشواری نہیں

الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

چاہتے اور اس لیئے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اس لیئے کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا

نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر ادا کر سکو اور جب

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ

آپ سے میرے بندے میرے بارے پوچھیں سو یقیناً میں قریب ہوں (اور) جب کوئی مجھے

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا

پکارتا ہے تو مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں پس چاہیئے کہ یہ بھی میرا حکم قبول کریں اور میری

بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

ذات پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیئے

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تمہاری بیبیوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتے ہیں کہ تم اس سے پہلے اپنے لیئے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کر جاتے تھے پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کردیا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

پس اب ان سے مباشرت کرسکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے حصے میں لکھا

لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

ہے وہ طلب کرو اور کھاؤ اور پیئو یہاں تک کہ فجر کی سفید

الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

لکیر رات کی سیاہ لکیر سے تمہارے لیئے واضح ہو جائے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ
پھر روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں
وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
اعتکاف کر رہے ہو تو ان (عورتوں) سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
پس ان کے قریب مت پھٹکو۔ اسی طرح اللہ لوگوں کے لیے اپنے دلائل واضح کرتے ہیں
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
تاکہ وہ پرہیزگار بن سکیں۔ اور ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے مت کھاؤ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
اور تم اسے حکام کے پاس لے جاتے ہو تاکہ گناہ کرتے ہوئے
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ
دوسرے کے مال کا کچھ حصہ کھا سکو اور (یہ) تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۗ قُلْ هِىَ ع ۲۳ ۷
جانتے بھی ہو۔ آپ سے چاندوں کے بارے پوچھتے ہیں۔ فرما دیجیے
مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ
یہ لوگوں کے لیے وقت کی شناخت ہے اور حج کے لیے۔ اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم
تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ
گھروں میں اُن کے پیچھے سے آؤ اور لیکن نیکی پرہیزگاری اختیار کرنے
اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
میں ہے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تاکہ تم فلاح پا سکو۔ اور جو تم سے قتال کریں ان سے اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

قتال کرو اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

دوست نہیں رکھتے۔ اور ان کو جہاں پاؤ ان کو قتل کرو

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ

اور جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا تھا انہیں نکال باہر کرو اور

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان سے مسجد حرام کے قریب مت لڑو

الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں لڑنا نہ شروع کر دیں سو اگر وہ تم سے قتال کریں تو

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ

ان کو قتل کرو (کہ) کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ

وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور ان سے اس

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

حد تک لڑو کہ فتنہ (کفر) ختم ہو جائے اور دین صرف اللہ کے لیے ہو۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

پس اگر وہ باز آجائیں تو سوائے غلط کاروں کے کسی پر زیادتی نہ ہو گی۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے مقابل ہے اور حرمتیں (ایک دوسرے کا)

قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

بدلہ ہیں سو اگر کوئی تم سے زیادتی کرے تو تم بھی اس سے

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

اتنی زیادتی کرو جتنی زیادتی اس نے تم پر کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ۬ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ

اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور حج اور عمرہ

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر

الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ

ہو کرو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے

الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ

اپنے سر نہ منڈاؤ پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا

بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس کا فدیہ (بدلہ) روزوں

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۚ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا صدقہ یا قربانی سے دے پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

حج کے وقت میں عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تو جو میسر ہو وہ قربانی دے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ

پھر جسے (قربانی) میسر نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ

اور سات جب تم واپس پہنچو یہ پورے دس ہوئے

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ

یہ اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل وعیال مسجد حرام (مکہ مکرمہ) میں

الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ ع ۲۴/۸

دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے معلوم ہیں سو جو ان میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ

حج کا ارادہ کرے تو نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام اور نہ

فِى الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جھگڑا کرے ایام حج میں۔ اور جو نیکی تم کرو گے اللہ اس سے واقف ہیں۔

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى

اور راستے کا خرچ لے لیا کرو تو بے شک بہترین زادِراہ نیکی ہے اور اے

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

صاحب دانش لوگو! مجھ سے ڈرو۔ (اس میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو پھر جب تم عرفات سے واپس چلو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ

مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

جیسا تم کو سکھایا ہے ایسے اس کو یاد کرو اور اگرچہ اس سے پہلے تم ان طریقوں کو

الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ

نہیں جانتے تھے۔ پھر جہاں سے لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

واپس ہو اور اللہ سے بخشش طلب کرو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے تمام ارکان پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر ایسے کرو جیسے اپنے

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

آباء کا ذکر کرتے تھے یا اس سے بہت زیادہ یاد کرو پس بعضا آدمی کہتا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں ہی دے دیں اور اس کا آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى

حصہ نہیں۔ اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی دیں اور آخرت کی بھلائی بھی عطا کریں اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ

سے بچائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیئے ان کے (نیک) کاموں کا حصہ ہے اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور کئی روز تک اللہ کو یاد کرو پھر جس نے

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

(مکہ مکرمہ آنے میں) دو دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تاخیر کی تو اس پر بھی گناہ نہیں جو اللہ سے ڈرتا رہے۔ اور اللہ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کے پاس اکٹھے کیئے جاؤگے۔ اور آپ کو بعضے آدمی

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

کی بات دنیا کے اعتبار سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اس پر جو اس کے دل میں ہے

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا

اللہ کو گواہ بناتا ہے اور وہ آپ کی مخالفت میں بہت شدید ہے۔ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ

واپس پلٹتا ہے (جب بس چلتا ہے) تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد کرے اور (کسی کی)

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا

کھیتی تباہ کر دے اور جانور۔ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب

النصف

قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

اس سے کہا جائے کہ اللہ کا خوف کرو تو غرور اسے اور گناہ میں ڈال دیتا ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سو ایسوں کے لیے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور بعضا آدمی ایسا بھی ہے

مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

جو اللہ کی رضا کے بدلے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ

رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! سارے کے سارے

فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر واضح دلائل آنے کے بعد

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

تم ڈگمگانے لگو تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

حکمت والے ہیں۔ کیا یہ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ

بادلوں کے سائے میں ان کے پاس آئیں اور فرشتے (بھی) اور کام ختم ہو جائے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ ع ۲۵ ۳ ۱۰

اور سب کام اللہ کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔ اولادِ یعقوبؑ سے پوچھیے

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ
کہ ہم نے انہیں کتنی واضح دلیلیں دیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو
اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
اس کے پاس آنے کے بعد بدل دیتا ہے تو یقیناً اللہ سخت عذاب
الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
دینے والے ہیں۔ دنیا کی زندگی کافروں کے لیے سجا دی گئی ہے
وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا
اور وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ
قیامت کے روز ان سے بہت بلند ہوں گے اور اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ
رزق عطا کرتے ہیں۔ لوگ ایک ہی (طرح کی) جماعت تھے
اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ
پھر اللہ نے انبیاءؑ کو بھیجا جو بشارت دیتے اور (انجامِ بد سے) ڈراتے تھے
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا
اور ان کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی تاکہ لوگوں میں جو اختلافات
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
ہیں ان کا فیصلہ کریں اور جن کو دلائل دیئے
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ
گئے تھے انہی لوگوں نے آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا

وقف لازم

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

پس اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو حق کی راہ دکھائی

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور اللہ جس کی چاہیں سیدھی راہ کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

راہنمائی فرما دیں۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

حالانکہ تم کو ان لوگوں کے سے احوال پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ

ان پر تنگی آئی اور بیماری اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ

پیغمبر اور ان کے ساتھ ایمان والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا

خوب سُن لو یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کیا خرچ کریں فرما دیجئے جو کچھ مال تم خرچ کرو تو وہ ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیئے ہے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

اور جو بھلائی تم کرتے ہو تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى

تم پر جہاد (لڑنا) فرض کیا گیا اور وہ (طبعًا) تم پر گراں گزرتا ہے اور ہو سکتا ہے

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ

کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور وہ تمہارے لیئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے

تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

کہ تم ایک چیز کو اچھا سمجھو اور وہ تمہارے لیئے بُری ہو۔ اور اللہ جانتے ہیں اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ع ۲۶/۲

نہیں جانتے ہو۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں لڑنا

قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ

کیسا ہے فرما دیجئے کہ اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ وَاِخْرَاجُ

روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے اور فساد ڈالنا

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ

قتل سے بڑا (گناہ) ہے اور یہ تم لوگوں سے لڑائی سے باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو

دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین

دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

سے پھر گیا پھر کفر پر مر گیا تو ایسے ہی لوگوں کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع جاتے ہیں اور یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ

اور لوگوں کو کچھ فائدہ بھی ملتا ہے اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ۭ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ فرما دیجئے جو ضرورت سے زائد ہو

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾

اللہ اسی طرح تمہارے لیے دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ تم فکر کرو

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ

دنیا اور آخرت میں۔ اور آپ سے یتیموں کے بارے پوچھتے ہیں

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

فرما دیجئے ان کی مصلحت کا خیال رکھنا بہتر ہے اور اگر تم ان (کے مال) کو ساتھ ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مصلحت کا خیال نہ رکھنے والے اور رکھنے والے (دونوں) کو جانتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

اور اگر اللہ چاہتے تو تمہیں مشقت میں مبتلا کر دیتے یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ

اور مشرک عورتوں سے ان کے ایمان لانے تک نکاح نہ کرو اور

مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

مومن لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھی بھی لگے اور

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ

مشرکوں سے بھی جب تک ایمان نہ لائیں (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور غلام مومن

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا لگے کہ یہ لوگ

اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

دوزخ کی طرف بلاتے (لے جاتے) ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

بلاتے ہیں اور لوگوں کے لیئے اپنے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

اور آپ سے حیض کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیئے وہ ناپاکی ہے لہذا حیض میں

النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو

ع ۲۸ ۱۱

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ

پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جس طریقے سے اللہ نے تم کو اجازت دی ہے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ

تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں سو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ

وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم

اور اپنے لیے آگے بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تمہیں اس کے روبرو

مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

پیش ہونا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجیے۔ اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا

عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا

حیلہ نہ بناؤ کہ تم قسمیں کھا کر نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان اصلاح کا

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَّا

کام نہ کرو اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ تمہاری

يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن

فضول قسموں پر گرفت نہ کریں گے اور لیکن

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

جو کچھ تم نے اپنے دل سے کیا اس پر گرفت ہوگی اور اللہ بخشنے والے،

حَّلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ

بردبار ہیں۔ جو لوگ بیویوں (کے پاس جانے) سے قسم کھا بیٹھتے ہیں ان کے لیے

اَرۡبَعَةِ اَشۡهُرٍ ۚ فَاِنۡ فَآءُوۡ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر (قسم توڑ کر) واپس آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے

رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَاِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ

مہربان ہیں۔ اور اگر چھوڑ ہی دینے کا ارادہ کرلیں تو یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۸﴾ وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

جاننے والے ہیں۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک (نکاح سے)

قُرُوۡٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

روکے رکھیں اور ان کے لیئے جائز (حلال) نہیں ہے کہ اللہ نے جو

فِىۡۤ اَرۡحَامِهِنَّ اِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

کچھ ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

وَبُعُوۡلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡۤا

رکھتی ہیں تو۔ اور ان کے شوہر ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر اس بارے میں ان کا

اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۖ

ارادہ اصلاح کا ہو اور عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے ان کے ذمے حقوق ہیں دستور کے مطابق۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع ۲۴ ۱۲

اور ان کے مقابل مردوں کا درجہ ایک طرح سے زیادہ ہے اور اللہ غالب حکمت والے ہیں۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ

طلاق دو بار ہے پھر (اس کے بعد) اچھے طریقے سے رکھ لے

بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ

یا بہتر طریقے سے رخصت کر دے اور جو (مال) تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

بھی واپس لینا تمہارے لیئے حلال نہیں سوائے اس کے کہ دونوں (میاں بیوی) کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا

سکیں گے پس اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر عورت رہائی پانے کے بدلے کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ

دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی حدیں ہیں

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ

پس ان سے مت گزرو اور جو اللہ کی حدوں سے گزر جائے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

پس ایسے ہی لوگ غلط کار ہیں۔ پس اگر اس کو (تیسری) طلاق دے دی تو اس کے

لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ

بعد اس کے لیئے حلال نہ ہوگی حتیٰ کہ اس کے علاوہ وہ دوسرے خاوند سے (بعد عدت) نکاح کرے پس اگر وہ

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ

(دوسرا خاوند) بھی اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں پھر مل جائیں

ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اگر وہ یہ سمجھیں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

جنہیں اس قوم کے لیئے بیان فرماتے ہیں جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو (دو بار) طلاق دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

پھر وہ اپنے وقت کو پہنچیں تو انہیں مناسب طریقے سے رکھ لو یا بہتر طریقے سے فارغ

بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ

کر دو اور انھیں ایذا دینے کے لیئے نہ روکو کہ ان پر زیادتی کرو اور جس نے ایسا

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

کیا تو اس نے یقیناً اپنے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مذاق نہ اڑاؤ اور تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو اور جو اس نے تم پر

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

کتاب اتاری اور حکمت وہ اس سے تم کو نصیحت کرتے ہیں

بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کے

عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ ع ۹ ۳ ۵ الثلثة

جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر ان کی عدت پوری ہو جائے

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا

تو انھیں اپنے (دوسرے) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب

تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ

وہ معروف طریقے سے آپس میں راضی ہوں۔ اس طرح سے تم میں سے

كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ

جو اللہ اور یوم آخرت کے ساتھ ایمان رکھتا ہے اس کو نصیحت کی جاتی ہے یہ تمہارے لیئے

اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

بہت زیادہ صفائی اور پاکی کی بات ہے اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلایا کریں

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ

یہ اس کے لیئے ہے جو مدتِ رضاعت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے

لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

اس (والد) کے ذمہ معروف طریقے سے ان کا کھانا اور لباس (ضروریاتِ زندگی) ہے کسی کو

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور اسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

ہے پھر اگر آپس میں رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم (دودھ پلانے والیوں کو) جو طے کیا ہے وہ دستور کے مطابق

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دے دو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

دیکھ رہے ہیں۔ اور تم میں سے جو لوگ مر جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ
تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روک کر رکھیں
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
پھر جب وہ یہ عرصہ پورا کر لیں تو اپنے لیئے جو بہتر جانیں
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
(نکاح) دستور کے مطابق کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جو تم کرتے ہو اللہ
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ
اس کی خبر رکھتے ہیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو پیغام (نکاح)
بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ
دینے کے بارے کوئی بات اِشارۃً کہو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا
اللہ جانتے ہیں کہ عنقریب تم ان کا ذکر کرو گے اور لیکن ان
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۭ۬
سے خفیہ وعدہ مت کرو سوائے اس کے کہ تم اچھے طریقے سے بات کرو
وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
اور جب تک (اللہ کا) لکھا (عدت) پورا نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ
اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
نہ کرو اور جان لو کہ جو تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتے ہیں
فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع
سو اس سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ

تم پر گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے چھوا نہیں ہے یا نہ ان کے لیے مہر مقرر کیا

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ 6

ہے اور ان کو کچھ نہ کچھ دے دو۔ امیر کے لیے اس کی حیثیت کے مطابق

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

اور غریب کے لیے اس کی حیثیت کے مطابق، دستور کے مطابق دینا کہ یہ

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

نیک لوگوں (پرہیزگاروں) پر واجب ہے۔ اور اگر تم انھیں طلاق دے دو

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

اس سے پہلے کہ تم ان کو ہاتھ لگاؤ اور تم نے ان کے لیے کچھ مہر مقرر کر دیا ہو

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ

تو آدھا ہوگا مقرر شدہ کا سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ

وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق ہے اور یہ کہ

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ

تمہارا معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے

بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا

غفلت نہ کرو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والے ہیں۔ حفاظت کرو تمام

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ

قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

کھڑے ہو۔ پھر اگر تم خطرہ محسوس کرو تو پیادہ یا سوار (اللہ کو یاد کرو) پھر جب

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

امن میں آجاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

جانتے تھے۔ اور تم میں سے جو مر جاتے ہیں اور بیویاں

اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ

چھوڑ جاتے ہیں وہ سال بھر کے لیے اپنی بیویوں کے لیے نان ونفقہ کی وصیت کر جائیں

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ انہیں (گھر سے) نکالا نہ جائے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو جو وہ دستور کے مطابق

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ

اپنے لیے کریں اس میں تم پر گناہ نہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ

غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اور طلاق والیوں کو دستور کے مطابق فائدہ دینا

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی دلیلیں

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۲۱ ۱۵

بیان فرماتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔ کیا تو نے ان لوگوں کو

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ

تو اللہ نے انھیں فرمایا کہ مر جاؤ پھر انھیں زندہ کر دیا

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت مہربان ہیں مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں لڑو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور جان لو کہ اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

قرض دے اچھے طور پر پھر وہ اس کو اس کے لیے

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ

کئی گنا زیادہ کر دیں اور اللہ ہی (روزی کو) تنگ کرتے ہیں اور کشادہ اور تم اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف نہیں دیکھا

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

وقف لازم

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد جب انھوں نے اپنے نبیؑ سے کہا کہ ہمارے لیے

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں فرمایا ایسا نہ ہو کہ

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ

اگر تمھیں قتال کا حکم دیا جائے تو تم نہ لڑو

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وہ کہنے لگے ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے کہ

وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ

جب ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں (اپنوں) سے نکال دیا گیا پھر جب ان

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

پر لڑنا فرض کیا گیا تو پھر گئے سوائے ان میں سے تھوڑے (لوگوں کے) اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ

ظالموں کو جانتے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا کہ یقیناً اللہ نے

اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا

طالوت کو تمہارے لیئے بادشاہ مقرر فرمایا ہے کہنے لگے

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

اس کے لیئے ہم پر بادشاہی کیسے ہو سکتی ہے اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

حقدار ہیں اور اسے تو مال میں زیادہ کشائش نہیں دی گئی

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً

فرمایا یقیناً اللہ نے انھیں تم پر پسند فرمایا ہے اور انہیں علم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ

اور جسم میں زیادہ کشادگی دی گئی ہے اور اللہ جسے چاہتے ہیں ملک عطا کرتے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

بے شک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین ہے اور وہ چیزیں ہیں جو موسیٰ اور ہارون

وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

(علیہما السلام) کی قوم نے چھوڑیں اس کو فرشتے اٹھا لائیں گے

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ ع ۳۶ ۱۲

یقیناً اس میں تمہارے لیے دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو تو۔ پھر جب طالوت

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

لشکروں کو لے کر چلے تو فرمایا بے شک اللہ تم کو نہر سے آزمائیں گے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

پھر جو اس میں سے پی لے گا تو وہ میرے ساتھیوں میں نہیں اور جو کوئی اسے نہیں چکھے گا

فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ

تو وہ میرا ساتھی ہوگا سوائے اس کے کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

پھر ان میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے (سب نے) اس سے پی لیا پھر جب وہ (طالوت)

هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا

اور ایمان والے لوگ جو ان کے ساتھ تھے اس کے پار اترے تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

جالوت اور اس کے لشکر کے ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں۔ جو اللہ سے ملاقات پر یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

انھوں نے کہا کتنی ہی تھوڑی جماعتوں نے اللہ کے حکم سے

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

بڑی جماعتوں پر غلبہ پایا اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابل آئے تو انھوں نے کہا اے ہمارے پروردگار!

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہم پر صبر نازل فرمایئے اور ہمارے قدم جمائے رکھیئے اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ

کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرمایئے۔ پس اللہ کے حکم سے انھوں نے ان کو شکست دی

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

عطا کی اور دانائی اور جو چاہا ان کو سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کا

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

دفاع بعض لوگوں سے نہ کرتے تو رُوئے زمین پر تباہی پھیل جاتی اور لیکن

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

اللہ جہانوں پر بہت مہربان ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ

یہ سب رسول ہیں، ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

کچھ کے ساتھ اللہ نے کلام فرمایا اور بعض کے درجات بلند کیے اور مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

کو ہم نے کھلے دلائل دیئے اور پاک روح جبرائیل (علیہ السلام) سے ان کی تائید کی

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان کے بعد کے لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

ان کے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد ولیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ

پھر کچھ ان میں سے ایمان لائے اور کچھ ان میں سے کافر ہوئے اور اگر اللہ چاہتے

اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

تو وہ نہ لڑتے ولیکن اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں دیا ہے اس میں سے (راہ حق میں) خرچ کرو

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

نہ سفارش اور کافر ہی تو ظالم (غلط کار) ہیں۔ اللہ (ایسا ہے) کہ

اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ

نیند۔ اسی کا ہے سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون

ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا

ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے

بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ

ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز

مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

کو احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے سب آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ

اور زمین کو اندر لے رکھا ہے اور اس پر ان دونوں کی حفاظت گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان،

الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِکۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ۟ قَدۡ تَّبَیَّنَ

عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی نہیں ہے بے شک ہدایت

الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡ

گمراہی سے الگ واضح ہو چکی پس جو شیطان (کی بات) سے انکار کرے اور اللہ کے ساتھ ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی ۗ لَا انۡفِصَامَ

تو اس نے اس مضبوط حلقہ کو پکڑ رکھا ہے جو ٹوٹنے والا

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ

نہیں اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ

دوست ہیں انھیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکال کر لاتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ہیں ان کے دوست شیطان ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

کی طرف لاتے ہیں یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ

ہمیشہ رہیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے

فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

ان کے پروردگار کے بارے میں مباحثہ کیا کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی جب ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا

نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس نے کہا

اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ

میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا یقیناً اللہ تو سورج کو

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

مشرق سے لاتا ہے پس تو اس کو مغرب سے لے آ

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

تو اس پر کافر متحیر رہ گیا اور اللہ غلط کاروں کی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ

راہنمائی نہیں فرماتے۔ یا اس شخص کی مانند جس کا گزر ایک گاؤں

ع ١٥ وقف لازم

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ

پر ہوا اور وہ اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا تو اس نے کہا کہ اس موت (تباہی) کے بعد اللہ

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ

اس (کے باشندوں) کو کیوں کر زندہ کریں گے؟ پس اللہ نے اسے سو برس تک موت دے دی

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

پھر اسے زندہ کیا (اور) پوچھا تم (اس حال میں) کتنی مدت رہے کہا ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا بلکہ تم ایک سو سال (اس حال میں) رہے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ

پس اپنے کھانے اور پینے کی چیز کو دیکھو کہ وہ خراب نہیں ہوئی

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیے ایک نظیر

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا

بنا دیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم ان کو کیسے ترتیب دیتے ہیں پھر ان پر گوشت

لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

چڑھاتے ہیں پس جب اس پر واضح ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں یہ کہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ

پروردگار! آپ مردوں کو کیسے زندہ کریں گے مجھے دکھا دیجیے۔ فرمایا کیا تم (اس پر) یقین نہیں رکھتے

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ

کہا ضرور رکھتا ہوں ولیکن یہ اس لیئے کہ میرے دل کو سکون ہو جائے فرمایا

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

کہ چار پرندے لیں پھر ان کو اپنے ساتھ ہلالیں پھر ہر پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک ٹکڑا

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

رکھ دیں پھر ان کو بلائیں وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

چلے آئیں گے اور خوب جان لیں کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ ع ۳۶

حکمت والے ہیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

جیسے ایک دانے کی مثال کہ اس میں سے سات بالیں اُگیں

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

(اور) ہر بالی میں سو (۱۰۰) دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتے ہیں یہ

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

زیادتی عطا کرتے ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ

يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا کا سبب بنتے ہیں ان کے لیئے ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے

يَتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

ایذا پہنچائی جائے اور اللہ غنی ہیں حلم والے ہیں۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو

وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

جیسے کوئی اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیئے خرچ کرے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

اور وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو تو اس کی مثال

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ

ایسی ہے جیسے صاف چٹان کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش برسے تو اسے

صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ

صاف کر دے ان کی اپنی کمائی کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گی

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ

اور اللہ کافروں کی راہنمائی نہیں فرماتے۔ اور جو لوگ اپنا مال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

اللہ کی رضا جوئی کے لیئے خرچ کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنے کے لیئے،

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ

ان کی مثال ایسی ہے جیسے بلندی پر کوئی باغ ہو جس پر

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ

بارش برستی ہو پس وہ اپنا دُگنا پھل دے تو اگر اس پر بارش نہ

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

برسے تو پھوار (شبنم بھی اس کو کافی ہے) اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

دیکھتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں چلتی ہوں

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اس کو بڑھاپا آجائے

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

اور اس کی اولاد (ابھی) کمزور ہو تو کوئی ایسا بگولہ آئے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ)

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

جل جائے اللہ اسی طرح تمہارے لیے دلائل بیان کرتے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا ع ۴۶ ۲

تاکہ تم فکر کرو۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی سے عمدہ چیزیں

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

خرچ کیا کرو اور جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے۔

الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

اور ناکارہ (خبیث) چیز کا قصد نہ کرو کہ تم (نیکی میں تو) خرچ کرو

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا

اور خود اس کو لینا نہ چاہو سوائے اس کے کہ اس کے بارے میں چشم پوشی کر جاؤ اور خوب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۷ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

کہ اللہ کسی چیز کے محتاج نہیں، تعریف کے لائق ہیں۔ شیطان تم کو محتاجی

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

سے ڈراتا ہے اور تم کو بُری بات کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ فرماتے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸ۙ

ہیں اپنی طرف سے بخشش کا اور زیادہ دینے کا اور اللہ وسعت والے جاننے والے ہیں۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ

جسے چاہیں دانائی عطا کرتے ہیں اور جس کو دانائی عطا ہوئی تو

فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا

یقیناً اس کو بہت بڑی بھلائی مل گئی اور صاحبِ خرد ہی نصیحت

الْاَلْبَابِ ۝۲۶۹ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ

قبول کرتے ہیں۔ اور جو تم کسی طرح کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو تو

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں اور غلط کاروں کی مدد کرنے والا کوئی

اَنْصَارٍ ۝۲۷۰ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ

نہیں۔ اگر تم ظاہر کرکے صدقات دو تب بھی اچھا ہے اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ

انھیں پوشیدہ رکھو اور محتاجوں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور وہ (اللہ)

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتے ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

ان (کافروں) کو ہدایت پر لانا آپ کے ذمہ نہیں لیکن اللہ جسے چاہتے ہیں ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا

فرماتے ہیں اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو وہ تمہارے اپنے لیے ہے اور تم

تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

اللہ کی رضا چاہنے کے علاوہ (کسی غرض کے لیے) خرچ نہیں کرتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

پورا پورا تم کو دیا جائے گا (یعنی اس کا ثواب) اور تمہارے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

یہ ان محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روک دیئے گئے ہوں کہ ملک میں

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

کہیں آ جا نہیں سکتے سوال نہ کرنے کی وجہ سے

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا

نادان انھیں دولت مند سمجھتا ہے تم ان کو ان کے چہروں (طرز) سے پہچان سکتے ہو

يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
اللہ اس کو جانتے ہیں۔ جو لوگ اپنا مال خرچ کرتے ہیں
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
رات کو اور دن کو، پوشیدہ اور ظاہر تو ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس ان کا ثواب
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾
ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا
جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوں گے (قبروں سے) مگر
يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ
جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان لپٹ کر خبطی بنا دے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
یہ اس لیئے کہ انہوں نے کہا تھا کہ بیع بھی مثل سُود کے ہے
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ
اور حلال کیا ہے اللہ نے بیع کو اور حرام کیا ہے سُود کو پھر جس (شخص) کو اس کے
مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ
پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی پھر وہ باز آگیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا تو وہ اسی کا
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
رہا اور اس کا (باطنی) معاملہ اللہ کے حوالے اور جو پھر عود (پلٹ کر ایسا) کرے تو یہ لوگ دوزخ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سُود کو مٹاتے ہیں

ع ٣٤ ٥ الربع

وقف منزل

وقف لازم

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ کسی کفر کرنے والے گنہگار کو دوست

اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نہیں رکھتے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کے لیے ان کے پروردگار کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

پاس ان کا ثواب ہے اور نہ ان پر خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سُود کا بقایا ہے

مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اسے چھوڑ دو اگر تم (واقعی) ایمان والے ہو۔ پھر اگر تم (اس پر عمل) نہ کرو گے

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کرو

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

تو تمہارے اصل مال تمہارے ہیں نہ تم زیادتی کرو اور نہ

تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ

تم پر زیادتی کی جائے۔ اور اگر (قرض دار) تنگ دست ہو تو کشادگی تک مہلت دو

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

اور اگر معاف ہی کر دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم کو (اس کے ثواب کی) خبر ہو۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى

اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے پھر ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ٣٤

اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان سے زیادتی نہ کی جائے گی۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

جب تم معیادِ مقرر تک ادھار لین دین کرو

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف سے لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے پس

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

لکھ دے اور وہ شخص (بول کر) لکھوائے جس کے ذمہ حق (قرض) واجب ہو اور اللہ سے ڈرے جو

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ

اس کا پروردگار ہے اور اس میں ذرہ برابر کمی نہ کرے پھر اگر وہ شخص کہ جس کے ذمہ

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا

حق (قرض) ہے ضعیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا وہ بول کر لکھوا

يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

نہ سکتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اور گواہ کر لو اپنے مردوں میں سے دو گواہ پس اگر

يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ

تاکہ ان میں سے اگر ایک بھول جائے تو

اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

ان میں سے ایک، دوسری کو یاد دلا دے اور جب گواہ طلب کیے جائیں تو انکار

دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

نہ کریں اور (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد تک اس کے لکھنے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

کاہلی نہ کرو تمہارا ایسا کرنا اللہ کے نزدیک بہت انصاف قائم رکھنے والا ہے اور

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

شہادت کے لیئے بہت درست ہے اور اس بات کے نزدیک ہے کہ تمھیں کسی قسم کا شبہ نہ پڑے ہاں

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

اگر سودا دست بدست ہو کہ تم آپس میں لیتے دیتے ہو اگر اس کو نہ لکھو

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا

تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو اور

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کسی لکھنے والے کو تکلیف نہ دی جائے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً یہ

فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

تمھارے لیئے گناہ کی بات ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم فرماتے ہیں اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ

ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور

تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

لکھنے والا نہ پاؤ تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ پھر اگر کوئی تم میں سے دوسرے کو امین

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

سمجھے (اور بغیر رہن کے قرضہ دے) تو امانت دار کو چاہیئے کہ امانت دار کی امانت ادا کرے اور

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ

اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پروردگار ہے اور شہادت کو مت چھپاؤ اور جو

يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اس (شہادت) کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہگار ہوگا اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ ع ۳۶ ۷

جاننے والے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اور اگر تم اپنے دل کی بات کو ظاہر کروگے یا اسے چھپاؤگے تو اللہ تم سے اس کا حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

لیں گے پھر جس کو وہ چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

کریں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) اسی (کتاب)

بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

پر ایمان رکھتے ہیں جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر اتاری گئی اور ایمان والے بھی۔ سب

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا

ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

(اور کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کسی میں کوئی فرق نہیں کرتے اور عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (آپ کا حکم) سنا

وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا

اور ہم نے قبول کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی بخشش مانگتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے جو (اچھا) کرے گا وہ اس کے لیئے ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اور جو بُرا کرے گا اسی کو نقصان ہوگا اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول گئے یا ہم سے خطا ہوئی

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

تو اس پر ہماری گرفت نہ کیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر بوجھ نہ ڈالیئے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

جیسا آپ نے ہم سے پہلوں پر ڈالا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے ہمارے پروردگار! اور جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ ڈالیئے اور ہمارے گناہوں سے

عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے آپ ہی ہمارے مالک ہیں پس ہم کو

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع ۴۰

کافروں کی قوم پہ غالب فرمایئے۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۰۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

آیات ۲۰۰ سورۂ آلِ عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾

الٓمّٓ۔ اللہ (وہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اس نے آپ (ﷺ) پر سچی کتاب نازل فرمائی (جو) تصدیق

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ

کرتی ہے پہلی (آسمانی) کتابوں کی اور اسی نے نازل فرمائی تورات اور انجیل۔ اس سے پہلے لوگوں کی

هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

راہنمائی کے لیے اور حق و باطل کو الگ کر دینے والا (قرآن) نازل فرمایا یقیناً جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ

نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

غالب ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔ یقیناً اللہ پر زمین اور آسمان کی

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جیسی چاہتا ہے تمہاری شکل و صورت بناتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب

الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے آپ (ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

جس کی کچھ آیات محکم ہیں وہی اصلِ کتاب ہیں اور کچھ دوسری متشابہ ہیں

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ

تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے پس وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

(کہ) اس سے فتنہ پیدا کریں اور ان کی اصلی مراد کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلی

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

مراد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو (لوگ) علم میں مضبوط ہیں

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے (یہ) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور عقلمندوں کے سوا

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ (جو کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمیں راہ دکھائی اس کے

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ

بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کیجئے اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرمایئے بے شک آپ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

ہی عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ اس دن لوگوں کو

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ع

جمع کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔

وقف لازم — وقف منزل — وقف لازم

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کو نہ ان کے مال اللہ سے ذرہ بھر

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ

بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولادیں۔ اور یہی لوگ آگ کا

النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن

ایندھن ہیں۔ (ان کی عادت) فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے لوگوں کی عادت جیسی ہے

قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ

انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر گرفت فرمائی

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ کافروں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

مغلوب ہوگے (مسلمانوں کے ہاتھوں) اور (آخرت میں) جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ

یقیناً تمہارے لیے ان دو جماعتوں میں جو (یوم بدر) ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں (بہت بڑی) نشانی

تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم

ہے ایک جماعت اللہ کی راہ میں قتال کرتی تھی اور دوسری کافر۔ کھلی آنکھوں

مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

ان (مسلمانوں) کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہی تھی اور اللہ جس کو چاہتے ہیں اپنی مدد

يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

سے قوت دیتے ہیں یقیناً اس میں اہلِ بصارت کے لیے بڑی عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت، جو عورتوں اور بیٹوں

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور مال ڈھیر سونے اور چاندی کے

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ

اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی سے ہے، میں بہت زینت دی گئی ہے (مگر) یہ (سب)

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ ہی کے پاس بہت اچھا

الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

ٹھکانہ ہے۔ کہیے کیا میں تم کو ان (چیزوں) سے بہتر (چیز) کی خبر دوں

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جو پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ باغات ہیں جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیبیاں اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

رضا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم ایمان لائے سو ہم کو ہمارے گناہوں سے معافی عطا کیجیے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھیے۔ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبرداری کرنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے اوقات میں گناہوں کی معافی مانگنے والے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور فرشتے اور اہل علم

الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جو انصاف پر قائم ہیں (گواہی دیتے ہیں کہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب ہیں

الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا

حکمت والے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک دین (حق) صرف اسلام ہے اور

اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اپنے پاس حقیقی علم آنے کے بعد

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا اور جو اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ سے بحث

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

کریں تو فرما دیجئے میں تو اپنا رُخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور (وہ بھی) جو میرے پیرو ہیں۔

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

اور کہیئے اہلِ کتاب اور ان پڑھ (مشرکین) سے، کیا تم بھی قبول کرتے ہو سو اگر وہ تسلیم

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

کرلیں تو یقیناً وہ بھی سیدھی راہ پائیں اور اگر وہ (لوگ) روگردانی کریں تو یقیناً آپ کے ذمہ صرف پہنچا

النصف

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ ع ٢

دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ

کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جو لوگوں میں انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں سو ان کو دردناک عذاب

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

کی خوش خبری سُنا دیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

دنیا اور آخرت میں برباد ہوئے اور ان کا کوئی مدد گار نہیں (ہوگا)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے (کافی) حصہ دیا گیا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

(جب) ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بُلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ

پھر ان میں سے ایک جماعت پھر جاتی ہے اور وہ منہ پھیرنے والے (ہی) ہیں۔ یہ اس لیئے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

کہ وہ کہتے ہیں ہمیں چند دنوں کے سوا آگ ہرگز

مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

نہ چھوئے گی اور جو یہ دین کے بارے بہتان باندھتے ہیں اس نے انہیں

يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پس کیسا ہوگا جب ہم ان سب کو اس دن اکٹھا کریں گے جس میں

فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کے کام کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ کہہ دیجئے اے اللہ! آپ مالک ہیں بادشاہی کے جسے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

چاہیں بادشاہی دیں اور جس سے چاہیں بادشاہی چھین لیں

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

اور آپ جسے چاہیں عزت دیں اور جسے چاہیں ذلت۔ (ہر طرح کی) بھلائی

الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ

آپ کے ہاتھ میں ہے یقیناً آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ آپ ہی

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتے ہیں

مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

اور آپ جسے چاہیں بے شمار رزق عطا کرتے ہیں۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

مسلمان سوائے مسلمانوں کے کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ
نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تُو اس کا اللہ سے کچھ (عہد) نہیں
فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ
سوائے اس کے کہ تم ان سے شدید قسم کا اندیشہ رکھتے ہو (اس سے بچنے کے لیئے) اور اللہ تم
اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ
کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کہہ دیجیئے کہ
تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ
خواہ تم جو کچھ اپنے سینوں میں ہے پوشیدہ رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتے ہیں
وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ جانتے ہیں اور اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ
ہر چیز پر قادر ہیں۔ جس دن ہر کوئی اپنے کیے گئے
مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ
اچھے کام کو اپنے سامنے حاضر کیا گیا پائے گا اور کی گئی (ہر) برائی
سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ
کو بھی۔ خواہش کرے گا کہ (کاش!) اس کے اور اس (برے کام) کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہو اور اللہ تم
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾
کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
کہہ دیجیئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت

معانقة = ٨ع

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

کریں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

کہہ دیجیے اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو پھر اگر وہ اعراض کریں تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى

اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یقیناً اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اور نوح (علیہ السلام) کو اور ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو اور عمران کے خاندان کو جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ

پر منتخب فرمایا۔ ان کے بعض بعضوں کی اولاد تھے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے پروردگار!

اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ

جو میرے پیٹ میں ہے بے شک میں نے اسے آزاد کر کے آپ کی نذر کیا پس آپ مجھ سے قبول فرمائیں

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک آپ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ پھر جب اس کو جنا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

تو کہا اے میرے پروردگار! بے شک میں نے تو اس کو لڑکی جنا ہے اور جو کچھ جنا اسے اللہ

وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا

بہتر جانتے ہیں اور لڑکا (جوان کے خیال میں تھا) لڑکی جیسا نہیں اور میں نے اس

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

کا نام مریم (علیہا السلام) رکھا ہے اور یقیناً میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

میں دیتی ہوں۔ تو ان کے پروردگار نے اچھے طریقے سے ان کو قبول فرمایا اور انہیں (مریمؑ کو) اچھی

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

طرح سے پرورش کیا اور زکریا (علیہ السلام) کو ان کا سرپرست بنایا جب کبھی زکریا (علیہ السلام)

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

عبادت گاہ میں ان کے پاس جاتے تو ان کے پاس کھانا پاتے انہوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ

یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا وہ بولیں کہ یہ اللہ کے ہاں سے ہے یقیناً

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ

اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار رزق دیتے ہیں۔ اس وقت

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

زکریا (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اپنے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ

پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمایئے یقیناً آپ دعا کو سننے والے ہیں۔ اور جب وہ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ

عبادت گاہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے انہیں پکار کر کہا کہ اللہ آپ کو یحییٰ (علیہ السلام)

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا

کی بشارت دیتے ہیں جو کلمۃ اللہ (اللہ کی بات) کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ
اور اپنے نفس کو (لذات سے) روکنے والے اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے۔ انہوں نے عرض کیا
اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ
اے میرے پروردگار! میرے لڑکا کیوں کر ہو گا اور بے شک مجھے بڑھاپا آپہنچا اور میری بیوی
عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾
بھی اولاد کے قابل نہیں فرمایا ایسا ہی ہے اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیئے کوئی نشانی مقرر کر دیجیئے فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ
آپ تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے (ہاں) مگر اشاروں میں اور
رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ ٤ (٤٢)
اپنے رب کا ذکر (دل سے) کثرت سے کریں اور تسبیح (زبان سے) کریں شام کو اور صبح۔ اور جب
قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ
فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! یقیناً اللہ نے آپ کو چُن لیا ہے اور
وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾
آپ کو پاک بنایا ہے اور آپ کو تمام جہانوں کی بیبیوں پر برگزیدہ بنایا ہے۔
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ
اے مریم (علیہا السلام)! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور سجدہ کریں اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ
الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ
رکوع کیا کریں۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلموں کو (پانی میں) ڈالتے تھے کہ ان میں سے مریم (علیہا السلام)

مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ

کو کون پالے گا اور نہ آپ ان کے پاس تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! بے شک اللہ آپ کو اپنی طرف سے ایک

مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا

کلمہ کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹا مریم (علیہا السلام) کا ہوگا

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا و آخرت میں باآبرو ہوں گے اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور لوگوں سے

النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

گہوارہ میں اور ادھیڑ عمر میں بات کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہو گا اور مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک

بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ اِذَا

نہیں فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتے ہیں پیدا کرتے ہیں جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو صرف کہتے ہیں ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ اور

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا

ان کو کتاب اور حکمت (دانائی) کی تعلیم فرمائیں گے اور تورات اور انجیل کی۔ اور وہ پیغمبر ہوں گے

اِلٰى بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ

بنی اسرائیل کی طرف (وہ کہیں گے) بے شک میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (کافی)

رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـئَةِ الطَّيۡرِ

دلیل لایا ہوں (وہ یہ) کہ میں تمہارے لیئے مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں

فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ۚ وَاُبۡرِئُ

پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے اور مادرزاد اندھے کو

الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ۚ

اچھا کر دیتا ہوں اور کوڑھی کو اور اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتا ہوں

وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ‌ۙ فِىۡ

اور تم کو بتا دیتا ہوں جو کچھ تم نے کھایا اور جو کچھ گھروں میں ذخیرہ کر رکھا ہے

بُيُوۡتِكُمۡ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

یقیناً اس میں تمہارے لیئے بہت بڑی دلیل ہے اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ

صاحبِ ایمان ہو۔ اور تصدیق کرتا ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات

التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ

کی اور بعض چیزیں جو تم پر حرام کی گئی تھیں تمہارے لیئے حلال کرتا

عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ‌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ہوں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس (بہت بڑی) دلیل لایا ہوں سو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ؕ

اور میری بات مان لو۔ بے شک اللہ میرے بھی پروردگار ہیں اور تمہارے بھی پروردگار ہیں پس اسی

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے انکار دیکھا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

تو فرمایا کون ہیں جو اللہ کی راہ میں میرے معاون ہیں؟ (تو)

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

حواریوں نے کہا ہم اللہ کے لیئے مدد دینے والے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! جو (کتاب) آپ نے نازل فرمائی ہم اس پر

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

ایمان لائے اور ہم نے پیغمبر کی پیروی کی سو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھیے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع

انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والے ہیں۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ

جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ (علیہ السلام) بے شک میں آپ کو لے لوں گا اور آپ کو اپنی طرف

اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ

اٹھا لوں گا اور کافروں سے آپ کو پاک کر دوں گا اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

آپ کی پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت کے دن تک غالب

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا

رکھوں گا پھر تم سب میری طرف لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے

الجزء ٣ الثلثة

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں تمہارے درمیان ان کا فیصلہ کردوں گا۔ پس جو لوگ کافر ہوئے

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫

سو ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کروں گا

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اور نیک کام کرتے رہے تو ان کو ان کا پورا پورا صلہ دیا جائے گا۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

غلط کاروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یہ ہم آپ کو آیات (دلائل)

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

اور حکمت والے مضامین پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

آدم (علیہ السلام) کی مثال کی طرح ہے ان کو مٹی سے بنایا پھر

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

ان کو فرمایا (جاندار) ہو جا پس وہ ہو گئے۔ (یہ بات) آپ کے پروردگار کی طرف سے حق

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ

ہے تو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہو جایئے گا۔ آپ کے پاس (قطعی) علم آجانے کے بعد پھر

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

کوئی اس بات میں آپ سے حجت کرے تو فرما دیجئے کہ آؤ ہم اپنے

اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا

بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی بیبیوں کو اور تمہاری بیبیوں کو اور ہم خود بھی

وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ

(آئیں) اور تم خود بھی (آؤ) پھر التجا کریں (اس طرح) کہ جو (اس بحث میں)

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

جھوٹے ہوں تو ان پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یقیناً یہی سچا بیان ہے

الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یقیناً اللہ

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

غالب ہیں حکمت والے۔ پھر بھی اگر وہ سرتابی کریں تو اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ ع ۶

فساد کرنے والوں کو جانتے ہیں۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب!

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا

ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم

نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہم کسی کو اس کے ساتھ شریک کریں اور ہم میں سے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ

کوئی کسی کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ

وہ اس بات کو نہ مانیں تو کہہ دیں کہ گواہ رہو یہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ

اہلِ کتاب! ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے تم کیوں جھگڑتے ہو اور حالانکہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تورات اور انجیل تو ان کے بعد نازل ہوئی ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جس بات کا تمہیں علم تھا اس میں تو تم نے جھگڑا کیا

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ

لیکن جس بات کا تمہیں علم ہی نہیں تو اس میں جھگڑا کیوں کرتے ہو

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا

اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

فرمانبردار تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا

بے شک لوگوں میں سے سب سے زیادہ ابراہیم (علیہ السلام) کے قریب تر (وہ لوگ) تھے جنہوں نے ان

النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

کی پیروی کی اور یہ نبی (ﷺ) ہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان والوں کے دوست ہیں۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اور اہلِ کتاب کی ایک جماعت تو چاہتی ہے کہ کاش تم کو گمراہ کر دے

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ

اے اہلِ کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو اور تم (تورات کو)

تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ

مانتے ہو۔ اے اہلِ کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ١٥ ٧٨

کیوں ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو اور تم یہ جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ

اور اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اس چیز پر جو مسلمانوں پر نازل ہوئی ہے

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا

شروع دن میں ایمان لے آؤ اور آخر دن میں انکار

اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ

کر دو شاید کہ وہ بھی (اسلام سے) پھر جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی کی

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

بات مت مانو۔ فرما دیجئے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے (کہتے ہیں)

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ

یہ کہ جو چیز تمہیں عطا ہوئی وہ کسی دوسرے کو عطا ہو جائے یا (یہ کہ) وہ تمہارے پروردگار کے پاس

عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

تمہارے ساتھ جھگڑ سکیں فرما دیجئے کہ یقیناً بزرگی اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۴﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

چاہیں وہ اسے دیتے ہیں اور اللہ کشائش والے علم والے ہیں۔ جسے چاہیں اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۵﴾ وَمِنْ

دیتے ہیں ۔اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔ اور

اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

اہلِ کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اسے ایک خزانہ امانت کے طور پر دو تو وہ تم کو

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ

لوٹا دے اور کوئی ایسا ہے کہ اگر اس کو ایک دینار امانت دو

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تو وہ تم کو واپس نہ کرے مگر یہ کہ تم ہر وقت اس کے سر پر کھڑے رہو یہ اس لیئے کہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے بارے ہم پر کوئی الزام نہ ہو گا اور وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ بلکہ جو کوئی

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

اپنے عہد کو پورا کرے اور پرہیزگاری کرے تو یقیناً اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

بے شک جو لوگ اللہ سے کیئے گئے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

حقیر معاوضہ لیتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

اور قیامت کے روز نہ ہی اللہ اُن سے بات کریں گے اور نہ اُن کی طرف نظر فرمائیں گے

الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

اور بے شک ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اپنی زبان کو مروڑ مروڑ کر کتاب پڑھتے ہیں

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

تاکہ تم جانو کہ یہ (اللہ کی) کتاب میں سے ہے اور حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ

اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ

طرف سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ (یہ)

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

جانتے ہیں۔ کسی آدمی کو یہ سزاوار نہیں کہ اللہ نے اُس کو کتاب

الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

دی اور حکمت اور نبوت پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا

میرے بندے بن جاؤ اور لیکن (وہ تو فرمائے گا)

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

تم اللہ کے بندے (علماء ربّانی) بن جاؤ اس لیئے کہ تم (اللہ کی) کتاب پڑھاتے ہو

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اور اس لیے بھی کہ تم (خود بھی) پڑھتے ہو۔ اور وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو (اپنا)

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

پروردگار ماننے کا حکم نہیں کرے گا کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد تمہیں کفر کرنے کا

مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ ع ۹ ۱۲

حکم کرے گا؟ اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ

جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو اس پر ضرور ایمان لانا اور

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى

ضرور اُس کی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر میرا ذمہ لیا

ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا (تو) فرمایا پس تم

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پس اس کے بعد جو کوئی پھر جائے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں۔ کیا یہ اللہ کے دین (طریقہ) کے

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

علاوہ کچھ چاہتے ہیں اور جو آسمانوں میں ہیں یا زمین میں ہیں وہ چاروناچار

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا

اُسی کے اطاعت گزار (مطیع) ہیں اور اُسی کے پاس لوٹائے جائیں گے۔ فرما دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

لائے اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا (اس پر) اور جو نازل ہوا ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) پر اور (اُس کی) اولاد پر اور جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا

موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے عطا ہوا (اس پر)

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

ہم ان (انبیاءؑ) میں کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی دین کا خواہشمند ہو گا تو (اس بات کو) اس سے ہرگز قبول

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ

نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ اللہ ایسے

يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

اور جنہوں نے (پہلے) گواہی دی کہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آچکے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ

اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت عطا نہیں فرماتے۔ ان لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہو اُس میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن پر

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ

اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

پھر کفر میں بڑھتے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا

لوگ گمراہ ہیں۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ

مرگئے تو اُن میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی اگر وہ اسے بدلے میں دے

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١ ١٧

دردناک عذاب ہے اور کوئی ان کی مدد کرنے والا نہیں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ

جب تک تم اپنی محبوب چیز کو (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو تم ہرگز بھلائی نہ پا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾

سکو گے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو جانتے ہیں۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا

بنی اسرائیل کے لیے تمام طرح کے کھانے

مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

حلال تھے سوائے ان کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے تورات نازل ہونے سے پہلے

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ

اپنے پر حرام کر لیے (ان سے) کہیے اگر تم سچے ہو تو تورات

فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

لے آؤ سو اس کو پڑھو۔ پھر جو کوئی اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

بعد اللہ پر جھوٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ

ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ اللہ نے سچ فرمایا تو دین ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

حنیف کی پیروی کرو اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ

یقیناً پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

برکت والا اور (باعث) ہدایت ہے جہانوں کے لیے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

جیسے ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ اور جو اس (مبارک گھر) میں داخل ہوا امن پا گیا

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

اور اللہ کا لوگوں پر حق ہے کہ جو اس (گھر) تک جانے کی استطاعت رکھے اس گھر کا حج کرے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

اور جو کفر (انکار) کرے تو یقیناً اللہ جہانوں سے بے نیاز ہیں۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ

کہیئے اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ کہہ دیجیے اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

اہلِ کتاب! تم اس کو جو ایمان لا چکا اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ

تم اس (راہ) کے لیے کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اے ایمان والو! اگر تم ان کے

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

کچھ لوگوں کا کہا مانو گے جن لوگوں کو (پہلے) کتاب دی گئی تو

يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ

جبکہ تم تو وہ ہو کہ تم پر (تمہارے سامنے) اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کے رسول موجود ہیں

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا تو یقیناً وہ سیدھے راستے پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ۱۰

لگا دیا گیا۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اس سے ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام کے کسی حالت میں تمہیں موت نہ آئے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہو جاؤ اور تم پر جو اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ

نعمت ہے اسے یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت

قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى

ڈال دی پس تم اس کی نعمت (فضل وکرم) سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم

شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے پر تھے پس اس نے تم کو اس سے بچا لیا اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف دعوت دے اور اچھے کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

حکم کرے اور برے کاموں سے منع کرے اور ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

کامیاب ہوں گے۔ اور تم ایسے لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنہوں نے آپس میں تفریق کر لی

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اور اپنے پاس واضح احکام آ جانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لیئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن کہ کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ

چہرے کالے ہوں گے پس وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے پس عذاب (کا مزہ) چکھو کہ

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

جو تم کفر کرتے تھے۔ اور وہ لوگ کہ جن کے چہرے سفید ہوں گے پس

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ

وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ

آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح طور پر پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عالمین پر زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۴

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع کیے جائیں گے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے واسطے ظاہر کی گئی ہے تم نیکی کا حکم

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو

بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ

بعض ان میں ایمان والے ہیں اور اکثر ان میں بدکار (کافر) ہیں۔ معمولی ایذا

يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۚ

کے علاوہ وہ تمہیں ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ پھیر

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ

جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے) مدد بھی نہیں ملے گی۔ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت

مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

مسلط کر دی گئی سوائے اس کے کہ کچھ سبب اللہ کی طرف سے ہو اور کچھ سبب انسانوں کی طرف سے

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

اور وہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے اور ان پر ناداری مسلط کر دی گئی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے کفر کرتے تھے اور انبیاءؑ کو

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

ناحق قتل کرتے تھے یہ سب اس لیے تھا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

نکل جاتے تھے۔ اہل کتاب میں سب ایک جیسے نہیں (ان میں) ایک جماعت ہے

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

جو (اللہ کے احکام پر) قائم ہے رات کے اوقات میں اللہ کی آیات پڑھتی ہے اور

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وہ (اللہ کو) سجدہ کرتی ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اور نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

منع کرتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ

میں سے ہیں۔ اور وہ جس طرح کی نیکی کریں گے تو اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے

لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ

اُن کے مال اور ان کی اولادیں اللہ کے مقابلے میں ہرگز کچھ کام نہ

اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

آئیں گی اور یہی دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں یہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

رہیں گے۔ جو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ

ایسی ہے جیسے تیز ہوا جس میں سخت سردی ہو ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنہوں نے

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ

اپنے ساتھ ظلم کیا ہو پس اسے برباد کر دے اور اللہ نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں

اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کی بلکہ خود انہوں نے اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کی۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

اپنوں کے علاوہ کسی سے دلی دوستی نہ کرو کہ وہ لوگ تمہارا نقصان کرنے میں کوئی کمی

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ

نہیں چھوڑتے وہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایذا دیں بےشک ان کے مونہوں سے بُغض

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

ظاہر ہو چکا اور جو کچھ ان کے دِلوں میں پوشیدہ ہے وہ (اس سے) بہت زیادہ ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو بےشک ہم نے تمہارے لیئے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

هَآاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جو ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم (تو) ساری

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا
کتابوں پر ایمان لائے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے
خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ
اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔ (ان سے) کہو
مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾
تم اپنے غصے سے مر جاؤ یقیناً اللہ دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ
اگر تمہیں بھلائی نصیب ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر تمہیں
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بےشک اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے
مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱۵
ہوئے ہیں۔ اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکل کر مسلمانوں کو لڑائی کے لیے
مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ ۙ اِذْ هَمَّتْ
(مختلف) جگہوں پر متعین فرما رہے تھے اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب تم میں
طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَى
سے دو جماعتوں نے خیال کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں کے مددگار تھے اور
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں بدر میں

بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
مدد دی اور تم بےسروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم (اللہ کا)
تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
شکر ادا کر سکو۔ جب آپ مومنین سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
لیے کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار (اللہ) تین ہزار فرشتے نازل فرما کر
مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ
تمہاری مدد فرمائے۔ بلکہ ہاں اگر تم صبر کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور وہ (کافر) تم پر
مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ
یکبارگی (جوش سے) حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار ایسے
اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ ع ۱۴
فرشتوں سے جن پر خاص نشان ہوں گے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے اس امداد کو
اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ
تمہارے لیے خوشخبری بنایا ہے اور تاکہ تمہارے دل اس سے قرار پکڑیں
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾
اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے (جو) غالب ہیں حکمت والے ہیں۔
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
یہ اس لیے کہ (اللہ) کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دیں یا انہیں ذلیل کر دیں
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ
پس وہ نامراد واپس جائیں۔ آپ کا اس کام میں کچھ

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

اختیار نہیں یا وہ (اللہ) ان پر مہربانی کریں یا وہ ان کو عذاب دیں پس بےشک وہ (کافر)

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

ظالم ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہیں بخش دیں اور جسے چاہیں عذاب

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۲۴

کریں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا

ڈگنا اور چوگنا سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ

تاکہ تم کامیابی حاصل کر سکو۔ اور اس آگ سے ڈرو

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے)

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ۚ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

اور جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے (جو)

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ

پرہیزگاروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ خوشی کے حال میں (اللہ کی راہ میں)

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں (بھی) اور غصے کو ضبط کرتے ہیں اور لوگوں کو

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب ان سے کوئی بے حیائی کا کام ہو جائے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو وہ اللہ کا ذکر

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخش

اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

سکتا ہے اور جو غلطی وہ کر چکے ہیں اسے جان بوجھ کر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

دہراتے نہیں۔ ان ہی کا بدلہ ان کے پروردگار کی

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

طرف سے بخشش ہے اور باغات (جنت) جن کے تابع نہریں بہتی ہیں ان میں وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ

ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔ بے شک تم

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

سے پہلے (بھی) بہت سے واقعات گزر چکے ہیں سو زمین میں

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

چلو پھرو پس دیکھ لو تکذیب کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

بیان (کافی) ہے لوگوں کے لیئے اور ہدایت ہے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اور سستی نہ کرو اور (کسی طرح کا) غم نہ کرو اور تم ہی کامیاب ہو گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

اگر تم مومن (صادق) ہو۔ اگر تم کو کچھ زخم (صدمہ) لگا

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ

تو بےشک اس قوم کو بھی ایسا ہی زخم (صدمہ) لگ چکا ہے اور

نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

ہم یہ دن لوگوں میں پھیرتے ہیں اور تاکہ اللہ ایمان

اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

والوں کو متمیز کر دیں (جان لیں) اور تم میں سے (بعض کو) گواہ (شہید) بنائیں اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دوست نہیں رکھتے۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو خالص کر دیں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

اور کافروں کو مٹا دیں۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو (بظاہر) جانا ہی نہیں

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا۔ اور یقیناً تم موت (شہادت) کی

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
آرزو کیا کرتے تھے اس کے آنے سے پہلے پس یقیناً تم نے اس کو کھلی
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ ع ۱۴
آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور حضرت محمد (ﷺ) تو اللہ کے پیغمبر ہیں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ
یقیناً ان سے پہلے (بہت سے) پیغمبر گزر چکے پس اگر ان کو موت آ جائے
اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ
یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں
عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى
پھر جائے گا تو وہ ہرگز اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
جزا عطا فرمائیں گے۔ اور اللہ کے حکم کے بغیر کسی شخص کو موت
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
نہیں آ سکتی (اس کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے اور جسے دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ
الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ
چاہیئے اسے ہم وہیں دے دیں گے اور جسے آخرت میں بدلہ چاہیئے اس کو
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ
وہاں دے دیں گے اور ہم جلد شکر گزاروں کو (بہت اچھا) صلہ عطا کریں گے۔ اور بہت سے
مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا
نبی ہوئے جن کے ساتھ بہت سے اہل اللہ نے مل کر جنگیں کیں اللہ کی راہ میں انہیں

وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

جو کچھ پیش آیا پس اس کے باعث نہ سُست ہوئے اور نہ کمزوری

وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

دکھائی اور نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ انھوں نے کہا (دعا کی) اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

گناہ بخش دیجیے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتی ہوئی (بخش دیجیے) اور ہمیں ثابت قدم رکھیے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ

اور ہمیں کافر لوگوں پر غلبہ دیجیے۔ پس اللہ نے

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ

ان کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا عمدہ بدلہ بھی

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۹ ۵ ۲

اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر

اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر دیں گے

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

(مرتد کر دیں گے) پس تم بہت نقصان میں رہو گے۔ بلکہ اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

تمہارے کارساز ہیں اور وہ بہتر مدد کرنے والے ہیں۔ عنقریب ہم کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

دلوں میں (تمہارا) رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے شرک کیا

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

جس کی کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

اور وہ ظالموں کے لیئے بُری جگہ ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دیا

اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

جب تم اُن کے حکم سے اِن (کافروں) کو قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب

فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ

تم خود ہی کمزور ہو گئے اور تم باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم نے

بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ

بات نہ مانی بعد اس کے کہ جو تم چاہتے تھے اُس (اللہ) نے تمہیں دکھایا تم میں سے کچھ

الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور کچھ وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمہیں ان (کے مقابلے)

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کریں اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

ایمان والوں کے لیئے بڑے فضل والے ہیں۔ (اور وہ وقت یاد کرو)

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ

جب تم چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پلٹ کر نہ دیکھتے تھے اور تمہارے پیچھے سے

اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِّغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى

پیغمبر تم کو پکار رہے تھے سو (اللہ نے) تم کو (اس کی پاداش میں) غم پر غم دیا تاکہ تم جو چیز تمہارے ہاتھ

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

سے نکل گئی اس کا غم نہ کرو اور نہ اس پر جو تم پر (مصیبت) پڑی اور جو تم کرتے ہو اللہ اس

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

سے باخبر ہیں۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر چین نازل فرمایا

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ

اونگھ (جو ایک طرح کی نیند تھی) کہ تم میں سے ایک جماعت پر اس کا غلبہ ہوا اور کچھ لوگ

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

وہ تھے جن کو اپنی جان کی فکر تھی وہ اللہ کے ساتھ خلافِ واقعہ

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

گمان کر رہے تھے (جو محض) جاہلیت کا گمان (تھا) کہتے تھے کہ کیا کچھ فیصلہ ہمارے بس

الْاَمْرِ مِنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

میں بھی ہے آپ فرما دیجیے بےشک سارا کام اللہ کے اختیار میں ہے۔

يُخْفُوْنَ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ

اگر فیصلہ میں کچھ ہمارا بس چلتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ فرما دیجیے

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کے لیے قتل کا فیصلہ ہو چکا البتہ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

وہ اپنے قتل کی جگہ کی طرف نکل کھڑے ہوتے اور تاکہ اللہ

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

تمہارے دلوں (سینوں) کی باتوں کو آزمائیں اور جو تمہارے دلوں میں ہے اسے معاف (صاف) کر

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

دیں اور اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ تم میں سے، جس دن

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

دو جماعتوں نے آپس میں جنگ کی، منہ موڑ گئے یقیناً ان کے بعض

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ

اعمال کی وجہ سے شیطان نے ان کو ڈگمگا دیا اور یقیناً اللہ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ع ۲۵ ۷

اللہ بخشنے والے، تحمل والے ہیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

اپنے (مسلمان) بھائیوں کے لیے جب وہ سرزمین میں

ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا

سفر پر نکلیں یا غازی بنیں تو کہتے ہیں کہ

عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے (یہ اس لیے کہتے ہیں) کہ

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ

اللہ ان کے دلوں میں اس بات کو حسرت بنا دیں اور اللہ ہی زندہ کرتے ہیں اور (اللہ ہی) مارتے ہیں

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

اور تم جو کرتے ہو اللہ دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ اِلَى

جو وہ (لوگ) جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو البتہ اللہ ہی

اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ

کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ پس کچھ اللہ ہی کی رحمت سے آپ ان کے لیے بہت نرم مزاج

لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

ہیں اور اگر آپ تُندخُو سخت طبیعت ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے

مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

بھاگ جاتے پس ان سے درگزر فرمائیں اور ان کے لیے بخشش طلب فرمائیں اور ان سے کاموں میں

فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مشورہ لیا کریں پس جب (کسی کام کا) مصمم ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

بھروسہ کرنے والوں کو محبوب رکھتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیں تو

غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ (اللہ) تمہیں چھوڑ دیں تو پھر کون

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

ہے جو اُن کے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ

بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور نہیں ہو سکتا کہ نبی خیانت کرے اور جو

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر ایک کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

اس کے اعمال کا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور ان کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ

تو کیا جو شخص اللہ کی رضا کے تابع ہے وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ

مبتلا ہو اور اس کی جگہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ان

دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

(لوگوں) کے اللہ کے ہاں (مختلف) درجات ہیں اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر (بہت بڑا) احسان کیا ہے کہ جب ان میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

مبعوث فرمائے جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اگرچہ وہ اس سے پہلے

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

واضح گمراہی میں تھے۔ کیا (ایسا نہ ہوا) جب کبھی تم کو مصیبت پہنچی

النصف

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

تو بے شک تم بھی اُن کو (غزوۂ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت پہنچا چکے تھے، تم نے

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

کہا کہ یہ کہاں سے آ گئی۔ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے یقیناً اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

قادر ہیں۔ اور جو تکلیف تم کو دونوں جماعتوں کے (آپس کے) مقابلہ کے روز پہنچی

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

سو اللہ کے حکم سے تھی اور اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کو جان لیں۔ اور منافقین کو بھی

نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ

دیکھ لیں اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ

دفع کرو (دشمن کو) تو کہنے لگے اگر ہم کو لڑنا آتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

اس دن وہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ اپنے منہ سے وہ کچھ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے اور جو

اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

وہ پوشیدہ رکھتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔ جو لوگ خود بیٹھے رہے (شامل نہ ہوئے)

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا

اپنے بھائیوں کے بارے (جنھوں نے جانیں قربان کیں) کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ

عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا

ہوتے فرمایئے اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال دو۔ اور جو

تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ

لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ان کو تم مُردہ گمان نہ کرو بلکہ

اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ

وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ جو اللہ نے انہیں اپنے

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ

فضل سے بخشا ہے اس سے خوش ہیں اور جو لوگ (شہید ہوکر) ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے رہ

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

گئے ان کے لیے بھی خوشیاں منا رہے ہیں یہ کہ (روز قیامت) انہیں کوئی ڈر نہ ہوگا اور

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

نہ ان کو افسوس ہوگا۔ اللہ کے انعام اور فضل سے وہ خوش ہیں

وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد اللہ اور رسول کے حکم

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا

کو قبول کیا ان میں سے ان لوگوں کے لیے جو نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ

بہت بڑا ثواب ہے۔ وہ لوگ کہ جن کو لوگوں (کافروں) نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے

وقف لازم ۷ ع ۱۶

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
مقابلہ کے لیئے سامان جمع کر رکھا ہے سو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ (تازہ) ہو گیا
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا
اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کافی ہیں اور وہی بہتر کارساز ہیں۔ پھر وہ اللہ کی
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ
نعمت اور فضل کے ساتھ (سلامت) واپس آئے انہیں کوئی ناگواری پیش نہ آئی
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
اور وہ اللہ کی رضامندی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ
یقیناً یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے خوفزدہ کرتا ہے
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ
پس تم ان سے مت ڈرو اور اگر تم ایمان والے ہو تو صرف مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
کرتے ہیں (زیادتی کرنے میں) ان کی وجہ سے آپ غمگین نہ ہوں یقیناً وہ اللہ کا کچھ نہیں
شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ
بگاڑ سکتے اللہ چاہتے ہیں کہ ان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ دیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ
اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا
بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لیئے درد ناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ

عذاب ہے۔ اور کافر لوگ یہ گمان نہ کریں کہ ہم ان کو جو مہلت دیتے ہیں

لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا

وہ ان کے لیے اچھی ہے بےشک ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ وہ اور گناہ

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

کر لیں اور ان کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔ اللہ کو سزاوار نہیں ہے کہ مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ

اس حال پر چھوڑ دیں جس پر تم ہو یہاں تک کہ ناپاک کو پاک

مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

سے الگ کر دیں اور اللہ کو زیب نہیں دیتا کہ تم کو غیب پر اطلاع دیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا

ولیکن اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہیں منتخب فرما لیتے ہیں پس اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

لیے بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے دیئے گئے مال میں بخل کرتے ہیں

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ

وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے

شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

لیے بہت بُرا ہے جس چیز کے ساتھ انہوں نے بخل کیا قیامت کے روز انہیں اس کے طوق پہنائے جائیں گے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اور آسمانوں اور زمین کے وارث اللہ ہیں اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ ع ۱۸ ۹ وقف لازم

اعمال سے باخبر ہیں۔ بےشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ

کہتے ہیں کہ اللہ مفلس ہیں اور ہم مالدار ہیں ہم ان کی بات

مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ

کو لکھ رکھیں گے اور ان کے انبیاءؑ کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (سزا) ان (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

آگے بھیجے اور یہ کہ اللہ بندوں پر زیادتی نہیں کرتے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ بےشک اللہ نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کسی

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ

پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لے کر نہ آئے جسے آگ کھا جائے

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ

فرما دیجیے کہ یقیناً مجھ سے پہلے پیغمبر تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور جو تم کہتے ہو اس (معجزے) کے ساتھ بھی۔ اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

پھر اگر یہ آپ کو سچا نہ مانیں تو یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو بھی سچا

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ

نہیں مانا گیا جو (ان کے پاس) دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ

جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یقیناً تم کو قیامت کے روز (تمہارے اعمال کا)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

پورا بدلہ دیا جائے گا پس جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا

داخل کیا گیا تو یقیناً وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫

صرف دھوکے کا سامان ہے۔ البتہ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور تم ضرور ان لوگوں سے جن (اہل کتاب) کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت ہمت کے کام ہیں۔ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

اللہ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم (اس میں جو لکھا ہے) اس کو ضرور

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
لوگوں میں بیان کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے پس انہوں نے اسے پس پشت ڈال دیا
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
اور اس کے بدلے بہت تھوڑی قیمت (مال وزر) وصول کر لی پس وہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بہت بُرا ہے۔
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ
تم یہ خیال نہ کرو کہ جو لوگ اپنے (بُرے) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور جو کام انہوں نے نہیں کیا
اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
اس کی بناء پہ اپنی (جھوٹی) تعریف چاہتے ہیں پس تم یہ نہ سمجھو کہ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾
وہ عذاب سے چھوٹ جائیں گے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیئے ہے اور اللہ ہر
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ع ۹
چیز پر قادر ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾
اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
وہ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں)
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ (سب) بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ آپ پاک ہیں پس ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جس کو آپ نے آگ میں داخل کیا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

تو یقیناً اس کو آپ نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

پروردگار کے ساتھ ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار! سو ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

دیں اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دیں اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اور جن جن چیزوں کا آپ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا وہ ہمیں عطا فرمائیں اور

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کریں۔ بے شک آپ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ پس ان کے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے کی جنس ہو، پس جن لوگوں

هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ

نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں دکھ دیئے گئے

سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کردوں گا

وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا

اور ان کو ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے تابع نہریں بہتی ہیں یہ اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ ہی کے ہاں بہت اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ ؕ

تجھ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ رکھے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کے رہنے کی جگہ جہنم ہے اور وہ رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیئے باغات ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ

(ان کی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکی کرنے والوں کے لیئے بہت اچھا ہے۔ اور

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ

بے شک بعض اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو

السابعة

اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا

آپ پر نازل ہوا (اس پر) اور جو ان پر نازل ہوا (اس پر)۔ اللہ کے آگے عاجزی

يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

کرتے ہیں اللہ کی آیات کے بدلے حقیر قیمت (مال دنیا) وصول نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹

اجر ان کے رب کے پاس ہے بےشک اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ

اے ایمان والو! صبر کرو (ثابت قدم رہو) اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۲۰۰ ع

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم مراد حاصل کرلو۔

اٰیَاتُهَا ۱۷۶ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

آیات ۱۷۶ سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اے لوگو! اپنے پروردگار (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ

پیدا کیا اور اس میں سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے

مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ

مرد اور عورتیں (روئے زمین پر) پھیلائیں اور اس اللہ سے ڈرو جس کے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

نام سے تم ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی (ڈرو) یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہیں

رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

(دیکھ رہے ہیں)۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى

ناپاک سے پاک کو تبدیل نہ کرو اور ان کے مال اپنے مال

اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ خِفْتُمْ

میں ملا کر مت کھاؤ یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ

اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تمہیں

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

پسند ہیں دو سے اور تین سے اور چار سے نکاح کرو پھر اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ انصاف

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

نہ کر سکو گے تو ایک ہی بی بی پر بس کرو یا وہ لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس

اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

میں بے انصافی نہ ہونے کی امید قریب تر ہے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو (ہاں)

نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا

پھر اگر وہ اپنی مرضی سے تمہیں اس میں سے کچھ معاف کر دیں تو اسے

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

ذوق وشوق سے کھا لو۔ اور ناسمجھوں کو اپنے وہ مال

اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

جسے اللہ نے تمہارے لیے معیشت کا سبب بنایا ہے مت دو اور ان کو اس میں سے کھلاؤ

فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵

اور ان کو پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

اور یتیموں کو آزما لیا کرو جب تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو

وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ

اور اس کو فضول خرچی اور جلدی سے مت کھاؤ (اس خیال سے) کہ یہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو شخص

كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا

آسودہ حال ہو تو اس کو (اس مال سے) بچنا چاہیئے اور جو کوئی حاجت مند ہو تو

فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ

وہ مناسب مقدار سے کچھ کھائے پھر جب تم ان کا مال ان کے حوالے

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶

کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪

جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ مریں

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

اس میں مردوں کا (بھی) حصہ ہے اور جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ مریں

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا

اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے وہ تھوڑا ہو یا بہت یہ حصہ (اللہ کا) مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

ترکہ تقسیم ہونے کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آ موجود ہوں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٨

تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو اور ان سے اچھی طرح سے بات کرو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

اور ان لوگوں کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے بعد چھوٹے بچے چھوڑ جائیں

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

تو انھیں ان کی (کتنی) فکر ہو پس ان کو اللہ سے ڈرنا چاہیئے

قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

اور سیدھی بات کہنی چاہیئے۔ بےشک جو لوگ زیادتی کرتے ہوئے یتیموں کا مال

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝١٠ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ ع ۳

اور عنقریب جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے حکم دیتے ہیں کہ

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے پھر اگر

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

صرف لڑکیاں ہی ہوں دو سے زیادہ بھی ہوں تو مرنے والے کے ترکے سے ان کو دو تہائی ملے گا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ

اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا اور اس کے

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ

ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیئے مرنے والے کے ترکہ سے چھٹا حصہ ہے اگر

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ

اس (مرنے والی) کی کچھ اولاد ہو۔ پس اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے

وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ

ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پھر اگر اس کے ایک سے زیادہ

لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت جو اس نے کی ہو پوری

يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا

کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد۔ تمہارے آباء اور تمہارے بیٹے

تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً

تم نہیں جانتے کہ فائدے کے لحاظ سے تمہارے لیئے ان میں سے کون بہتر ہے یہ (حصے) اللہ

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾

کے مقرر کیئے ہوئے ہیں یقیناً اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

اور تمہارے لیئے نصف ہے (اس ترکہ میں سے) جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

ان کے اولاد نہ ہو پس اگر ان کے اولاد ہو تو تمہیں ان کے ترکے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

سے ایک چوتھائی ملے گا ان کی وصیت جو انھوں نے کی ہو پوری کرنے یا قرض

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

ادا کرنے کے بعد اور جو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

تو ان (بیبیوں) کو اس میں سے ایک چوتھائی ملے گا پس اگر تمہاری اولاد ہو تو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

تمہارے ترکے میں سے تمہاری کی ہوئی وصیت پوری کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

ان کو آٹھواں حصہ ملے گا اور اگر کسی ایسے

رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ

مرد کی یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا اور اس کے ایک بھائی یا

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا پس اگر

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ

یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ

(اس حال میں) کہ جو وصیت کی گئی پوری کی جائے یا قرض کو ادا کیے جانے کے بعد بشرطیکہ (مرنے

مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

والا وصیت میں) کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ جاننے والے حلم والے ہیں۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا وہ

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(اللہ) اس کو بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ اس میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ

ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا اور اُس (اللہ) کی حدود سے نکل جائے گا وہ اس کو

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع ۲

دوزخ میں ڈالیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

(مسلمانو!) اور تمہاری عورتوں میں سے جو بےحیائی کا کام کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

سو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار گواہ طلب کرو پس اگر

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

وہ گواہی دیں تو تم ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

ان کو موت اٹھالے یا اللہ ان کے لیئے کوئی اور راہ پیدا فرما دیں۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اور اصلاح کر لیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والے

رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

رحمت کرنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ان ہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر جلدی توبہ کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

پس ایسے ہی لوگوں پہ اللہ مہربانی فرماتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

والے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے تو

قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ

کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کفر

وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

پہ مر جاتے ہیں ہم نے ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب تیار

اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

کیا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ

اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور اس نیت سے جو کچھ

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

تم نے ان کو دیا اس میں سے کچھ لے لو (اور) ان کو (گھروں میں) مت روک رکھو سوائے اس کے

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

کہ واضح طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا 11

پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو

وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ

اور اللہ نے اس میں بہت سی بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو اور تم ان میں سے ایک (پہلی) عورت

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس سے کچھ مت لو

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ

بھلا کیا تم ناجائز طور پر اور صریح گناہ کر کے اس (مال) کو واپس لو گے؟ اور تم اس کو

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے سے بے حجابانہ مل چکے ہو

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا

اور وہ تم سے پکا وعدہ بھی لے چکی ہیں۔ اور جن عورتوں سے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

یقیناً یہ بےحیائی ہے اور (اللہ کی) ناراضگی ہے اور برا دستور ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْأَخِ وَبَنٰتُ

اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں

الْأُخْتِ وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

اور تمہاری بیبیوں کی مائیں (ساسیں) اور جن عورتوں سے تم

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

مباشرت کر چکے ہو، ان کی لڑکیاں جن کی تم پرورش کرتے ہو،

بِهِنَّ ۫ فَإِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

حرام کر دی گئی ہیں پس اگر تم نے ان سے مباشرت نہ کی ہو تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۪ وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ

تم پر ان لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں

أَصْلَابِكُمْ ۙ وَأَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا

کی عورتیں بھی اور یہ کہ دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

ہاں جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور شوہروں والی عورتیں (بھی حرام ہیں) مگر وہ جو تمہارے قبضے

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا

میں آجائیں (اسیر ہو کر، لونڈی بن کر) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور ان کے علاوہ

وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ

تمہارے لیئے سب حلال ہیں کہ تم اپنے مال (حق مہر) کے ذریعہ طلب کرو بیوی بنانے کے لیئے

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

صرف مستی نکالنے کے لیئے نہیں پھر جس طرح تم نے ان عورتوں سے فائدہ اٹھایا سو ان

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کو ان کے مہر دو جو مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہونے کے بعد تم جس بات

فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ

پر باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں یقیناً

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جو تم میں سے یہ طاقت نہ رکھتا

طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا

ہو کہ وہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو اپنی مومن لونڈیوں میں

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

سے جو تمہارے قبضے میں ہوں (نکاح کرے) اور اللہ تمہارے

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

ایمان سے آگاہ ہیں۔ تم سب آپس میں ایک ہو سو

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرو اور قاعدے کے مطابق ان کو ان کے مہر دو

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

(اس طور سے کہ ان کو) بیوی بنایا جائے نہ وہ (ظاہر) بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ پوشیدہ دوست رکھنے

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

والی پس جب وہ نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ

اُن پر آزاد عورتوں کی سزا سے نصف سزا ہوگی یہ تم میں سے

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ

اُس شخص کے لیئے ہے جو بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو اور یہ کہ تمہارا صبر کرنا تمہارے لیئے بہت

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۵ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ع ۲۵

اچھا ہے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ کو منظور ہے کہ تم سے کھول

وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ

کر بیان فرمادیں اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی راہنمائی فرمائیں اور تم پر

عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

مہربانی کریں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اللہ چاہتے ہیں

اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ڰ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

کہ تم پر مہربانی کریں اور جو لوگ اپنی خواہشات کی

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝۲۷ يُرِيْدُ

پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بھٹک کر دُور جا پڑو۔ اللہ

اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

تم پر سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتے ہیں اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ ہاں اگر آپس

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

میں باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو (حرج نہیں) اور آپس میں

مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

(ایک دوسرے کو) قتل نہ کرو بےشک اللہ تم پر بڑے

رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

مہربان ہیں۔ اور جو شخص حد سے گزر کر اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

تو عنقریب ہم اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ (کام) اللہ کے لیے

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

آسان ہے۔ جن (کاموں) سے تمہیں روکا گیا ہے اگر تم ان میں سے بڑے گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہاری

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

خفیف برائیاں (چھوٹے گناہ) تم سے دُور فرما دیں گے اور تمہیں بہت عزت والے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي

اور کسی ایسی چیز کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی مردوں

بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ

کے لیے حصہ (ثواب) ہے ان کے اعمال کا اور عورتوں کے لیے ان کے

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اعمال کا حصہ (ثواب) ہے اور اللہ سے اس کی مہربانی طلب کرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ
بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور والدین
جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
یا قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ گئے اُن سب کے لیئے ہم نے وارث مقرر کیئے ہیں (اُن کو حصہ دو)
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
اور وہ لوگ جن سے تم نے عہد کیا ہے سو اُن کو اُن کا حصہ دو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ ع ۵
یقیناً اللہ ہر چیز پر حاضر ہیں۔ مرد عورتوں
قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
پر حاکم ہیں اس لیئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے
عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
اور اس لیئے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کیئے ہیں سو نیک عورتیں فرمانبردار ہیں
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ
اور (مرد کی) عدم موجودگی میں بحفاظت الٰہی نگہداشت کرتی ہیں اور جن
تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ
عورتوں کی بددماغی سے تمہیں خوف ہو سو ان کو نصیحت کرو اور اُن کو اُن کے
فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور اُن کو مارو پھر اگر وہ تمہاری بات مان لیں

تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

تو اُن پر بہانہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ سب سے بلند، سب سے

كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

بڑے ہیں۔ اگر تم کو ان دونوں میں اَن بَن کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ

اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرا دینا چاہیں گے

اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

تو اللہ اُن میں موافقت پیدا کر دیں گے۔ بے شک اللہ جاننے والے خبر رکھنے

خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

والے ہیں۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور قرابت داروں اور یتیموں سے اور حاجتمندوں سے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ

بھی اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس کے ساتھ اور مسافروں

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

کے ساتھ اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں (ان سب سے احسان کرو)

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

یقیناً اللہ تکبر کرنے والے، شیخی کرنے والے کو پسند

فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

نہیں فرماتے۔ جو لوگ بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے کا

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

کہتے ہوں اور اللہ نے اُن کو جو (مال) اپنے فضل سے دیا ہے اُس کو چھپا کے رکھتے

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

ہوں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لیئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ (دوسرے)

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

لوگوں کو دکھانے کے لیئے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ کے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ

ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو

لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا

تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ اور اُن کو کیا (مصیبت) ہے اگر اللہ کے ساتھ اور آخرت کے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ

دن کیساتھ ایمان لائیں اور جو مال اللہ نے اُن کو دیا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہا کریں

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اور اللہ اُن کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ برابر بھی زیادتی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

نہیں کرتے اور اگر (کوئی) نیکی ہوگی تو اُس کو دوچند کر دیں گے

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا

اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر (ثواب) عطا فرمائیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا

جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو حاضر کریں گے اور آپ کو اُن سب پر

هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گواہ لائیں گے۔ اُس دن جن لوگوں نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا

کی، آرزو کریں گے کہ کاش اُن پر (اُن کو دفن کرکے) مٹی برابر کردی جائے اور

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۲

وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم نشے میں ہو تو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

جب تک جو منہ سے کہو اسے سمجھنے (نہ) لگو، نماز کے قریب مت

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

جاؤ اور جنابت میں بھی، سوائے حالتِ سفر کے یہاں تک کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے (یعنی اس پر ہاتھ مار کر) تیمّم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لو یقیناً اللہ معاف کرنے والے

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

بخشنے والے ہیں۔ بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک (بڑا) حصہ

الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

ملا ہے وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے

السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں اور اللہ ہی دوست

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

کافی ہیں اور اللہ ہی مدد دینے کو کافی ہیں۔ یہودیوں میں سے کچھ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

اور مانا نہیں اور سنیئے، نہ سنوائے جایئے اور زبان کو مروڑ

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

کر راعنا کہتے ہیں اور دین میں طنز کرتے ہوئے۔ اور اگر یہ لوگ (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور سنیئے اور ہم پر نظر کیجئے تو اُن کے لیئے بہت بہتر ہوتا

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا

اور درست بات ہوتی لیکن اللہ نے اُن کو اُن کے کفر کی وجہ سے اپنی رحمت سے دور کر دیا

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

پس اُن میں تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے اہلِ کتاب! ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

ایمان لاؤ جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں

نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ

(مسخ کردیں) تو ان کو اُن کی الٹی جانب پھیر دیں یا اُن پر ہم ایسی پھٹکار کریں

كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

جیسی پھٹکار ہم نے ہفتے کے دن والوں پر کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر

مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ

ہی رہتا ہے۔ بیشک اللہ اس (گناہ) کو نہیں بخشیں گے کہ (کسی کو) اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

اس کے سوا جس کو چاہیں بخش دیں گے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اُس نے بہت بڑا جرم کیا۔ کیا تم نے ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا

جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتے ہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُن پر

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

دھاگے کے برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔ دیکھو! یہ اللہ پر کیسا جھوٹ

الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ۷

باندھتے ہیں اور ان کو یہی صریح گناہ کافی ہے۔ کیا تم نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے ایک (بڑا) حصہ دیا گیا کہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ایمان والوں کی نسبت سیدھے راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کریں تو تم اُس کا کوئی مددگار نہ

نَصِيْرًا ؕ ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا

پاؤ گے۔ کیا اُن کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے تو ایسی صورت میں

يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ

لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔ یا لوگوں سے اس پر حسد

عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ

کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا پس ہم نے

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

اولادِ ابراہیمؑ کو کتاب دی اور دانائی اور اُن کو عظیم سلطنت

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

عطا فرمائی۔ پھر اُن میں سے کچھ لوگوں نے تو اس کو مانا اور کچھ لوگ اس سے

صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

باز رہے اور دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا

ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا عنقریب ہم اُن کو آگ میں ڈالیں گے جب

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

اُن کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اُن کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے

لِيَذُوْقُوْا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو بہشتوں میں داخل کریں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

وہاں ان کے لیئے پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم اُن کو گھنے سائے میں داخل

ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ

کریں گے۔ بےشک اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے

اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

حوالے کر دیا کرو اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

انصاف سے فیصلہ کرو یقیناً اللہ تم کو اچھی بات کی نصیحت کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اہلِ حکومت ہیں

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ

اُن کی۔ پھر اگر کسی معاملہ میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اسے

وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ اور (اس کے) پیغمبر کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ ع ۸ ۵

ایمان رکھتے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کی طرف نازل

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں وہ اُن پر ایمان رکھتے ہیں، چاہتے ہیں کہ

يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا

سرکش سے فیصلہ کرائیں حالانکہ اُن کو یہ حکم ہوا ہے کہ اُس کو نہ مانیں

بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

اور شیطان تو (یہ) چاہتا ہے کہ اُن کو بھٹکا کر راستہ سے دور ڈال دے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف

الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ

آؤ اور پیغمبر کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے

صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

پہلوتہی کرتے ہیں۔ پھر کیا حالت ہوتی ہے جب ان کے اپنے اعمال کی وجہ سے اُن پر مصیبت

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ

پڑتی ہے پھر آپ کے پاس دوڑے آتے ہیں (اور) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَٰنًا وَّتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ

کہ ہم نے تو بھلائی اور موافقت کرنا چاہی تھی ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

يَعْلَمُ ٱللَّهُ مَا فِى قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

ان کے دلوں کی بات کو خوب جانتے ہیں تو آپ ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کریں

وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِىٓ أَنفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

اور ان کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی باتیں کریں جو اُن کے دلوں میں اثر کرنے والی ہوں۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ

اور ہم نے ہر رسول کو اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟

اور اگر یہ لوگ جب اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے پھر اللہ

ٱللَّهَ وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ

سے معافی چاہتے اور پیغمبر بھی اُن کے لیے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو قبول کرنے

تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

والا رحمت کرنے والا پاتے۔ پس آپ کے پروردگار کی قسم جب تک یہ لوگ اپنے جھگڑوں میں

يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ

آپ کو منصف نہ بنائیں پھر آپ کے فیصلہ پر ان کے دل تنگ نہ ہوں

أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

اور آپ کے حکم کو خوشی خوشی نہ مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ ٱقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ أَوِ

اور اگر ہم ان کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ

کرتے اور اگر یہ اس نصیحت پر جو انہیں کی جاتی ہے عمل کرتے تو ان کے لئے

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ

بہت بہتر ہوتا اور (ایمان کو) زیادہ پختہ کرنیوالا ہوتا۔ اور تب ہم اُن کو اپنے ہاں سے

لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾

بہت بڑا ثواب عطا فرماتے۔ اور ہم ضرور ان کو سیدھی راہ دکھاتے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور جو اللہ اور پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

جن پر اللہ نے (بڑا) انعام فرمایا ہے (جیسے) نبیوں کے ساتھ اور صدیقین

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ﴿۶۹﴾

اور شہداء اور صالحین کے ساتھ اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۱۰

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والے کافی ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا

اے ایمان والو! اپنا بچاؤ (ہتھیار) ساتھ لے لو پھر تم متفرق طور پہ نکلو

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ

یا اکٹھے نکلو۔ اور یقیناً تم میں (بعض) ایسا بھی ہے کہ جو (جان بوجھ کر)

لَيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ

دیر کرتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو کہتا ہے کہ تحقیق

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ

اور اگر تم پر اللہ فضل کریں تو کہتا ہے جیسے تم میں اور اس میں 12

لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

دوستی تھی ہی نہیں اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ

تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

(کی زندگی) کے بدلے بیچ چکے ہیں پس ان کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں

بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ

لڑیں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے پھر قتل ہو جائے

اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ

یا غالب آئے تو عنقریب ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تمہیں کیا

لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ

(عذر) ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نہ لڑو اور اُن کمزوروں کے لیئے

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

جن میں مرد ہیں اور عورتیں ہیں اور بچے ہیں وہ جو کہتے (دعا کرتے) ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ
اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکالیئے کہ اس کے رہنے والے
اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ
ظالم ہیں اور ہمارے لیئے اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنایئے اور اپنی طرف
لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ
سے کسی کو ہمارا مددگار بنایئے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
راہ میں لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ بتوں (شیطان) کی خاطر
سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ
لڑتے ہیں پس شیطان کے دوستوں سے لڑو واقعی
كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۷
شیطان کی تدبیر بودی ہوتی ہے (یا شیطان کا مکر بودا ہوتا ہے)۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نے ان لوگوں کو
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
نہیں دیکھا جن کو (پہلے) حکم دیا گیا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم رکھو اور
الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ
زکوۃ دو پھر جب ان پر جہاد (قتال) فرض کر دیا گیا تو ان
مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ
میں کچھ (لوگ) لوگوں سے اِس طرح ڈرنے لگے جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیئے یا اس سے
خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ
بھی بڑھ کر ڈرنا اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جہاد (جلدی) کیوں فرض کر دیا

لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

ہمیں کچھ عرصہ تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ فرما دیجئے کہ دنیا کا فائدہ

قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

(بہت) تھوڑا ہے اور جو پرہیزگار ہو اس کے لئے آخرت بہت بہتر ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی زیادتی نہ

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

کی جائے گی۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تم کو پا لے گی

كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

خواہ تم (بڑے بڑے) مضبوط قلعوں میں بھی ہو اور اگر ان کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

تو کہتے ہیں یہ (اتفاقاً) اللہ کی طرف سے ہے اور اگر اُن کو کوئی بری حالت

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

پیش آتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی وجہ سے ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ سب

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

(رنج وراحت) اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہے کہ بات سمجھنے

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ

کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔ (اے مخاطب!) تم کو جو بھلائی پیش آتی ہے تو وہ محض

فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی (مصیبت) پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے (شامتِ اعمال) ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

جس نے پیغمبر کی اطاعت کی تو یقیناً اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو شخص رُوگردانی کرے

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝٨٠ وَيَقُوْلُوْنَ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اور (زبانی) کہتے ہیں

طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ

ہم نے فرمانبرداری (اختیار) کی پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان میں

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

سے کچھ لوگ شب کو مشورہ کرتے ہیں جو آپ سے کہہ چکے تھے اس کے برخلاف۔ اور جو مشورہ یہ کرتے ہیں

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اللہ لکھ لیتے ہیں سو آپ اُن کی پرواہ نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝٨١ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

اور اللہ کارساز کافی ہیں۔ کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

اور اگر یہ اللہ کے سوا (کسی اور) کی طرف سے ہوتا تو اس

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝٨٢ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ

میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا

الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر اسے پیغمبر

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

اور اپنے امراء کے پاس لے جاتے تو ان میں سے جانچنے والے اسے جانچ

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ پس آپ اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ

راہ میں قتال کیجیے آپ اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہیں اور مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ

رغبت دلایئے قریب ہے (امید ہے) کہ اللہ کافروں کی جنگ (کے زور) کو

كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ

روک دیں اور اللہ لڑائی میں سخت ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ

اور جو بُری سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور جب تم کو کوئی (مشروع طور پر)

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ

سلام (دعا) کرے تو اس سے اچھے الفاظ میں اسے سلام (دعا) کرو یا وہی (الفاظ) اُسے

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

لوٹا دو یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے، کوئی اس کے سوا

النصف

اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

عبادت کے لائق نہیں وہ ضرور تم (سب) کو قیامت کے دن جمع کریں گے جس میں کوئی

فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ

شبہ نہیں اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا کون ہو سکتا ہے؟ پس تم کو کیا

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا

ہے کہ منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے ہو اور اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال (بد) کی وجہ سے

كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

الٹا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو ہدایت کرو جن کو اللہ نے گمراہی میں ڈال دیا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا

اور جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دیں تو تم اُسکے لیے ہرگز کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔ وہ چاہتے

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا

ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے کاش تم بھی ویسے کافر ہو جاؤ پس تم سب برابر (ایک جیسے) ہو جاؤ سو

تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ

اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ آئیں

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

(ہجرت کریں) پھر اگر وہ اعراض کریں (پھر جائیں) تو ان کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا

جہاں کہیں بھی ان کو پاؤ اور ان میں سے نہ کسی کو دوست بناؤ اور نہ

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

مددگار۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایسے لوگوں سے جا ملتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

عہد (معاہدہ) ہے یا وہ (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دل تمہارے ساتھ

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے تنگ ہوں (منقبض ہوں) اور اگر اللہ چاہتے تو

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

اُن کو تم پر مسلط کر دیتے تو پھر وہ ضرور تم سے لڑنے لگتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

ایک طرف ہو جائیں پھر تم سے نہ لڑیں اور تمہارے ساتھ صلح چاہیں تو اللہ نے ان پر

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ

تمہارے لئے کوئی سبیل (راہ) نہیں رکھی۔ اب تم (ان میں) کچھ

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

لوگوں کو پاؤ گے وہ چاہتے ہیں کہ تم سے (بھی) امن میں رہیں اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ

جب کبھی انہیں شرارت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے تو اس میں جا گرتے ہیں سو اگر یہ لوگ

يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا

تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور نہ تم سے صلح رکھیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں ان کو پاؤ

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع ۱۲ ۱۶ ۹

اور ان لوگوں پر ہم نے تم کو صاف حجت دی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ

اور کسی مومن کے شایاں نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے (ایسا ہو)

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے

وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ

اور خوں بہا اس کے خاندان والوں کو ادا کرے سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اگر وہ (مقتول) تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ مسلمان ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے اور اگر اس قوم سے ہو

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

جس کے اور تمہارے درمیان صلح کا عہد ہے تو اس کے (مقتول کے) خاندان والوں کو

اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

خوں بہا ادا کرے اور ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے پس جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

تو وہ دو مہینے متواتر روزے رکھے، یہ اللہ کی طرف سے توبہ کے طور پر ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

اور اللہ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔ اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ

تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

غضب ہوگا اور اس کی لعنت (رحمت سے دوری) ہوگی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلو

فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کہے اسے دنیا کے اسباب

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫

کی خواہش میں یہ نہ کہو کہ تُو مسلمان نہیں ہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

پس اللہ کے پاس بہت غنیمت (کا مال) ہے تم بھی پہلے ایسے

قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو یقیناً اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ وہ مسلمان جو بلا عذر گھروں میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ

بیٹھ رہتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ

جان سے جہاد کرتے ہیں برابر نہیں ہوتے۔ اللہ نے اپنے مال

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ

فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب کے ساتھ اچھا (اچھے گھر کا) وعدہ کیا ہے

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

اور جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اس (اللہ) کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ۱۵

بخشنے والے مہربان ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

جنہوں نے اپنی جانوں پہ ظلم کر رکھا تھا تو کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ

ہم مُلک میں عاجز وناتواں لوگ تھے تو (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ

وسیع نہ تھی پس تم ترکِ وطن کرکے چلے جاتے سو ایسے لوگوں کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ سوائے ناتواں لوگوں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کے مردوں میں سے اور عورتوں میں سے اور بچوں میں سے کہ نہ کوئی

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى

تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ کوئی راہ پاتے ہیں۔ سو ایسے لوگوں

اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

کے لیے امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں اور اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

اور جو اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ دے وہ زمین میں

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ

بہت جگہ اور بہت وسعت پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر کو چھوڑ کر اللہ اور

بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

اس کے پیغمبر کی طرف نکلے پھر اس کو

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

موت آ جائے تو یقیناً اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو کوتاہ (قصر) کرو

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں فتنہ میں ڈالیں گے بے شک کافر

كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور جب آپ ان (لشکر) میں ہوں

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

پھر آپ اُن کو نماز پڑھانے لگیں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت اپنا

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا

اسلحہ لے کر آپ کے ساتھ کھڑی رہے پس جب وہ سجدہ کر چکیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

تو وہ آپ سے پرے ہو جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

پس چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز ادا کریں اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ

اور اپنے ہتھیار لے لیں (مسلح ہوں) کافر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کاش تم

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ

یکبارگی حملہ کر دیں اور اگر تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا

تو تم کو کچھ گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار

اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اتار رکھو اور اپنا بچاؤ (ضرور) رکھو یقیناً اللہ نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس جب تم نماز ادا کر چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ

تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے ہوئے بھی پھر جب

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ
تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز ادا کرو (حالتِ امن کی طرح) بے شک نماز
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا
مسلمانوں پر وقت مقررہ کے ساتھ فرض ہے۔ اور قوم
تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
(کفار) کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو تو
فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ
وہ بھی الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہیں جس طرح تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو اور تم اللہ سے ایسی امیدیں
اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۴
رکھتے ہو جو کہ وہ امید نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ
یقیناً ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اللہ نے جو آپ کو بتا دیا ہے آپ اس کے
النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ
مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے
خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ ۙ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
بحث نہیں کیجئے گا۔ اور اللہ سے بخشش مانگئے بے شک اللہ بڑے بخشنے والے
رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ۚ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
مہربان ہیں۔ اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے بحث نہ کریں جو اپنے ہی ساتھ خیانت
اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا
کر رہے ہیں یقیناً اللہ خیانت کرنے والے بدکاروں کو پسند نہیں

اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ

فرماتے۔ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

جب رات کو اس کی رضا کے خلاف بات کی تدبیریں کرتے ہیں تو وہ (اللہ) ان کے ساتھ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

ہوتے ہیں اور اللہ ان کے تمام کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث

الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر لیتے ہو پھر قیامت کے دن اُن کی طرف سے اللہ سے کون بحث کرے گا

اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

یا کون اُن کا کارساز (وکیل) ہو گا۔ اور جو شخص برائی کرے

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ کو

اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تو یقیناً اس کا اثر خود اس پر ہوتا ہے اور اللہ جاننے والے

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا

حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی خطا کرے یا گناہ کرے

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دے تو یقیناً اس نے بہتان اور بہت بڑے گناہ

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت آپ کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

اور یہ اپنے آپ کے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور آپ کا کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

بگاڑ سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور دانائی (حکمت) نازل فرمائی ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ

اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کے بہت سے مشوروں میں بھلائی (کی کوئی بات) نہیں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

ہاں اس شخص کی بات (مشورت اچھی ہوسکتی ہے) جو خیرات کرنے کی بات کرے یا نیک بات

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا لوگوں میں صلح کی بات کرے اور جو کوئی اللہ کی رضا

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

حاصل کرنے کے لیے یہ کام کرے تو عنقریب ہم اس کو بہت بڑا اجر

عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

دیں گے۔ اور جو کوئی اپنے آپ پر حق بات ظاہر ہو جانے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ایمان والوں کی راہ کے علاوہ (دوسری راہ پر) چلے تو وہ جدھر پھرا ہے ہم اسے اُدھر ہی

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع

پھیر دیں گے اور اُس کو دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ جانے کی بہت بُری جگہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے تو یقیناً اللہ اس (جرم) کو نہیں بخشتے

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

اور اس کے علاوہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ

تو وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یہ اس (اللہ) کے سوا

دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا

عورتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان ہی کو

مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ

پکارتے ہیں۔ اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اُس نے کہا تھا میں ضرور تیرے بندوں میں سے

عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ ۙ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ

ایک مقرر (کافی) حصہ لوں گا۔ اور میں ان کو گمراہ کروں گا

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ

اور ان کو جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور میں ان کو سکھاؤں گا سو (جس سے) وہ چارپایوں کے کانوں

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

کو تراشا کریں گے اور میں ان کو سکھاؤں گا کہ (جس سے) وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو یقیناً

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ

اُس نے بہت بڑا ظاہر خسارہ پایا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور (جھوٹی) امیدیں دلاتا ہے 13

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اور شیطان ان سے صرف فریب کے (طور پر) وعدے کرتا ہے۔ ان ہی لوگوں

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون

قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ

ہو سکتا ہے؟ نہ تمہاری تمناؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی

الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

آرزوؤں پر۔ جو کوئی بُرا کام کرے اسے اس کے بدلے سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

علاوہ اپنا نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرے وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

سو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ذرہ برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

اور اس سے اچھا دین کس کا ہو گا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

اور وہ مخلص ہو اور ملتِ ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کرے جس میں کوئی کجی نہیں

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنایا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کو احاطہ فرمائے

مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۱۷ ع ۱۵

ہوئے ہیں۔ اور وہ آپ سے عورتوں کے بارے فیصلہ چاہتے ہیں کہہ دیجئے کہ

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

اللہ تم کو اُن کے بارے فیصلہ دیتے ہیں اور وہ آیات (بھی) جو ان یتیم عورتوں کے بارے تم کو کتاب

فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

سے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم اُن کا حقِ مقرر

لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ

نہیں دیتے ہو اور ان سے نکاح کرنے کی خواہش رکھتے ہو اور بےکس بچوں کے

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا

بارے میں۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

نیک کام تم کرتے ہو سو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

اور اگر عورت کو اپنے خاوند کی بددماغی یا

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

بےپرواہی کا ڈر ہو تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح

صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ

کر لیں اور صلح بہتر ہے اور نفوس تو حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو گے اور پرہیزگاری اختیار کرو گے تو بلاشبہ اللہ تمہارے تمام

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا

اعمال سے باخبر ہیں۔ اور تم سب بیبیوں میں اگر چاہو بھی تو ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ

نہ رکھ سکو گے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف جھک جاؤ تو دوسری کو

فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

ایسا کر دو کہ ادھر لٹکی ہوئی ہے اور اگر اصلاح کر لو اور احتیاط رکھو تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا

یقیناً اللہ بڑی مغفرت والے مہربان ہیں۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں (موافقت نہ ہو

يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

سکے) تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے احتیاج کر دے گا اور اللہ وسعت والے

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

(اور) حکمت والے ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور البتہ ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تم کو بھی

وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ

(حکم دیتے ہیں) کہ اللہ سے ڈرو اور اگر کفر کرو گے تو جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے اور اللہ بے نیاز، سزاوار

حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

حمد ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا

اور اللہ (ہی) کارساز کافی ہیں۔ اے لوگو! اگر وہ (اللہ) چاہیں تو تم کو فنا کر دیں

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ

اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو لے آئیں (پیدا کر دیں) اور اللہ اس پر

قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ

قدرت رکھتے ہیں۔ جو کوئی دنیا کا بھلا چاہتا ہے پس اللہ کے پاس

اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

ہے دنیا کا بھلا اور آخرت کا (بھی) اور اللہ سننے والے

ع ۱۹ ۸ ۱۶ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ قائم رہو

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ

اللہ کے لیئے گواہی دینے والے خواہ اپنی ذات پر ہی ہو یا

الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

والدین اور رشتہ داروں کے (مقابل)۔ اگر کوئی امیر ہے یا غریب

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

تو اللہ کو ان سے زیادہ تعلق ہے سو خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ اور

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اگر تم غلط بیانی کرو یا پہلوتہی کرو تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کی خبر رکھتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے پیغمبر پر نازل کی اور جو کتاب

الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ

پہلے نازل کی تھی، پر ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ سے کفر کرے

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور اس کے فرشتوں سے اور اس کی کتابوں سے اور اس کے پیغمبروں سے اور آخرت کے دن سے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا

پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اللہ ایسوں کو ہرگز نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سیدھا راستہ

سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ۙ

دکھائیں گے۔ منافقوں کو اس بات کی خوش خبری دے دیجئے کہ ان کے لیئے بڑی دردناک سزا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

بناتے ہیں، کیا وہ ان سے عزت پانا چاہتے ہیں؟ تو یقیناً ساری (طرح کی) عزت

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ ؕ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى

اللہ کے پاس ہے۔ اور بےشک اس نے تمہارے لیئے (اپنی)

الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر ہوتا

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اور ان کے ساتھ مذاق ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ

فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے سوا اور طرح کی باتیں کرنے لگیں (ورنہ) یقیناً تم بھی ان جیسے ہی ہو جاؤ گے

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۴۰﴾

یقیناً اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

ایسے لوگ کہ تمہارے حال کا انتظار کرتے ہیں پس اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ہو تو

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

(فتح سے) کچھ حصہ ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے والے تھے

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

اور تم کو مسلمانوں سے بچا نہ لیا تھا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

فیصلہ کریں گے اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (اس فیصلہ میں) ہرگز

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ ع ۲۰ ۷ ۱۷

غلبہ نہ دیں گے۔ بےشک منافق اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

اور وہ (اللہ) انہیں دھوکے میں ڈالنے والے ہیں اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بہت

كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

سُست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں (صرف) لوگوں کو دکھانے کے لیے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر

قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

بہت کم۔ دونوں کے درمیان پریشان (لٹکے ہوئے) ہیں نہ ان کی طرف ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور نہ اُن کی طرف اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو تم اس کے لیئے ہرگز کوئی

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

راہ نہ پاؤ گے۔ اے ایمان والو! مسلمانوں کے علاوہ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ

اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت قائم کر لو؟ بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ

منافق دوزخ کے نچلے درجے میں جائیں گے اور تم ہرگز اُن کا

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کو مضبوط پکڑا اور خالص کیا اللہ کے لیئے اپنے دین کو تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنین کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنین کو بہت بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

(ثواب) عطا فرمائیں گے۔ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریں گے اگر تم

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

شکرگزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر کرنے والے جاننے والے ہیں۔

الجزء ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ

سوائے اس کے کہ کسی پر ظلم ہو (سوائے مظلوم کے) اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اگر

تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

تم نیکی کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی برائی

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کو معاف کر دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے قدرت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا

اور اس کے پیغمبروں (علیہم السلام) سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے

بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

پیغمبروں (علیہم السلام) میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس (کفر اور اسلام) کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

کوئی راہ اختیار کریں۔ ایسے لوگ بلاشبہ کافر ہیں

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے پیغمبروں پر اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے

أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

ان لوگوں کو وہ (اللہ) جلد ان کا اجر (ثواب) دیں گے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ ع ٢٣

بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے اہلِ کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک

عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

کتاب آسمان سے منگا دیں تو یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) سے انہوں نے اس سے بڑا

مِن ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ

سوال کیا تھا (اور) یوں کہا ہمیں اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دیں پس ان کے اس گناہ کی

الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن

وجہ سے ان کو بجلی کی چمک نے آ پکڑا پھر واضح دلائل آ جانے کے بعد بچھڑے کو

بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا

معبود بنا لیا سو ہم نے اس پر (ان کو) معاف کر دیا اور ہم نے

مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ان سے وعدہ لینے کے لیے ہم نے ان پر طُور

بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(پہاڑ) معلق کر دیا اور ہم نے ان سے کہا کہ (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم

(سرنگوں) داخل ہوں اور ہم نے ان سے کہا کہ ہفتے کے دن کے بارے حد سے نہ گزرنا اور ہم

مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

نے ان سے بہت پکے قول و قرار لیے۔ پس بسبب ان کے قول توڑ ڈالنے کے اور اللہ کی آیات

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ

کے انکار اور انبیاءؑ کے ناحق قتل کرنے کے اور ان کے یہ کہنے کے سبب کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا

ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

سو یہ بہت تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور (حضرت) مریم (علیہا السلام) پر بہت

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

بڑا الزام لگانے کی وجہ سے (ان کو بہت بڑی سزا دی) - اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ (علیہ السلام)

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

مریمؑ کے بیٹے کو جو اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا اور حالانکہ نہ انھوں نے ان کو قتل کیا اور نہ ان کو صلیب

شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ

پر چڑھایا بلکہ انھیں شبہ ڈالا گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ ان کے بارے شک

مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا

میں پڑے ہوئے ہیں سوائے گمان پر چلنے کے ان کے پاس اس کا علم نہیں اور انہوں نے ان کو

قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

یقیناً قتل نہیں کیا تھا۔ بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

غالب ہیں حکمت والے۔ اور کوئی اہلِ کتاب میں سے نہیں ہو گا مگر

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

ان (حضرت عیسیٰؑ) کے مرنے سے پہلے ان پر ضرور ایمان لائے گا اور وہ قیامت کے دن

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا

ان پر گواہ ہوں گے۔ سو یہود کے (بڑے بڑے) گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان پر جو

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن

پاکیزہ چیزیں حلال کی تھیں حرام کردیں اور بسبب اس کے کہ یہ بہت سے لوگوں کو اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

راہ سے روکتے تھے۔ اور ان کے سُود لینے کے سبب اور حالانکہ انہیں اس سے روکا گیا تھا

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا

اور اُن کے، لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے کھا جانے کے سبب اور ہم نے ان میں

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لَّٰكِنِ الرَّاسِخُونَ

سے جو کافر ہیں ان کے لئے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن ان میں جو لوگ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ

علم میں پختہ ہیں اور جو مومن ہیں جو (کتاب) آپ پر نازل ہوئی

إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ

اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں (ان) پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرنے والے

وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لانے والے ہیں

أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ع ٢٠ ٢

ایسے لوگوں کو ہم عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔ ہم نے آپ کی طرف

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا

وحی بھیجی جس طرح ہم نے نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد کے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی

إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ

اور وحی کی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کی طرف اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَٱلْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَٰرُونَ

اور ان کی اولاد کی طرف اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمٰن (علیہم السلام)

وَسُلَيْمَٰنَ ۚ وَءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ زَبُورًا ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ

کی طرف اور داؤد (علیہ السلام) کو ہم نے زبور دی۔ اور ایسے پیغمبر

قَصَصْنَٰهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

جن کا حال ہم نے پہلے آپ سے بیان فرمایا اور ایسے پیغمبر (بھی ہیں) جن کا حال ہم نے آپ سے بیان

عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ ٱللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴿١٦٤﴾ رُّسُلًا مُّبَشِّرِينَ

نہیں فرمایا اور موسٰی (علیہ السلام) سے تو اللہ نے باتیں (بھی) کیں۔ (ان سب کو)

وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى ٱللَّهِ حُجَّةٌۢ

خوشخبری دینے والے اور (انجام بد سے) ڈرانے والے پیغمبر بنا کر بھیجا تا کہ ان پیغمبروں کے (آنے کے) بعد

بَعْدَ ٱلرُّسُلِ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾ لَّٰكِنِ

لوگوں کو اللہ پر کوئی الزام نہ رہے اور اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ لیکن

ٱللَّهُ يَشْهَدُ بِمَآ أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُۥ بِعِلْمِهِۦ ۖ

اللہ شہادت دیتے ہیں کہ جو آپ کی طرف (کتاب کو) نازل کیا اُسے اپنے علمی کمال کے ساتھ نازل کیا

وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾

اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ قَدْ

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو بے شک وہ

ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

دُور کی گمراہی میں جا پڑے۔ بلا شبہ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کیا (دوسروں کو بھی گمراہ کیا)

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

اللہ ان (لوگوں) کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو کوئی راہ دکھائیں گے۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

سوائے جہنم کے راستے کے جس میں یہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ

اللہ پر آسان ہے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا

حق کے ساتھ پیغمبر آئے سو تم ایمان لے آؤ یہ تمہارے لیئے بہت اچھا ہے اور اگر تم کفر کرو گے

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

تو یقیناً جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اے اہلِ کتاب! اپنے دین (کے بارے) میں حد سے نہ بڑھو

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى

اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو یقیناً مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

اللہ کے پیغمبر ہیں اور اس کا کلمہ (حکم) ہیں جو اس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف بھیجا تھا اور اس (اللہ) کی

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ

طرف سے ایک روح ہیں سو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (اللہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ

باز آجاؤ (یہ) تمہارے لیئے بہتر ہے۔ سوائے اس کے نہیں کہ اللہ اکیلا عبادت کا مستحق ہے وہ اس سے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

اُس کا ہے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اور مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بندہ ہونے سے

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

ہرگز کوئی عار نہیں رکھتے اور نہ مقرب فرشتے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

اور جو شخص اس کی بندگی سے عار کرے اور تکبر کرے تو وہ (اللہ) عنقریب ان سب کو اپنے پاس

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جمع کریں گے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

تو ان کو اُن کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور وہ (اللہ) اپنے فضل سے اُن کو زیادہ دے گا اور

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے عار (انکار) کیا اور تکبر کیا سو ان کو وہ (اللہ) دردناک

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

عذاب دے گا اور وہ اپنے لیئے اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ

مددگار نہ پائیں گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل

وقف لازم ع ٢

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا

آچکی اور ہم نے تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نُور بھیجا ہے۔ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

لوگ اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور اس (دین) کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو وہ (اللہ) عنقریب

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائیں گے اور اُن کو اپنی طرف سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي

دکھائیں گے۔ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ اللہ تم کو کلالہ (بغیر ماں باپ اور اولاد کے)

الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ

کے بارے حکم دیتے ہیں کہ اگر ایسا بندہ مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) اور اس کی

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ

ایک بہن ہو تو جو کچھ اس نے چھوڑا اس کا نصف اس کے لیئے ہے اور وہ شخص اس کا (اپنی بہن کا)

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

وارث ہو گا اگر اس کے اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) پس اگر دو بہنیں ہوں (یا زیادہ) تو

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا

وہ اس کے ترکہ میں سے دو تہائی لیں گی اور اگر زیادہ وارث ہوں مرد اور خواتین تو مرد

وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ

کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا اللہ تمہارے لیئے (دین کو)

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع ١٥

بیان فرماتے ہیں کہ گمراہی میں نہ پڑو اور اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ
اٰیَاتُھَا ١٢٠ رُکُوْعَاتُھَا ١٦

آیات ١٢٠ سورۂ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہدوں کو پورا کرو تمہارے لیے

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

چرنے والے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کا تم سے ذکر کیا گیا مگر

الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝١

احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا بے شک اللہ جیسا چاہتے ہیں حکم دیتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانی

الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ

کے جانوروں کی اور نہ اُن جانوروں کی جن کے گلے میں پٹہ دیا گیا ہو اور نہ ان لوگوں

آۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

کی جو بیت الحرام کے ارادے سے جا رہے ہوں (اور) اپنے رب کے فضل اور رضامندی

وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

کے طالب ہوں اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام سے باہر آجاؤ) تو شکار کرو اور لوگوں

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کی دشمنی کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا

وقف لازم

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا

تمہارے لیئے حد سے نکل جانے کا سبب نہ بنے اور نیکی اور پرہیزگاری میں اعانت کرو

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور گناہ اور حد سے گزرنے میں مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بلاشبہ اللہ سخت

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ

عذاب دینے والے ہیں۔ حرام کیا گیا تم پر مُردار اور خون اور

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر بوقتِ ذبح اللہ کے سوا کسی کا نام لیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

مرا ہو اور جو ضرب لگنے سے مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو ٹکر لگنے سے مر جائے اور

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۘ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

جسے درندہ کھا گیا ہو سوائے اس کے کہ جس کو تم ذبح کرلو اور جو پرستش گاہوں پر ذبح کیے

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ

جائیں اور یہ کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو یہ سب گناہ ہیں آج کے دن

يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے پس ان سے مت ڈرو

وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

اور مجھ سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ

اپنی نعمت تمام کر دی اور اسلام کو تمہارا دین پسند فرما لیا سو جو

الربع

اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ
شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے کسی گناہ کی طرف اس کا رجحان نہ ہو تو یقیناً اللہ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ
بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کون سی چیزیں حلال کی گئی ہیں
قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
فرما دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تمہارے سکھلائے ہوئے شکاری جانوروں
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا
نے پکڑا ہو تو جس طرح اللہ نے تم کو سکھایا ہے (شکار کرنا) اس طرح تم نے اُن کو سکھایا ہو۔ جس
مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠
شکار کو وہ تمہارے واسطے پکڑ رکھیں پس وہ کھاؤ اور اس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام لو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ
اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ بہت جلدی حساب لینے والے ہیں۔ آج
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کے دن تم پر پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی
الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ
تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ
اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن عورتیں
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم ان کو ان کے

أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي
مہر ادا کردو تم ان کو بیوی بناؤ صرف شہوت رانی مقصود نہ ہو اور نہ خفیہ
أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ
آشنائی ہو اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا تو یقیناً اس کا (سارا) عمل ضائع ہو جائے گا
وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ع ٥
اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ اے ایمان والو! جب تم
آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
نماز کا قصد کرو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ
کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو (مسح کرو)
وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر تم حالتِ جنب (ناپاکی) میں ہو تو نہا لو
فَاطَّهَّرُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ
(خود کو پاک کر لو) اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو
أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ
یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آئے یا بیویوں سے
النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا
قربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو تم پاک مٹی سے تیمّم (کر لیا) کرو
طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۗ
اس سے اپنے چہروں پر ہاتھ پھیر لو اور اپنے ہاتھوں پر (مسح کر لو)

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ

اللہ تم پر کوئی تنگی ڈالنا نہیں چاہتے ولیکن

يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

وہ تمہیں پاک کرنا چاہتے ہیں اور یہ کہ تم پر اپنی نعمت پوری کریں تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

تم شکر ادا کرو۔ اور اللہ نے جو تم پر انعام فرمایا ہے اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

جس کا تم سے وعدہ لیا ہے جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لیئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى

قائم رہنے والے بنو اور لوگوں کی دشمنی تمہیں انصاف چھوڑنے پر

اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

آمادہ نہ کر دے انصاف کرو کہ یہ نیکی کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اور اللہ سے ڈرو کہ بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے لیئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر (بدلہ) ہے۔ اورجو لوگ کافر ہوئے

وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠

اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو! اللہ نے تم پر جو انعام کیا اُسے یاد کرو

اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى

تو (اُسی نے) تم سے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرو اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ ع ٢

اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل

مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ

سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں بارہ سردار

عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ

مقرر فرمائے اور اللہ نے فرمایا اگر تم

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور میرے پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاتے رہو

وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور ان کی مدد کرتے رہو تو یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اور اگر اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

گے تو میں ضرور تمہارے سارے گناہ معاف کردوں گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل کروں گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

جن کے تابع نہریں چلتی ہیں سو اس کے بعد

ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا

جس نے تم میں سے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ پس ان

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

وہ لوگ کلام کو اس کے مواقع سے بدل ڈالتے ہیں اور ان کو جو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ

ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے اور آپ ان میں تھوڑے لوگوں کے علاوہ ان کی خیانت

مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۛ

کی خبر پاتے رہتے ہیں پس اُن کو معاف کریں اور (ان سے) درگزر کریں

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا

کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا سو وہ بھی جو ان کو نصیحت

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

کی گئی تھی اس میں سے ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے تو ہم نے ان میں

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ
قیامت کے دن تک کے لیے باہم بغض اور عداوت ڈال دی اور
اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ
عنقریب اللہ ان کو ان کے اعمال سے آگاہ فرمائیں گے۔ اے اہلِ کتاب! یقیناً تمہارے پاس
جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
ہمارے رسول آئے ہیں کتاب میں سے جو (باتیں) تم چھپاتے تھے ان میں سے بہت
تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ
سی باتیں تم پر کھول کر بیان فرما دیتے ہیں اور بہت سی درگزر فرماتے ہیں یقیناً
جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۵﴾ يَّهْدِيْ
تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ اس کے ذریعے
بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ
اللہ ایسے لوگوں کو جو اس کی رضامندی کے طالب ہوں، سلامتی کی راہیں دکھاتے ہیں
وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
اور ان کو اپنے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آتے ہیں
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ
اور ان کو سیدھے راستے پر چلاتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہوئے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
جو کہتے ہیں کہ بے شک مسیح، مریم (علیہا السلام) کے بیٹے، ہی اللہ ہیں
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
فرما دیجیے کہ اگر اللہ، مسیح (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے کو اور

اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ

ان کی ماں کو اور سب کو جو زمین میں ہیں ہلاک کرنا چاہیں تو کون ہے جو ان کو

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ سے بچا سکے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

بادشاہی اللہ کے لیئے ہے جس کو چاہیں پیدا فرمائیں اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى

چیز پر قادر ہیں۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں فرما دیجئے کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں پر

بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ

تم کو سزا کیوں دیتے ہیں بلکہ تم بھی منجملہ مخلوقات کے (معمولی) آدمی ہو

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب کریں اور جو کچھ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ

اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہلِ کتاب ! ایک عرصہ تک پیغمبروں کا سلسلہ

جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ

منقطع رہنے کے بعد یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آپہنچے جو تم کو صاف صاف بتاتے ہیں

مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِيۡرٍ

تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا

وَّلَا نَذِيۡرٍ ۫ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ ؕ

نہیں آیا سو بلاشبہ (اَب) تمہارے پاس خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿١٩﴾ ع وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

سے فرمایا اے میری قوم! اللہ نے جو تم پر انعام کیا (وہ) یاد کرو

اِذۡ جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا ۖ

جب اُس نے تم میں پیغمبر بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا

وَّاٰتٰىكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٠﴾

اور تمہیں وہ کچھ دیا جو سارے جہانوں میں سے کسی کو نہ دیا تھا۔

يٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِىۡ كَتَبَ

اے میری قوم! پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمۡ وَلَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا

لکھ رکھا ہے اور (مقابلے کے وقت) اپنی پیٹھ مت پھیرو کہ پھر خسارے میں

خٰسِرِيۡنَ ﴿٢١﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ فِيۡهَا قَوۡمًا

پڑ جاؤ گے۔ کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام) بےشک وہاں تو بڑے زبردست

جَبَّارِيۡنَ ۖ وَاِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا حَتّٰى يَخۡرُجُوۡا

لوگ (رہتے) ہیں اور یقیناً جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم وہاں ہرگز

ع ٣

مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

داخل نہ ہوں گے پھر اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

دو مردوں نے ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرنے والے تھے، جن پر اللہ نے انعام کیا تھا، کہا

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا

تم دروازے تک تو چلو پس جب تم اس (دروازے) میں

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ ۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا

قدم رکھو گے تو یقیناً تم (اسی وقت) غالب آ جاؤ گے اور اللہ پر بھروسہ کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ

اگر تم ایمان والے ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! جب تک

نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

وہ وہاں رہیں گے ہم وہاں ہرگز داخل نہ ہوں گے پس آپ جائیں

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ

آپ اور آپ کا پروردگار دونوں لڑیں ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے التجا کی

رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ

اے میرے پروردگار! بےشک میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ

پس ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان جدائی کر دیجئے۔ فرمایا

فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

سو وہ (ملک) یقیناً چالیس (٤٠) برس تک ان کے ہاتھ نہ لگے گا یونہی

يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
زمین میں سر مارتے پھریں گے سو آپ اس نافرمان قوم کے حال پر
الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
غم نہ کھائیں۔ اور آپ ان کو آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر
بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا
پڑھ کر سنائیے جب دونوں نے اپنی اپنی نیاز پیش کی پس ان دونوں میں سے ایک کی قبول کی گئی
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ
اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی (تو وہ دوسرا) کہنے لگا میں تجھ کو ضرور قتل کر دوں گا
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾
اُس نے کہا یقیناً اللہ صرف پرہیزگاروں سے قبول فرماتے ہیں۔
لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا
اگر تُو میرے قتل کے لیے مجھ پر دست درازی کرے گا، میں تجھے قتل کرنے
بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ إِنِّي أَخَافُ
کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کہ یقیناً میں اللہ، جہانوں کے
اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ
پروردگار سے ڈرتا ہوں۔ بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ
بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ
اور اپنا گناہ اپنے سر لے لے پھر تو دوزخ والوں میں سے ہو جائے
وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ
اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔ سو اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر

ع ٣ ٧ ٨ وقف لازم النصف

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

آمادہ کیا تو اُس نے اُسے قتل کردیا پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کریدتا تھا تاکہ اُسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰى

کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح ڈھانک دے۔ کہنے لگا

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ

ہائے افسوس! کیا میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی

سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ

لاش کو ڈھانک دیتا پس وہ پشیمان ہو گیا۔ اسی

اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ

وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي

جو کوئی کسی کو بغیر جان کا بدلہ لینے کے قتل کرے یا زمین پر

الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

فساد برپا کرنے کے لیے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کرڈالا اور جو

اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ

کسی کی زندگی کا سبب بنا تو گویا وہ تمام لوگوں کی زندگی کا سبب بنا اور یقیناً اُن

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا

لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلوں کے ساتھ آچکے پھر اُس کے بعد بھی

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم معاً ثانیۃ

مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

ان میں سے بہت سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یقیناً جو اللہ سے اور اس کے پیغمبر سے لڑتے ہیں اور وہ زمین میں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ

فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اُن کی سزا صرف یہی ہے کہ قتل کیے جائیں

يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ

یا سُولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف سمت سے اُن کے ہاتھ اور پاؤں

خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ

کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ دنیا میں ان

خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

کے لیئے رسوائی ہے اور اُن کے لیئے آخرت میں بھی بہت بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ

عذاب ہے۔ مگر وہ لوگ کہ تمہارے پکڑ لینے سے پہلے

تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

توبہ کریں پس جان لو کہ اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ٨ ٩

مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ

کا قرب پانے کا سبب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد (محنت)

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ
کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بےشک جو لوگ کافر ہیں اگر اُن کے پاس
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا
دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اُن کے ساتھ اتنی چیزیں (مال و زر) اور بھی ہوں کہ قیامت
بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ
کے روز یہ بدلہ میں دے کر عذاب سے چھوٹ جائیں (تب بھی) وہ اُن سے قبول نہ کی جائیں گی
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا
اور اُن کے لیئے درد دینے والا عذاب ہے۔ وہ آرزو کریں گے کہ آگ سے
مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ
نکل جائیں مگر وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور اُن کو
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
ہمیشہ کا عذاب ہو گا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس دونوں
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ
کا ہاتھ کاٹ دو ان کے کیئے کی سزا میں اللہ کی طرف سے عبرت ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ
اور اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ پس جو کوئی زیادتی کرنے کے بعد توبہ
ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو یقیناً اللہ اُس کی توبہ قبول فرماتے ہیں بےشک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
بخشنے والے مہربان ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

بادشاہت اللہ ہی کے لیئے ہے جسے چاہیں عذاب کریں اور جسے چاہیں

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٠ يٰٓاَيُّهَا

بخش دیں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اے پیغمبر!

الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ

جو لوگ کفر کی طرف جلدی کرتے ہیں وہ آپ کے لیئے پریشانی کا سبب نہ بنیں۔

مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

اُن میں کچھ تو اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے مگر اُن کے دل ایمان

قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ ع ٣

نہیں لائے اور کچھ ان میں یہودی ہیں جو جھوٹ سنتے ہیں

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

اور دوسری قوم (کافروں) کے واسطے باتیں کان دھر کے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

باتوں کو اُن کے اصل مقام سے ہٹا کر تبدیل کر دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تم سے یہ

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ

کہا جائے تو اسے مان لینا اور اگر یہ نہ کہا جائے تو احتیاط کرنا اور جس کو

يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

اللہ ہی گمراہ کرنا چاہیں تو آپ ہرگز اُس کے لیئے اللہ سے کوئی اختیار

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

نہیں رکھتے یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کو پاک

ع ٣ الوقف علی الاول اجزاء ١٢

قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

نہیں کرنا چاہتے اُن کے لیۓ دنیا میں رسوائی ہے اور اُن کے لیۓ آخرت میں بہت

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹ سننے والے اور بڑے حرام کھانے والے ہیں

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں (تو آپ چاہیں) تو ان میں فیصلہ کر دیں یا اُن کو ٹال دیں

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ

اور اگر آپ اُن کو ٹال دیں تو وہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آپ فیصلہ کریں تو اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں بےشک اللہ انصاف

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ اور یہ آپ سے فیصلہ کیونکر چاہیں گے

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ

اور خود اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ ع ١٥

بعد یہ (اس سے) پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان والے ہی نہیں۔ بےشک ہم

اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

نے تورات نازل فرمائی جس میں راہنمائی ہے اور روشنی ہے پیغمبر

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

جو کہ (اللہ کے) فرماں بردار تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

اور اہل اللہ اور علماء بھی کیونکہ انھیں اس کتاب کی حفاظت کا

كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

حکم دیا گیا تھا اور وہ اُس پر گواہ تھے پس تم لوگوں سے

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت (مالِ دنیا) پہ مت بیچو

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو کوئی اللہ کے نازل کیئے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

ہی کافر ہیں۔ اور ہم نے اُن کے لیئے اس (تورات) میں یہ لکھ دیا تھا کہ جان کے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

بدلہ ہے۔ پس جو کوئی اسے معاف کر دے وہ اُس کے لیئے کفارہ ہو جائے گا

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو کوئی اللہ کے نازل کیئے ہوئے (احکام) کے مطابق حکم نہ کرے پس ایسے لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى

ہی ظالم ہیں۔ اور ان (پیغمبروںؑ) کے بعد ہم نے عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کو انہی کے

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

نقشِ قدم پر بھیجا جو اپنے سے پہلے آنے والی کتاب تورات کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ

کرنے والے تھے اور ہم نے اُن کو انجیل دی جس میں راہنمائی تھی اور روشنی (نور)

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اور تصدیق کرنے والی تھی اپنے سے پہلی تورات کی

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

اور ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لیے۔ اور اہلِ انجیل کو چاہیئے کہ

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

جو کچھ اس میں اللہ نے نازل فرمایا اُس کے مطابق حکم کریں اور جو اللہ کے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧

نازل کردہ (احکام) کے مطابق حکم نہ کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی جو اپنے سے پہلی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ ہے سو جو اللہ نے

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ

نازل فرمایا اُس کے مطابق اُن میں حکم کیجیئے اور آپ کے پاس حق آ جانے کے بعد

عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

ان کی خواہشات کو مت مانیئے (اور) تم میں سے ہر ایک کے لیئے ہم نے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

دستور اور ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

امت کر دیتے لیکن (ایسا نہیں کیا) اُس نے جو احکام تم کو دیئے اُس میں تمہیں آزمانا چاہتے ہیں

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

سو نیکی میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ

ہے پھر وہ تم کو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، (ان کے بارے) بتائیں گے اور

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

یہ کہ آپ اُن کے درمیان اللہ کے نازل کردہ (احکام) کے مطابق فیصلہ کریں اور ان

اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ

کی خواہشات کو مت مانیں اور ان سے بچیں کہ آپ پر اللہ کے نازل کردہ احکام میں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

سے بعض سے آپ کو بہکا نہ دیں پس اگر یہ پھر جائیں (نہ مانیں) تو جان لیں کہ اللہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ

ان کے بعض گناہوں کے بدلے اُن کو مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں اور

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

یقیناً اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ کیا یہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ

اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لیئے اللہ سے بڑھ کر کس کا حکم اچھا

يُوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
(ہو سکتا) ہے۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
دوست نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
اور تم میں سے جو ان سے دوستی کرے گا تو بے شک وہ انہی میں سے ہو گا یقیناً اللہ
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ
غلط کاروں کو ہدایت نہیں دیتے۔ جن لوگوں کے دلوں میں
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى
(نفاق کا) مرض ہے پس تم دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو ڈر ہے
اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ
کہ ہم پر کوئی گردش نہ پڑ جائے سو عنقریب اللہ فتح کا ظہور فرما دیں گے
اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ
یا اپنے ہاں سے کوئی اور خاص بات، پھر اپنے پوشیدہ دلی
اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
خیالات پر نادم ہوں گے۔ اور اس وقت مسلمان کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
جو اللہ کی قسمیں بڑے مبالغہ سے کھاتے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾
ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال اکارت گئے پس وہ خسارے میں پڑ گئے۔

ع ١٣ = ٧

وقف لازم
وقف منزل
وقف مطلق
وقف جائز

الثلثة

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ

اللہ ایسے لوگ پیدا کر دیں گے جن سے وہ محبت کریں گے اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

مسلمانوں پر نرمی کرنے والے (اور) کافروں پر سختی کرنے والے

يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ

لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

ڈرنے والے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا فرما دیں اور اللہ کشائش والے

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

جاننے والے ہیں۔ یقیناً تمہارے دوست اللہ اور اس کے پیغمبر ہیں اور ایمان

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

والے لوگ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کو دوست رکھے اور اس کے پیغمبر کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ ع ۱۲

اور ایمان والوں کو تو یقیناً اللہ کا گروہ ہی غالب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جو تمہارے دین کا مذاق اُڑاتے ہیں

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور کھیل سمجھتے ہیں ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

اور کافروں میں سے اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

اللہ سے ڈرو۔ اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تو اس کا مذاق اور تماشا بناتے ہیں یہ اس لیے کہ یہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ

بے عقل لوگ ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! تم ہم میں

تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ

کون سی برائی دیکھتے ہو بس یہ کہ ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور جو ہم پر

اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

نازل ہوا (اس پر) اور جو ہم سے پہلے نازل ہوا (اس پر) اور یہ کہ تم میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ

لوگ بدکردار ہیں۔ فرما دیجیے کہ (اے اہلِ کتاب!) کیا میں تم کو بتادوں (کہ) اللہ کے ہاں اس سے بھی

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ

بدتر سزا پانے والے (کون ہیں)؟ وہ کہ جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر

عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ

غضب کیا اور ان میں سے بعضوں کو بندر اور سؤر بنا دیا

وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

اور انہوں نے شیطان کی بندگی کی، ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھی

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا

راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا

ہم ایمان لائے حالانکہ کفر لے کر آئے تھے اور وہ اسی کو لے کر چلے گئے

بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور جو بات یہ چھپاتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتے ہیں۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ

اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھتے ہیں کہ گناہ کے کام میں جلدی کرتے ہیں

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

اور حد سے گزرنے میں اور حرام کھانے میں۔ البتہ یہ جو کچھ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بُرا کرتے ہیں۔ بھلا اُن کے اہل اللہ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ البتہ

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ

وہ بھی برا کرتے ہیں۔ اور یہود نے کہا اللہ کے ہاتھ

اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا

بند ہیں، انہی کے ہاتھ بند ہیں اور یہ بات کہنے سے

قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ

اُن پر لعنت کی گئی بلکہ اس (اللہ) کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ (اللہ) جس طرح چاہیں

يَشَآءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

خرچ کرتے ہیں۔ اور جو (مضمون) آپ کی طرف آپ کے پروردگار نے بھیجا ہے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا

ان میں سے اکثر کے لیئے سرکشی اور کفر میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ

درمیان قیامت کے دن تک کے لیئے دشمنی اور بغض ڈال دیا

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اس کو اللہ بجھا دیتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور وہ (لوگ) ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٤ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں فرماتے۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ

تو ہم اُن کی بُرائیاں معاف فرما دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں

النَّعِيْمِ ۝٦٥ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو (کتابیں) اُن پر ان کے پروردگار

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کو قائم رکھتے تو اپنے اوپر سے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
بھی اور پاؤں کے نیچے سے بھی خوب کھاتے ، ان میں کچھ لوگ
مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع
تو میانہ رو ہیں اور اُن میں بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اے پیغمبر! جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے
وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
اور اگر ایسا نہ کیا تو آپ پیغمبری کا پیغام پہنچانے سے قاصر رہے۔ اور اللہ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
آپ کو لوگوں سے بچائیں گے یقیناً اللہ کفر کرنے والوں کو
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ
ہدایت نہیں فرماتے۔ فرما دیجئے اے اہلِ کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
اور جو کچھ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کو قائم نہیں رکھتے تم
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
کسی بھی پیز (یعنی راہِ راست) پر نہیں اور جو آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ
نازل کیا گیا ہے ان میں سے بہتوں کے لیئے سرکشی اور کفر میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے سو آپ
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
ان کافروں کا غم نہ کیا کیجئے۔ بے شک جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى

لائے اور جو یہودی ہوئے اور جو بے دین ہوئے اور جو نصرانی ہوئے (ان میں سے)

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک کام کرے پس ایسے لوگوں

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ

کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ بے شک ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس (بہت سے) پیغمبر

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

بھیجے جب ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لایا جو ان کو

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

پسند نہ تھا تو وہ (انبیاءؑ کے) ایک طبقے کو تو جھوٹا کہتے اور ایک طبقے کو قتل کر دیتے تھے۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ

اور سمجھتے تھے کہ اُن پر کوئی آفت نہ آئے گی پس وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ

اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور

مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ

بہرے ہو گئے اور اللہ اُن کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ یقیناً

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

کافر ہوئے جنہوں نے کہا مسیح (علیہ السلام) ابنِ مریم (علیہما السلام) ہی اللہ ہیں

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

اور مسیح (علیہ السلام) نے فرمایا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور تمہارا (بھی) پروردگار ہے یقیناً جو اللہ سے شرک کرے گا تو ضرور اللہ اس پر بہشت

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

حرام کر دیں گے اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور غلط کاروں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

مددگار نہیں۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں نے کہا کہ

وقف لازم ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

اللہ تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اس معبودِ یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ

اور جو وہ کہتے ہیں اس (عقائدواعمال) سے باز نہ آئے تو بےشک اُن میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا

جو کافر ہوئے ہیں وہ دردناک عذاب پائیں گے۔ کیا یہ اللہ کے آگے

يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے اور اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

مہربان ہیں۔ مسیح (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ

اُن سے پہلے بہت سے پیغمبر گزرے اور ان کی والدہ صدیقہ (ولیہ) تھیں

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ

دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھ لیجئے ہم اُن کے لئے کیسے

الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

دلائل بیان کرتے ہیں پھر دیکھئے وہ کدھر اُلٹے جارہے ہیں۔ فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جن کے پاس تمہارے نفع ونقصان کا اختیار

نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

نہیں اور اللہ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ فرما دیجئے اے

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا

اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق زیادتی مت کرو اور اُن

تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو پہلے خود گمراہ ہوئے اور

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع

پھر بہت سوں کو گمراہ کیا اور سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان کو

لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

داؤد (علیہ السلام) اور عیسیٰ بیٹے مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

اور حد سے نکل جاتے تھے۔ جو بُرے کام وہ کرتے تھے ان سے ایک دوسرے کو

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى

روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے۔ تم اُن

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ

میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں بُرا ہے جو کچھ انہوں نے

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ

اپنے لیئے آگے بھیجا ہے کہ اللہ اُن

عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا

پر ناخوش ہوئے اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور پیغمبر پر اور جو (کتاب) ان پر نازل کی گئی اس پر یقین رکھتے تو اُن لوگوں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ

دوست نہ بناتے اور لیکن ان میں سے اکثر بدکردار ہیں۔ البتہ آپ

اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ

ضرور ایمان والوں کے ساتھ لوگوں میں سب سے زیادہ دشمنی کرنے والا یہودیوں

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

کو اور مشرکوں کو پائیں گے اور دوستی کے لحاظ سے مسلمانوں کے قریب ان لوگوں کو

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

پائیں گے جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیئے کہ اُن

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

میں عالم بھی ہیں اور اہل اللہ بھی اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو (آخری) پیغمبر پر اتارا گیا ہے (قرآن)

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

تو آپ اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس لیئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے سو ہم کو بھی گواہوں (تصدیق کرنے والوں) میں لکھ لیجیے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے اس پر ایمان نہ لائیں

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور اس بات کی امید رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

پس اللہ نے اُن کے کہنے کے صلے میں انہیں باغ عطا فرمائے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

تابع نہریں بہتی ہیں یہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

یہی صلہ ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں

تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ

تمہارے لیئے حلال کی ہیں انہیں حرام مت کرو اور حد سے مت نکلو

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا

بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور اللہ نے جو چیزیں

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

تم کو دی ہیں ان میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرو جس

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تم کو تمہاری فضول قسم کی (بے ارادہ)

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

قسم (توڑنے) پر نہیں پکڑیں گے ولیکن مضبوط قسم (توڑنے) پر مواخذہ فرمائیں گے

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اوسط درجے کا

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑے دینا یا ایک گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

پس جو یہ نہ کر سکے تو وہ تین دِن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا

اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور توڑ دو) اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان فرماتے ہیں تاکہ تم شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! یقیناً شراب اور جواء اور بتوں کے تھان

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

اور فال کے تیر ناپاک ہیں (یہ) شیطان کے کاموں میں سے ہیں سو اُن سے اجتناب کرو (دُور رہو)

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

تاکہ تم فلاح (کامیابی) حاصل کرو۔ بے شک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

جوئے کے ذریعے سے تمہارے درمیان دشمنی اور بُغض پیدا کر دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ

اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم اب بھی

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

باز (نہیں) آؤ گے۔ اور اللہ کی فرمانبرداری کرو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اور ڈرو پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اُن پر اس کا

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جبکہ انہوں نے پرہیزگاری کی اور ایمان لائے (اور اسے مضبوط کیا)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا

اور نیک عمل کیے پھر پرہیزگاری کی اور ایمان لائے پھر (مزید) پرہیزگاری کی اور خلوص

وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۲ ۲

(درجۂ احسان) کو پایا اور اللہ خلوص والوں (احسان کرنے والوں) کو پسند فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ

اللہ تمہیں ضرور کسی قدر شکار سے آزمائیں گے (حالتِ احرام میں) کہ اُسے

اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہوں تاکہ اللہ جان لے کہ کون

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

اُس سے بے دیکھے ڈرتا ہے پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اِحرام کی حالت میں ہو تو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

شکار مت مارو اور تم میں سے جس نے اُسے جان بوجھ کر مار ڈالا تو اُس پر پاداش (بدلہ) واجب ہوگی

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

جو کہ اُس جانور کے برابر ہوگی جس کو اُس نے مار ڈالا اس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحبِ عدل (معتبر)

مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

شخص کر دیں۔ (قربانی کرے) وہ قربانی کعبہ تک پہنچائی جائے یا مسکینوں کو کھانا کھلا کر کفارہ دے

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کیے کی سزا (کا مزہ) چکھے جو پہلے ہو چکا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ

وہ اللہ نے معاف فرما دیا اور جو کوئی پھر (ایسی حرکت) کرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ (انتقام) لیں گے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ غالب ہیں انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

حلال کیا گیا ہے تمہارے فائدے کے لیئے اور مسافروں کے لیئے اور خشکی کا شکار تمہارے لیئے

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

کیئے جاؤ گے۔ اللہ نے عزت کے گھر کعبہ کو لوگوں کے لیئے امن کا مقام بنایا ہے

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ

اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یہ اس لیئے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سب جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

خوب جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ بخشنے والے مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

(بھی) ہیں۔ پیغمبر کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور اللہ جانتے ہیں جو تم ظاہر کرتے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ

اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ فرما دیجیئے کہ پاک چیزیں اور ناپاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

چیزیں برابر نہیں ہوتیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں بھلی لگے۔ پس اے عقل والو!

يَاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۶

اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیابی پا سکو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ

ان چیزوں کے بارے سوال نہ کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ

اور اگر قرآن کے نازل ہوتے ہوئے ان کے بارے پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ایسی باتوں

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا

(کو پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔ یقیناً تم سے پہلے لوگوں نے

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا

ایسی باتیں پوچھی تھیں پھر (جب بتائی گئیں) اُن کا انکار کر بیٹھے۔ اللہ

جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ

نے نہ تو بحیرہ (کان پھٹا) بنایا ہے اور نہ سائبہ (سانڈھ) اور نہ وصیلہ

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى

(مسلسل مادہ جننے والی اونٹنی) اور نہ حامٍ (دس بچوں والا اونٹ) اور لیکن کافر اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا

باندھتے (کہتے) ہیں اور اکثر اُن کے عقل نہیں رکھتے۔ اور جب اُن

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف آؤ اور پیغمبر کی طرف تو

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

کہتے ہیں جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمیں کافی ہے خواہ ان کے

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

ایمان والو! تمہارے ذمے تمہارا اپنا آپ ہے جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہوا وہ

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم سب کو بتلا دیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

گے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان شہادت (کا معیار) یہ ہے کہ

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

تم میں سے دو عادل (معتبر) مرد گواہ ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تم کو موت کی مصیبت آئے

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

اگر تم کو شک ہو تو اُن دونوں کو نماز کے بعد روک لو پس

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ

وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس (شہادت) کے بدلے کچھ نہ لیں گے خواہ ہمارا

ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ

رشتہ دار ہی ہو اور نہ اللہ کی شہادت چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو ہم گناہگار

الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

ہوں گے۔ پھر اگر ثابت ہو جائے کہ ان دونوں نے گناہ کر کے (جھوٹ بول کر) حق ثابت کیا

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تو ان میں سے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہوں جو (میت سے)

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ

قرابت رکھنے والے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ

شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی اگر ایسا کریں تو ہم ظلم کرنے والوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

میں ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ

یا (اس بات سے) ڈریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) غور سے سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ ع ۱۶ ۹ ۶

ہدایت نہیں فرماتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع فرمائیں گے پھر کہیں گے کہ آپ کو (امتوں کی طرف

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

سے) کیا جواب ملا تو وہ عرض کریں گے کہ ہمیں (ان کے دلوں کی) خبر نہیں بے شک آپ ہی غیبوں کے

الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

جاننے والے ہیں۔ جب اللہ فرمائیں گے اے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام)! میرا انعام

وقف لازم

نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ

یاد کریں جو آپ پر اور آپ کی والدہ پر ہوا جب میں نے روح القدس (جبرائیل علیہ السلام)

الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

سے آپ کی مدد فرمائی آپ گود میں بھی لوگوں سے کلام کرتے تھے اور ادھیڑ عمر

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

میں بھی اور جب میں نے آپ کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دی اور تورات اور انجیل (کی) اور جب

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ

آپ مٹی (گارے) سے میری اجازت سے پرندے کی شکل بناتے تھے پھر اس پر پھونکتے تھے تو میری اجازت

فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

سے وہ پرندہ بن جاتا تھا اور آپ میرے حکم سے مادرزاد اندھوں اور سفید داغ (کوڑھ) والوں کو ٹھیک

وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ

کر دیتے تھے اور جب آپ میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ کر کے) نکال کر کھڑا کر دیتے تھے اور جب

كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ہم نے بنی اسرائیل کو آپ (کے قتل) سے باز رکھا جب آپ اُن کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

تو ان میں سے کافروں نے کہا یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ

مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

نہیں۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام)! کیا آپ کے پروردگار

يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ

ایسا کر سکتے ہیں کہ ہم پر آسمان سے خوان (کھانا)

السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

نازل فرمائیں آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو تو۔

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا

انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دِلوں کو پورا اطمینان ہو جائے

وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ

اور ہم جان لیں کہ بےشک آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ الرع

گواہ ہو جائیں۔ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے دعا کی اے اللہ! ہمارے پروردگار

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

ہم پر آسمان سے خوان (کھانا) نازل فرمائیں کہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے وہ عید (خوشی) کا دن ہو

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

جائے اور آپ کی طرف سے ایک دلیل، اور ہمیں رزق عطا فرمائیں اور آپ بہترین رزق عطا فرمانے

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ

والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں یقیناً تم پر وہ (کھانا) اتارنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ

لوگوں میں سے جس نے کفر کیا تو یقیناً میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ جہانوں میں کسی

ع ۱۵ ۵۸۷ ۵

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

اور کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور جب اللہ فرمائیں گے، اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ

بن مریم (علیہما السلام)! کیا آپ نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

دونوں کو اللہ کے سوا معبود بنالو؟ وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں مجھے یہ زیب نہیں دیتا

لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

کہ میں (لوگوں سے) ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ

تو آپ کو اس کا علم ہوگا آپ تو میرے دل کی بات جانتے ہیں اور جو آپ کے جی (علم) میں ہے

مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا

میں نہیں جانتا یقیناً آپ غیبوں کے جاننے والے ہیں۔ میں

قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا

نے اُن سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جس کے کہنے کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا

جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں تھا

مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ

ان سے باخبر رہا پس جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

تو آپ ان سے باخبر رہے اور آپ ہر چیز پر گواہ ہیں۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو بخش دیں

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

تو بےشک آپ ہی غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اللہ فرمائیں گے یہ

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ

وہ دن ہے جس دن سچوں کو اُن کا سچ فائدہ پہنچائے گا اُن کو باغ ملیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے راضی (خوش) ہوئے یہ بہت

الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے (سب) کی

فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۵

بادشاہی اللہ کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۱۶۵ رکوعاتھا ۲۰

آیات ۱۶۵ سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تاریکیوں اور نور (روشنی) کو بنایا پھر بھی کافر (دوسروں کو) اپنے

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

پروردگار کے برابر قرار دیتے ہیں۔ وہی ذات ہے جس نے تم کو مٹی سے

طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

بنایا پھر ایک وقت متعین کر دیا اور ایک متعین وقت خاص اُسی کے پاس

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

ہے پھر تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبود برحق) آسمانوں میں بھی ہیں

وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور زمین میں بھی وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر باتوں سے واقف ہیں اور جو تم عمل کرتے ہو

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝٣ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اُسے جانتے ہیں۔ اور ان پر جو دلیل بھی ان کے پروردگار کی نشانیوں

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤ فَقَدْ كَذَّبُوْا

میں سے آتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس جب ان کے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

حق آیا (سچی کتاب) تو بے شک اس کو بھی جھٹلایا سو ان کو ان چیزوں کا انجام جن کا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٥ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

یہ مذاق اڑایا کرتے تھے، جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا

ان سے پہلی کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کو ہم نے زمین میں ایسی قوت دی

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪
جو تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں
وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اور اُن کے نیچے نہریں جاری کیں پس اُن کے
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶
گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان کو ہلاک کیا اور ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا فرما دیا۔
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ
اور اگر ہم آپ پر کاغذ پہ لکھا ہوا نازل فرماتے پھر یہ اپنے ہاتھوں سے اُسے
بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا
چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ صریح
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ
جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور کہتے ہیں ان پر فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا
وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸
اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہوجاتا پھر اُن کو مہلت نہ دی جاتی۔
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو اُس کو آدمی ہی بناتے اور پھر اُن کو ہماری طرف سے وہی شبہ ہوتا
مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
جو شبہ یہ اب کر رہے ہیں۔ اور بے شک (لوگ) آپ سے پہلے پیغمبروں کا مذاق اڑایا کرتے تھے
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
پھر اُن میں سے جو لوگ مذاق اُڑاتے تھے اُن کو اُسی چیز (عذاب) نے آگھیرا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجئے زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ کہہ دیجئے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

آسمانوں اور زمین میں ہے کس کی ملک ہے فرما دیجئے اللہ کی ملک ہے اُس نے مہربانی کو اپنے اوپر لازم

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

فرما لیا ہے ہم ضرور تم کو قیامت کے دن اکٹھا کریں گے کہ جس میں

فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

کوئی شک نہیں جن لوگوں نے خود کو ضائع کر دیا پس وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور جو مخلوق رات میں اور دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

جاننے والا ہے۔ فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بناؤں جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانے کو دیتا ہے اور اس کو کوئی کھانے کو نہیں

اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

دیتا۔ فرما دیجئے بے شک مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کروں اور آپ ہرگز

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

مشرکوں میں سے نہ ہوئیے گا۔ فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں

رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ

تو بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اُس روز وہ (عذاب)

یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ

ٹال دیا گیا تو اُس پر یقیناً اُس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہ واضح کامیابی ہے اور

یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ

اگر اللہ تجھ کو کوئی سختی پہنچائیں تو اس کے سوا اس کو کوئی دُور کرنے والا نہیں اور اگر

یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ

تم کو بھلائی عطا کریں تو وہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ

اپنے بندوں پہ غالب ہیں اور وہی حکمت والے پوری خبر رکھنے والے ہیں کہیئے کہ

اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ

سب سے بڑھ کر کس چیز کی گواہی ہے؟ فرما دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہیں

وَبَیْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

اور مجھ پر یہ قرآن اس لیئے اتارا گیا ہے کہ میں تم کو اور اُس کو جس تک یہ (قرآن) پہنچ سکے اس کے

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ذریعے (انجامِ بد سے) ڈراؤں کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

معبود بھی ہیں۔ فرما دیجئے کہ میں (اس کی) گواہی نہیں دیتا فرما دیجئے کہ وہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے

وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

اور جو تم شرک کرتے ہو یقیناً میں اس سے بیزار ہوں۔ وہ جن کو ہم نے کتاب دی ہے

وقف لازم

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ
ان (پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو) اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنہوں نے
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ
خود کو نقصان میں ڈال رکھا ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر بہتان (جھوٹ) باندھا یا اُس کی آیات کو جھوٹا بتایا
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
بلاشبہ ایسے ظالموں کو چھٹکارا نہ ملے گا۔ اور جس دن ہم تمام (خلائق) کو جمع کریں گے
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ
پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے تمہارے وہ شریک جن (کے معبود ہونے)
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ
کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں؟ پھر اس کے سوا اُن کو کوئی چارہ نہ ہو گا مگر
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
یہی کہ کہیں گے اللہ جو ہمارا پروردگار ہے کی قسم ہم شرک کرنے والوں میں نہیں تھے۔ دیکھئے انہوں
كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
نے اپنے آپ پر کیسا جھوٹ بولا اور جو جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب
يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا
ان سے کھو گیا۔ اور ان میں سے کچھ آپ کی (باتوں کی) طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

وقف لازم ۲۰۸

وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى

ڈال رکھا ہے اور اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں، کافر لوگ کہتے ہیں یہ (قرآن) تو

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور وہ (دوسروں کو) اس سے منع بھی کرتے

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

ہیں اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں اور یہ لوگ خود کو ہی تباہ کر رہے ہیں اور

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا

سمجھتے نہیں۔ اور اگر آپ اس وقت ان کو دیکھیں جب دوزخ کے پاس کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ

اے کاش! (کیا اچھا ہو کہ) ہم پھر واپس بھیج دیئے جائیں تو اپنے پروردگار کی نشانیوں کو جھوٹا نہ کہیں اور ہم ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ جس چیز کو وہ پہلے چھپاتے تھے وہ ان پر ظاہر ہو

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ

گئی اور اگر یہ لوگ واپس بھیج دیئے جائیں تو پھر وہی کام کریں گے جس سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا

لوگ جھوٹے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہماری یہی دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) دوبارہ

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

زندہ نہیں کیے جائیں گے۔ اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب اپنے پروردگار کے سامنے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ

کھڑے کیے جائیں گے تو وہ (اللہ) فرمائیں گے کیا یہ (دوبارہ زندگی) سچ نہیں ہے؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ ع ۴

کی قسم (سچ ہے) (اللہ) فرمائیں گے تو اپنے کفر کے عوض (جو تم کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ یقیناً

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹا کہا یہاں تک کہ جب ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا

اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے اے افسوس! ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے

فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ

اس بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا

جان لو بہت بُرا (بوجھ) ہے جو انہوں نے اٹھا رکھا ہے۔ اور دنیا کی زندگی کیا ہے صرف ایک کھیل

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ

اور مشغلہ (تماشہ) اور جو لوگ پرہیزگاری کرتے ہیں اُن کے لیے آخرت کا گھر بہت بہتر

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ

ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یقیناً ہم خوب جانتے ہیں کہ اُن کی باتیں آپ کو رنج پہنچاتی ہیں

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

پس بے شک یہ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے بلکہ یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اللہ کی نشانیوں کا (جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر بھی جھٹلائے گئے

قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ
تو وہ جھٹلائے جانے پر اور تکلیفیں دیئے جانے پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کو ہماری امداد
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ
پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس بعض
مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
پیغمبروں کے حالات پہنچ چکے ہیں۔ اور اگر آپ کو اُن کی رُوگردانی گراں
اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى
گزرتی ہے تو اگر آپ کر سکتے ہیں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں
الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ
یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پھر اُن کے لیئے کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں اور
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
اگر اللہ چاہتے تو سب کو ہدایت پر جمع فرمادیتے پس آپ ہرگز نادانوں
الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ
میں سے نہ ہوں۔ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اللہ مُردوں
وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا
کو زندہ کرکے اٹھادیں گے پھر وہ سب اسی کی طرف لائے جائیں گے۔ اور کہتے ہیں اُن پر
لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى
اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان (معجزہ) کیوں نازل نہیں ہوتا؟ فرما دیجیئے
اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾
بے شک اللہ قادر ہیں کہ نشان (معجزہ) نازل فرمائیں ولیکن اُن میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

النصف وقف غفران
وقف منزل مدینہ پبلشرز

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ

اور زمین پر چلنے والے تمام جانور اور دو پروں کے ساتھ اُڑنے والے تمام پرندے

بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ

سب تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب (لوحِ محفوظ) میں

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کوئی چیز چھوڑی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے۔ اور جو لوگ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ

ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں وہ بہرے اور گونگے، اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے

اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ

چاہیں اسے گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں اُس کو سیدھی راہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

کر دیں۔ آپ فرمائیے کہ بھلا دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

آجائے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا

تم سچے ہو؟ بلکہ تم اُسی کو پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو جس (دکھ) کے لیے اس کو

تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۴

پکارتے ہو اُسے دُور بھی کر دے اور تم جن کو شریک بناتے ہو (اُس وقت) ان کو بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

اور ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے پھر ہم نے اُن کو

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ

تنگدستی اور بیماریوں میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔ پھر جب

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن اُن کے دل

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر کے دکھا دیئے۔ تو جو

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ

نصیحت کی گئی تھی پھر جب وہ اس کو بھول گئے تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے

شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

کھول دیئے یہاں تک کہ ان چیزوں پر جو انہیں دی گئی تھیں جب وہ اترانے لگے تو ہم نے اُن کو اچانک

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

پکڑ لیا، پس وہ حیرت زدہ رہ گئے۔ پس ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جو سب جہانوں کے پروردگار ہیں۔ آپ کہیئے کہ کہو اگر اللہ تمہاری

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى

سننے کی طاقت اور تمہاری دیکھنے کی قوت لے لیں اور تمہارے دلوں پر

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ

مہر کر دیں تو اللہ کے علاوہ کون عبادت کے لائق ہے جو تمہیں یہ (نعمتیں) پھر لادے؟ دیکھیئے

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کس کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں پھر بھی یہ رُوگردانی کیئے جاتے ہیں۔ فرمایئے کہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

بھلا بتاؤ اگر تم کو اللہ کا عذاب بےخبری میں آلے یا پتہ چلنے پر

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ

(آجائے) تو ظالموں کے علاوہ کون ہلاک ہوگا۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیئے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور (انجامِ بد سے) ڈرائیں پس جو ایمان لایا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور نیک کام کیئے پس اُن لوگوں کو کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا، اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے انہیں

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

عذاب ہوگا۔ فرمادیجیئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ

اور نہ میں (تمام) غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

جو میرے پاس وحی آتی ہے اُس کا اتباع کرتا ہوں۔ فرمایئے کہ اندھا اور دیکھنے والا کہیں

وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ ع ۵ ۶ ۵

برابر ہو سکتا ہے؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور ایسے لوگوں کو (اس سے) ڈرایئے جو اس بات کا

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیئے جائیں کہ اُس کے سوا کوئی اُن کا دوست ہوگا

دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اور نہ شفاعت کرنے والا تاکہ وہ بچ سکیں۔ اور اُن لوگوں کو

الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ

مت نکالیں جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ

اُن کا حساب آپ پر ذرہ برابر بھی نہیں اور نہ آپ کا حساب

حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

اُن پر کوئی ذرہ ہے پس اگر آپ اُن کو نکال دیں گے تو آپ غلط کام کرنے والوں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

میں سے ہو جائیں گے۔ اور اس طرح ہم بعض لوگوں کو بعض سے آزماتے ہیں تاکہ (امیر)

لِّیَقُوْلُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنْۢ بَیْنِنَا ؕ

لوگ کہا کریں کہ کیا یہی (غریب) لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو

یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں تو فرما دیجئے تم پر سلامتی ہے اور تمہارے پروردگار

عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا

نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ تم میں سے جو کوئی نادانی سے بُری حرکت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

کر بیٹھے گا پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو وہ (اللہ)

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تا کہ جرم

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ ع ۷ ۵ ۱۲

کرنے والوں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ فرما دیجئے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ

یقیناً مجھے اُن کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ فرما دیجئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

کرسکتا بے شک اس طرح تو میں راہ گم کر بیٹھوں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا

فرما دیجئے کہ میں یقیناً اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو۔ جس

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

چیز (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں۔ بے شک حکم صرف اللہ کے واسطے ہے۔ وہ

يَقُصُّ الْحَقَّ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

حق کو بیان کرتا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ فرما دیجئے جس چیز

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

(عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی پر ہے اور پانی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا

میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے

وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ

اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سُوکھی چیز نہیں ہے

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

مگر روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (نیند میں) تم (تمہاری روح) کو

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُسے جانتا ہے پھر تم کو اس میں (دن میں) اٹھا دیتا

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ ع ۵ ۱۳

پھر وہ تم کو تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ اور وہ اپنے بندوں

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫

پھر تمام لوگ اپنے مالکِ برحق اللہ کے پاس واپس بُلائے جائیں گے سُن لو حکم اسی کا ہے اور وہ بہت

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ دیجئے کہ بھلا تم کو

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ

خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں کون نجات دیتا ہے تم اُس کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

ہو (کہ) اگر ہم کو اس (آفت) سے نجات دیں تو ہم ضرور آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

فرما دیجئے کہ اللہ تم کو اِس سے نجات دیتے ہیں اور ہر سختی سے، پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

تم شرک کرنے لگتے ہو۔ فرما دیجئے کہ وہ اس پر قادر ہیں کہ تم پر تمہارے اوپر سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دیں یا تم کو مختلف

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

گروہ کر دیں اور آپس میں لڑا کر مزہ چکھا دیں

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

دیکھئے ہم کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سچ ہے۔ فرما دیجئے میں تم پر داروغہ

بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں (ناجائز) بحث کر رہے ہوں تو اُن سے

عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا

کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ

(یہ بات) شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ

کے ساتھ مت بیٹھیں۔ اور پرہیزگار لوگوں پر ان کے حساب

حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾

میں سے کوئی چیز نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے انہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے ان کو نصیحت فرماتے رہیے کہ (قیامت

كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا

کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ اللہ کے سوا اُن کا کوئی دوست ہے

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ

اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر (رُوئے زمین کی) ہر چیز بطورِ معاوضہ دینا چاہے تو اس سے قبول

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ

نہ ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال کے سبب ہلاکت میں ڈالے گئے اُن کے پینے کے لئے

مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع ۱۴

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب ہے اِس لیئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

فرما دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا کسی کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے اور نہ بُرا

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھایا ہے تو کیا ہم اُلٹے پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

جیسے کسی کو شیطان (جنات) نے جنگل میں پریشان کر دیا ہو (اور) اُس کے کچھ دوست ہوں

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

جو اس کو سیدھے راستے کی طرف بُلائیں کہ یہاں ہمارے پاس آؤ۔ فرما دیجئے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت ہی،

هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ

ہدایت ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار ہوں۔ اور یہ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

کہ نماز قائم رکھو اور اسی (اللہ) سے ڈرتے رہو اور وہی ہے کہ اُس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور جس دن

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتا ہے اس (اللہ) کا ارشاد حق ہے اور جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جائے گا اُس دن اسی کی بادشاہت ہوگی وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ

الْخَبِيْرُ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ

حکمت والا خبر رکھنے والا ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا، کیا تم بتوں

الثلثیم

اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ
کو معبود قرار دیتے ہو؟ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی
مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
میں ہو۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت
وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ
دکھلائی اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں (عارفین) میں سے ہو جائیں۔ پس جب اُن کو رات نے
الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ
ڈھانپ لیا تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا (اور) فرمایا یہ میرا پروردگار ہے پس جب وہ غروب ہو گیا تو فرمایا
لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ
میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا
هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ
یہ میرا پروردگار ہے۔ پس جب وہ بھی غروب ہو گیا تو فرمانے لگے اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ
نہیں دکھائے گا تو بے شک میں بھٹکنے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا
بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ
دیکھا تو فرمایا یہ میرا پروردگار ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غروب ہو گیا تو
قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّیْ وَجَّهْتُ
فرمایا اے میری قوم! بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ بے شک میں نے
وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا
یکسو ہو کر اپنا رُخ اسی (اللہ) کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي

والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم ان سے بحث کرنے لگی۔ فرمایا کیا تم اللہ کے بارے مجھ سے

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

بحث کرتے ہو؟ حالانکہ اُس نے مجھے سیدھی راہ دکھائی اور میں اُن سے جن کو تم اُس کا شریک بناتے ہو

اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

نہیں ڈرتا۔ ہاں! اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

(گھیرے ہوئے) ہے۔ کیا تم نصیحت اختیار نہیں کرتے ہو؟ اور بھلا میں ان سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

کیوں ڈروں اور تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک بنایا ہے جن کے

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

بارے اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ اب دونوں فریقوں میں سے کون سا (فریق) امن کا مستحق

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ

ہے؟ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ نہیں

بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ

ملایا، ایسے ہی لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے مقابلے میں عطا فرمائی تھی ہم جس کے چاہیں درجات

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

بلند فرما دیتے ہیں بے شک آپ کا پروردگار حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ان

وقف لازم ۵ ع ۱۰

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے) عطا فرمائے سب کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ

(زمانہ میں) ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ہدایت کی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمٰن اور ایوب اور یوسف اور

وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا

موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو، یہ سب نیکوکاروں میں سے تھے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لُوط (علیہم السلام) کو بھی اور ان سب کو (ان کے زمانوں کے) تمام جہانوں پر

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

(نبوت سے) بزرگی عطا فرمائی۔ اور ان کے کچھ باپ دادوں کو اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ

اور ہم نے اُن کو برگزیدہ کیا اور ہم نے ان سب کو راہِ راست کی ہدایت کی۔ یہ اللہ

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ

کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس سے راہنمائی فرماتے ہیں۔ اور

اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ

اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے ان سے ضائع ہو جاتے۔ یہ ایسے

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حُکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی پھر اگر یہ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

سب (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان (باتوں) کے لیئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ ان سے کبھی

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

انکار کرنے والے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تھی سو آپ انہی کی ہدایت

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

کی پیروی کریں اور فرما دیں کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہانوں کے

ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ ع ۸

لیئے نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی جاننا چاہیے تھی جب

قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ

اُنہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی انسان (بشر) پر کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تو فرمایئے وہ

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

کتاب کس نے نازل فرمائی جس کو موسیٰ (علیہ السلام) لائے تھے جو لوگوں کے لیئے نور (روشنی)

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

اور ہدایت تھی جس کو تم نے الگ الگ اوراق (پرنقل) کر رکھا ہے اس کے کچھ (حصے) کو ظاہر کرتے ہو

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

اور بہت سے کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا

فرما دیجئے کہ اللہ (نے یہ نازل فرمایا ہے) پھر ان کو چھوڑ دیں کہ اپنی بیہودگی میں کھیلتے رہیں اور

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ (ویسی ہی) کتاب ہے جس کو ہم نے بابرکت نازل فرمایا ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اور تا کہ آپ مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو (انجامِ بد سے) ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

یقین رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا یا کہا

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

مجھ پر وحی آتی ہے اور اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو کہے کہ جس طرح کی (کتاب) اللہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (کہ ہاں)

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ کے ذمہ

تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ

جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اس کی نشانیوں سے تکبر

تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

کرتے تھے۔ اور البتہ تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آگئے جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا

اور جو ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم

نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملے

شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

میں شریک ہیں البتہ تمہارے آپس کے تعلقات منقطع ہو گئے (ٹوٹ گئے) اور جو تم دعوے کیا کرتے تھے

تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ

سب جاتے رہے۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اُگاتا ہے، نکالتا ہے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ

بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ ١٨

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ وہ صبح کا نکالنے والا ہے۔ اور رات کو (موجب) آرام بنایا

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اور سورج اور چاند (کی رفتار کو) حساب کے لیے رکھا یہ (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے (اندازے) ہیں

الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

جو غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

تم خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں ان سے راہ معلوم کر سکو (اور) بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیے دلائل

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر ایک

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند روز رہنے کی۔ بے شک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیے دلائل

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان (بلندی) سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

پھر اس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی اگائی پھر اس میں سے سبز کونپلیں نکالیں۔

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

ہم ان سے ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى

اور انار کے (درخت پیدا فرمائے) جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں بھی ملتے جلتے ذرا اس کے (ہر ایک)

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

پھل کو تو دیکھیں جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو، اِن میں اُن لوگوں کے لیئے جو ایمان لاتے ہیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان کو اُس (اللہ) نے

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ

پیدا فرمایا ہے اور ان لوگوں نے اس (اللہ) کے لیئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم (سند) کے تراش رکھے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ع ۱۲

ہیں وہ پاک ہے اور ان باتوں سے برتر ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ

(عدم سے وجود دینے والا) ہے اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ

اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ یہی ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ

پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اس کا

الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین،

الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

باخبر ہے۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بینی کے ذرائع آ چکے

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا

پس جو شخص دیکھ لے گا سو وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا سو وہ اپنا نقصان کرے گا

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اس طرح مختلف انداز سے (دلائل) بیان فرماتے ہیں اور تاکہ یہ

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾

لوگ یوں نہ کہیں کہ آپ نے کسی (علمائے یہود) سے سیکھ لیے ہیں اور تاکہ ہم دانشمندوں کے لیے خوب بیان کر دیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ

جو حکم (وحی) آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے آتا ہے اُس کی پیروی کریں۔ اس کے

اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو

مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ

یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان مقرر نہیں فرمایا

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ

اور نہ ہی آپ اُن پر داروغہ ہیں۔ اور جن کو یہ لوگ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

ہیں اُن کو بُرا نہ کہو (گالی نہ دو) پھر کہیں یہ حد سے گزر کر جہالت سے اللہ کی شان میں گستاخی

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى

(نہ) کریں ہم نے اِسی طرح ہر طریقہ والوں کے لیئے اُن کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اُن کو

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے تو وہ اُن کو بتلائیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ

نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے آپ فرما دیجیئے کہ نشانیاں اللہ کے پاس ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ وہ (نشان) جب آجائیں یہ جب بھی (ان پر) ایمان نہ لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ

اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی دفعہ اُن (نشانیوں)

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۹

پر ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

الجزء ٨

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم انکے سامنے ہر شے (مخلوقات غیبیہ) کو حاضر کر دیتے یہ پھر بھی ایمان نہ لاتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

ہاں اگر اللہ ہی چاہیں تو (اور بات ہے) ولیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیئے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو دشمن بنا دیا تھا

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

دھوکہ دینے کے لیئے ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور جو یہ افترا پردازی

يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا

کرتے ہیں اُسے چھوڑ دیجیئے۔ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

دل اس طرف مائل ہوں اور تاکہ وہ اسے پسند کرلیں اور جن امور کے یہ مرتکب ہوئے ان امور کے

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ

مرتکب ہو جائیں۔ سو کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ اس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

تم پر واضح کتاب نازل فرمائی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری ہوئی ہے سو آپ ہرگز

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔ اور آپ کے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

پوری ہیں۔ اس کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ

اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی باتیں ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

گمراہ کردیں گے وہ محض خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض قیاسی

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

باتیں کرتے ہیں۔ بےشک آپ کا پروردگار اُس کی راہ سے بھٹکے ہوؤں کو خوب جانتا ہے اور وہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

ان کو خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے (ہدایت) پر چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر (بوقت ذبح) اللہ

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

کا نام لیا جائے اسے کھایا کرو اگر تم اس کی دلیلوں پر ایمان رکھتے ہو تو۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور تمہیں کیا ہوا کہ جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اس میں سے نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو تم پر حرام کیا

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

ہے وہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے سوائے اس کے کہ تم اس کے لیے انتہائی مجبور ہو جاؤ (تو اجازت ہے)

اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ

اور یقیناً بہت سے لوگ بغیر کسی سند کے اپنے غلط خیالات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں

عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوْا

بلاشبہ آپ کا پروردگار (اللہ) حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور

ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ چھوڑ دو۔ بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا

وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ اور اس (جانور) میں سے نہ کھاؤ

لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ

جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بے شک یہ نافرمانی ہے اور یقیناً

الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا (بحث) کریں

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ

اور تم لوگ ان کے کہنے پر چلے تو پھر تم بھی یقیناً مشرکوں میں ہوگئے۔ بھلا جو شخص

مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِىْ بِهٖ

مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیے ایسی روشنی (نور) کر دی کہ اس کے ساتھ

فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ

آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کی مانند ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں ہے (اور) ان سے نکل

مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا
اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے لوگوں (رئیسوں) کو جرم کرنے والا بنایا
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا
کہ وہاں شرارتیں کریں اور یہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو (ذرا بھی)
يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
خبر نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جب تک ہم کو اسی طرح
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
کی رسالت نہ دی جائے جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے ہم ہرگز نہیں
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
مانیں گے۔ اللہ خوب جانتے ہیں کہ نور رسالت کس کو عطا فرمانا ہے
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا
عنقریب ان مجرم لوگوں کو اللہ کے پاس ذلت ملے گی اور ان کی شرارتوں
يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ
پر شدید عذاب۔ سو اللہ جس کو ہدایت فرمانا چاہیں اس کا سینہ اسلام کے لیے
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ
کھول دیتے ہیں اور جس کو گمراہ کرنا چاہیں اس کا سینہ تنگ
صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ
(اور) بند کر دیتے ہیں گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح
يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾
اللہ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتے ہیں۔

وقف لازم
وقف منزل

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اور یہ آپ کے پروردگار کی سیدھی راہ ہے یقیناً نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیئے ہم نے

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کھلی نشانیاں بیان کردی ہیں۔ ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس سلامتی کا گھر ہے

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

اور وہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کا دوست ہے۔ اور جس دن وہ ان سب (خلائق) کو

جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ

جمع فرمائے گا (ارشاد ہوگا) اے جنوں کی جماعت! یقیناً تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کیئے

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہم ایک دوسرے سے

بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ

فائدہ اٹھاتے رہے اور (آخر) ہم اس وقت کو پہنچ گئے جو آپ نے ہمارے لیئے مقرر فرمایا تھا

النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

فرمائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں رہو گے سوائے اس کے کہ جب اللہ چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ

بے شک آپ کا پروردگار دانا (اور) جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ ع ٩ ٨ ٢

کے باعث بعض دوسرے ظالموں کے قریب کر دیتے ہیں۔ اے جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو تم کو میرے احکام

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اِس آج کے دن کے پیش آنے سے خبردار کیا کرتے تھے؟

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے اوپر (جرم کا) اقرار کیا اور ان کو دنیا کی

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

زندگی نے بھول میں ڈال رکھا تھا اور انہوں نے اپنے آپ پر گواہی دی

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کہ وہ کافر تھے۔ یہ اس لیئے ہے کہ آپ کا پروردگار بستیوں کو ان کے ظلم (کفر وشرک) کے سبب

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

ایسی حالت میں ہلاک نہیں فرماتا کہ وہاں کے لوگ کچھ بھی خبر نہ رکھتے ہوں۔ اور ہر ایک کے لیئے ان کے

عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اعمال کے سبب درجے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار ان کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور آپ کا پروردگار بے نیاز ہے رحمت والا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے

وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ

اور تمہاری جگہ تمہارے بعد جن (دوسروں) کو چاہے لے آئے جیسا کہ تم کو

مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا فرمایا ہے۔ تم سے جو وعدہ کیا گیا تھا

لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ فرما دیجیئے اے میری قوم!

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ
تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾
آخرت کا گھر (جنت) کس کے لیئے ہے بے شک وہ (اللہ) ظالموں کا بھلا نہیں فرماتا۔
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ
اور یہ لوگ اس (اللہ) ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں، کھیتی اور جانوروں میں سے کچھ حصہ
نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
اللہ کے لیئے مقرر کرتے ہیں پھر اپنے باطل خیال کے مطابق کہتے ہیں یہ اللہ کے لیئے ہے اور یہ ہمارے
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ
شریکوں کے لیئے پھر جو ان کے شریکوں (معبودوں) کا حصہ ہوتا ہے وہ تو اللہ کو
اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ
نہیں جا سکتا اور جو اللہ کا حصہ ہوتا ہے تو وہ ان کے معبودوں کو جا سکتا ہے۔
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ
وہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے
الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
شریکوں نے ان کی اولاد کو قتل کرنا اچھا کر دکھایا تاکہ ان کو برباد کر دیں
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
اور ان پر ان کا دین خلط ملط کر دیں اور اگر اللہ چاہتے تو یہ ایسا نہ کرتے سو آپ ان کو اور جو غلط
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ
باتیں یہ بنا رہے ہیں کو چھوڑ دیجیئے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ چارپائے

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اور کھیتی منع ہے اس کو صرف وہ کھا سکتا ہے جس کو ہم چاہیں، ان کے خیالِ باطل کے مطابق۔

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

اور (کہتے ہیں) یہ مخصوص جانور ہیں جن پر سواری (یا بار برداری) منع کی گئی ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

جن کو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہیں لیتے وہ عنقریب ان کو

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهٖ

اس جھوٹ کا بدلہ دیں گے۔ اور کہتے ہیں جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓي اَزْوَاجِنَا ۚ

وہ خالص ہمارے مردوں کے لیئے ہے اور ہماری عورتوں کے لیئے (اس کا کھانا) منع (حرام) ہے

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاۗءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں عنقریب وہ (اللہ) ان کو ان کے (غلط) کہنے کے سبب

وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

سزا دیں گے۔ یقیناً وہ (اللہ) حکمت والے جاننے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے اپنی اولادوں کو

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا

بغیر جانے (علم کے) بیوقوفی سے مار ڈالا اور اللہ پر جھوٹ بول کر اس کی عطا کی ہوئی

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا

روزی کو حرام ٹھہرایا وہ بہت گھاٹے میں رہے یقیناً وہ گمراہ ہوئے

كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ

اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس نے باغات پیدا فرمائے

ع ١٦ ١١ ٢

مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

جو چھتریوں پہ چڑھائے جاتے ہیں اور چھتریوں پر نہیں بھی چڑھائے جاتے اور کھجوریں

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور مختلف قسم کی کھانے کی چیزیں کھیتوں میں اور زیتون اور انار جو (بعض اوصاف میں) ملتے جلتے ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

اور (بعض میں) نہیں ملتے۔ جب پھل لائیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

انہیں توڑنے لگو تو ان (غرباء) کا حق بھی ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ یقیناً وہ بے جا اڑانے

الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا

والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور مواشی بوجھ اٹھانے والے (بڑے قد کے) اور زمین سے لگے ہوئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

(چھوٹے قد کے پیدا فرمائے) جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ آٹھ جوڑے ہیں (بڑے چھوٹے)

الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) فرمایئے

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کہ کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس بچہ کو جس کو دونوں مادہ اپنے پیٹوں میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿۱۴۳﴾

لیئے ہوئے ہیں اگر تم سچے ہو تو مجھے علم (سند) سے بتاؤ۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ فرمایئے

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا جو بچہ

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ

دونوں ماداؤں کے پیٹوں میں ہے۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تم کو

وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

اس کا حکم دیا تھا تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

باندھے تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالم (غلط کار)

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ ع ١٤٥

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے پاس جو وحی کی گئی ہے

مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ

میں اس میں تو کوئی (چیز) حرام نہیں پاتا جس کو کھانے والے کھائیں سوائے اس کے کہ

اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

مردار ہو یا رگوں سے بہتا ہوا خون یا سؤر کا گوشت

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

پس وہ یقیناً ناپاک ہے یا سخت گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو (یعنی ناجائز ذبیحہ)

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

پس اگر کوئی مجبور ہو جائے کہ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے گزرے تو یقیناً آپ کا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ

اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا

اور بھیڑ بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر حرام کر دیں سوائے اس کے جو

حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ

ان کی پیٹھ پر ہو یا انتڑیوں سے یا ہڈی سے لگی ہو

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ

یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور بے شک ہم سچے ہیں۔ پھر اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ

یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو فرما دیجئے کہ آپ کا پروردگار وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔ عنقریب مشرک لوگ

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا

کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتے تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباؤاجداد اور نہ

حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

ہم کسی چیز کو حرام کہتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے

قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ فرما دیجئے کہ کیا تمہارے پاس کوئی

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

علم (سند) ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ تم تو محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم محض خیال

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ
(اٹکل) سے باتیں بناتے ہو۔ آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہی کی دلیل غالب ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
سو اگر وہ (اللہ) چاہتے تو تم سب کو ہدایت فرما دیتے۔ فرمائیے اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں
الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ گواہی دیں
فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ
تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کریں
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ
جنہوں نے ہمارے دلائل کو جھٹلایا ہے اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (بتوں کو)
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ ع ٥
اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ فرمائیے آؤ میں تم کو پڑھ کر سناؤں جو تمہارے
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
پروردگار نے تم پر حرام کیا ہے کہ اُس (اللہ) کے ساتھ کسی شے کو بھی شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
ساتھ احسان کرو اور افلاس (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو کہ ہم
وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
روزی دیتے ہیں تم کو اور ان کو (بھی) اور بے حیائیوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہوں
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
اور جو چھپی ہوئی ہوں اور کسی جان (والے) کو قتل نہ کرنا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہو مگر جائز طور پہ

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

(جس کا شرع حکم دے) (اللہ) ان باتوں کا تم کو (تاکیدی) حکم کرتے ہیں تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی مت جاؤ مگر بہتر طریقے سے

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ

پورا کرو ہم کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کرو

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ 19

تو انصاف کرو خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو۔ اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ (عہد) پورا کرو۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ

(اللہ نے) تم کو ان سب کا (تاکیدی) حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور یہ کہ

هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

یہی (دین) میرا سیدھا راستہ ہے سو اس پر چلو اور دوسری راہوں پہ مت

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

چلو کہ وہ تمہیں اس (اللہ) کی راہ سے الگ کر دیں گی (اللہ نے) تم کو اس کا (تاکیدی) حکم

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

دی جس سے نیک عمل کرنے والوں پر نعمت پوری کر دی اور اس میں ہر چیز کی وضاحت

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٢﴾ ع ١٩ ٢

اور رہنمائی اور رحمت ہے تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے پر ایمان لائیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے کہ جس کو ہم نے بھیجا ہے بڑی برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ

اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ کہ تم (یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

گروہوں پر کتابیں اتاری گئی تھیں اور ہم ان کے پڑھنے سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

بے خبر ہی رہے۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

زیادہ سیدھے راستے پر ہوتے۔ سو یقیناً اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

(ایک واضح کتاب) اور راہنمائی (کا ذریعہ) اور رحمت آچکی ہے سو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي

اللہ کی آیات (دلائل) کو جھوٹا کہے اور ان سے روکے سو ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

آیات سے روکتے ہیں ان کے روکنے کی وجہ سے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

بڑا عذاب دیں گے۔ کیا یہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ

فرشتے آئیں یا آپ کا پروردگار آئے یا آپ کے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آئے

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا

جس دن آپ کے پروردگار کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ

آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل

اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

نہ کیے ہوں فرما دیجئے انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو الگ الگ کر دیا اور گروہ، گروہ بن گئے ان سے

مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

آپ کا کوئی تعلق نہیں بےشک ان کا کام اللہ کے حوالے ہے پھر جو وہ

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

کرتے رہے ہیں وہ ان کو بتائیں گے۔ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

تو اس کو ایسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو کوئی برائی لائے گا

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ

تو اس کو ویسی ہی سزا ملے گی اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ فرما دیجئے کہ بے شک مجھے

هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا

میرے پروردگار نے ایک سیدھا راستہ بتا دیا ہے وہ ایک مستحکم دین ہے

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

جو ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے جس میں ذرا ٹیڑھا پن نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیئے ہے جو تمام

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ

سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔ فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں؟

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

اور وہی تو ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کام کوئی کرتا ہے اس کا اثر اسی پر جاتا ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔ وہی (اللہ) تو ہے جس

جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا اور ایک کا دوسرے پر

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

رتبہ بڑھایا تاکہ ان چیزوں میں جو تم کو عطا کی ہیں تمہیں آزمائے بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

النصف ٢٠٢ = ٤

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٢٠٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

آیات ٢٠٦ سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓصٓ ۚ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الٓمّٓصٓ۔ یہ کتاب جو آپ پر نازل فرمائی گئی ہے سو اس کے سبب آپ کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے یہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

اس لیئے ہے کہ آپ اس کے ذریعے (انجام بد سے) ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیئے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

لوگو! اس کی پیروی کرو جو چیز تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آئی ہے اور اس کے علاوہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَكَمْ

دوسرے دوستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

بستیاں ہیں جو ہم نے تباہ کر دیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیا یا جب وہ

هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ

دوپہر کو سوتے تھے۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آنا تھا

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ

تو ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ سو جن کی طرف پیغمبر

الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾

بھیجے گئے ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے اور پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧

پھر ہم اپنے علم سے ضرور ان کو حالات بیان فرمائیں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اور اس روز حق (انصاف) کے ساتھ وزن کیا جائے گا پھر جن کا پلڑا بھاری ہوگا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

سو وہ لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا (بہت) نقصان کرلیا اس لیئے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بے انصافی

يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا

کرتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی نے تم کو زمین میں بسنے کو جگہ دی اور تمہارے لیئے

لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ وَلَقَدْ ع ٨

اس میں سامان معیشت پیدا فرمائے۔ تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

تم کو پیدا فرمایا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۠ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ

کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو پس انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

میں شامل نہ تھا۔ (اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تو سجدہ کرنے سے تجھے

اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

کس چیز نے روکا۔ کہنے لگا میں ان (آدم علیہ السلام) سے افضل ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا فرمایا

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

اور ان کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا تو یہاں سے نکل (اتر) جا

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ

تجھے زیب نہیں دیتا کہ تو اس جگہ تکبر کرے پس نکل جا۔ بےشک تو

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

ذلیلوں میں سے ہے۔ کہنے لگا کہ مجھ کو اس دن تک مہلت دیجیے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

فرمایا یقیناً تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے آپ نے گمراہ کیا اس کے سبب (قسم کھاتا ہوں کہ)

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ

میں ان کی تاک میں آپ کی سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر ان پر ان کے

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

آگے سے آؤں گا اور ان کے پیچھے سے آؤں گا اور ان کے دائیں سے آؤں گا اور ان کے

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

بائیں سے آؤں گا اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والا نہ پائیں گے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ

ارشاد ہوا یہاں سے ذلیل وخوار ہو کر نکل جا۔ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ

میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم (علیہ السلام)!

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں پھر جہاں سے چاہیں، کھائیں

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

اور اس درخت کے قریب بھی مت جائیں ورنہ آپ غلط کام کرنے والوں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو وسوسہ ڈالا کہ ان کے ستر کی جگہیں جو

مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا

ان سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کردے اور ان سے کہنے لگا کہ آپ کو آپ کے پروردگار نے

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ

اس درخت سے صرف اس لیۓ روکا ہے کہ کہیں آپ فرشتے نہ بن جائیں

اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

یا کہیں ہمیشہ رہنے والے نہ ہو جائیں۔ اور دونوں کے روبرو قسم کھائی کہ بے شک میں آپ کا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا

خیر خواہ ہوں۔ پس دھوکہ دیکر ان کو (خطا کی طرف) کھینچ لیا پس جب ان دونوں نے درخت (کا پھل)

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

چکھا تو دونوں کے پردہ کا بدن ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو گیا اور وہ بہشت

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ

(کے درختوں) کے پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے لگے اور (تب) ان کے پروردگار نے ان کو پکار کر فرمایا

اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

کیا ہم نے آپ کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور آپ کو بتا نہ دیا تھا بے شک

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

شیطان آپ کا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں نے

اَنْفُسَنَا ۖ سكتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اپنے آپ پر زیادتی کی اور اگر آپ ہماری بخشش نہ فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہ فرمائیں گے تو واقعی ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

بہت بڑا نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے۔ فرمایا یہاں سے نیچے چلے جاؤ تم ایک

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى

دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیئے زمین میں ٹھکانہ ہے اور ایک خاص وقت تک (زندگی) کا

حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ

سامان ہے۔ فرمایا اسی میں آپ کا جینا ہو گا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ ع ۲۱۵/۹

(قیامت کے روز) نکالے جاؤ گے۔ اے اولاد آدمؑ! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا

لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ

(پہننے کی چیزیں عطا کیں) جو تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہیں) زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے

ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ لوگ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

نصیحت حاصل کریں۔ اے اولاد آدمؑ! کہیں شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

کہ جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوا دیا (اور) ان کا لباس ان سے اتروا دیا

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ

تاکہ ان کا ستر ان پر کھل جائے یقیناً وہ اور اس کا کنبہ تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے

وَقَبِيلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا

کہ تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہو یقیناً ہم نے شیطانوں کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا

ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے

اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

ہم کو اسی کا حکم دیا ہے۔ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں فرماتے

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ

کیا تم اللہ کے ذمہ ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ فرما دیجئے

رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

میرے پروردگار نے انصاف کرنے کا حکم فرمایا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا (قبلہ کی طرف)

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا

کرو اور خاص اسی کو پکارو (اسی کی عبادت کرو) فرماں بردار ہو کر جیسے تم کو پہلے پیدا

بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا

فرمایا تھا (پھر) ویسے ہی لوٹائے جاؤ گے۔ بعض لوگوں کو تو اس نے ہدایت دی ہے اور بعض پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

گمراہی ثابت ہو چکی ہے بے شک ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ (حق) پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے اولادِ آدمؑ! ہر نماز کے وقت اچھا لباس پہنا کرو

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اور کھاؤ اور پیو اور بے جا خرچ نہ کرو بے شک وہ (اللہ) بے جا خرچ کرنے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ ع ۶ ۷ ۲

پسند نہیں فرماتا۔ فرما دیجئے کہ زینت اور کھانے پینے کی پاک صاف چیزیں

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ

جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے بنائی ہیں کس نے حرام کی ہیں؟ فرما دیجئے کہ

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

انہیں کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح جاننے والوں کے لئے ہم (اپنی) آیات کھول کر

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

بیان فرماتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ بے شک میرے پروردگار نے بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

ان میں جو اعلانیہ ہوں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہوں وہ بھی اور گناہ اور ناحق سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اور یہ کہ اللہ کے ساتھ ایسی چیز کے شریک کرنے کو جس کی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور ہر امت (طبقے) کے لیئے ایک وقت مقرر ہے پس جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

ان کا وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی دیر کر سکیں گے

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

اور نہ جلدی۔ اے اولاد آدمؑ! اگر تمہارے پاس تمہی میں سے پیغمبر

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

آئیں کہ تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائیں سو جس نے پرہیز گاری اختیار کی اور اپنی حالت درست

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

رکھی تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

اس کی آیات کو جھٹلایا ان لوگوں کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان قبض کرنے کے لیئے آئیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

تو کہیں گے وہ کہاں گئے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے (عبادت کرتے تھے) وہ کہیں گے

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

وہ تو ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کہ وہ کافر تھے۔ ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے جو (کافر) گروہ جنوں اور انسانوں میں سے

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ

گزر چکے ہیں تم بھی دوزخ میں ان میں شامل ہو جاؤ

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

جب ایک جماعت داخل ہوگی تو اپنی بہن (اپنے جیسی پہلی جماعت) پر لعنت کرے گی یہاں

ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

تک کہ جب سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

اے ہمارے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو جہنم کی آگ کا

مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا

دُگنا عذاب دیجیے۔ ارشاد ہو گا تم سب کو دُگنا ہے اور لیکن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا

تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی پس

كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں سو جو عمل تم کرتے تھے اس کے بدلے

ع ۱۱

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

عذاب چکھتے رہو۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

اور ان سے تکبر کرتے رہے ان کے لیئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ

نکل جائے اور ہم جرم کرنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ان کے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

لیئے دوزخ سے بچھونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا بھی اور اسی طرح

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ

اور اچھے کام کیئے ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کا حکم نہیں فرماتے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ

اور ان کے دلوں میں جو غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے ان کے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

تابع نہریں جاری ہوں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ ہی کے لیئے ہیں جس نے

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ

ہم کو یہاں تک پہنچایا اور اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتے تو ہرگز

هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ

ہماری رسائی نہ ہوتی۔ بےشک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق کے ساتھ تشریف لائے۔

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

اور ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ تمہارے اعمال کے بدلے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ

یہ جنت تم کو عطا کی گئی ہے۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو

النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

آواز دے کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا یقیناً ہم نے سچا پایا

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا

سو کیا تم نے بھی جو تمہارے پروردگار نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا پایا ؟ وہ کہیں گے

نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ

ہاں۔ تو اس وقت ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ ظالموں (غلط کاروں) پر

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اللہ کی لعنت ہو۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور اس میں کجی (کج بحثی) تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

اور ان دونوں (جنت اور دوزخ) کے درمیان ایک پردہ (اعراف) ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے

الثلثة

وقف لازم
باجماع

يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْٓا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
جو سب کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہلِ جنت سے کہیں گے
اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ
کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ اسکی آرزو (امید)
يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ
رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں اہلِ دوزخ کی طرف پلٹائی جائیں گی
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (ان) ظالموں کے ساتھ شامل
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا ع ١٢
نہ کیجئے۔ اور اعراف کے رہنے والے ان لوگوں سے پکار کر کہیں گے جن کو ان کے چہروں سے
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ
پہچانتے ہوں گے کہ تمہارا اکٹھ تو تمہارے کسی کام
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
نہ آیا اور تم تو بہت اکڑا کرتے تھے۔ کیا یہی لوگ ہیں جن پر تم
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ
قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں فرمائیں گے (ان کو تو ارشاد ہوا) جنت میں داخل ہو جاؤ تم کو
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى
نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ تمہیں کوئی افسوس ہوگا۔ اور دوزخ
اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا
کے رہنے والے اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ ہم پر

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ

تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے کچھ اس میں سے (ہمیں بھی دو) وہ کہیں گے کہ یقیناً اللہ

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

نے ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیئے منع فرما دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

جس طرح یہ آج کے دن کے ملنے کو بھولے ہوئے تھے سو اسی طرح آج ہم ان کو بھلا دیں گے

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ 20

اور جیسا یہ ہماری آیات کا (جان بوجھ کر) انکار کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے علم سے کھول کر بیان فرما دیا ہے اور وہ ذریعہء ہدایت اور رحمت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہے ان لوگوں کے لیئے جو ایمان لاتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اس کے نتیجہ (عذاب) کا انتظار ہے

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

جس روز اس کی حقیقت ظاہر ہو گی اس روز جو لوگ اسے پہلے بھولے ہوئے تھے کہیں گے واقعی

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

ہمارے پروردگار کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے پس کیا اب کوئی

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَاۤ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

ہمارے سفارشی ہیں کہ وہ ہماری سفارش کریں یا (کیا) ہم واپس جا سکتے ہیں کہ ہم جو کرتے تھے

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

سو اس کے خلاف (نیک) کام کریں؟ بےشک ان لوگوں نے خود کو خسارے میں ڈال دیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ ع ۷ ۱۳

اور جو باتیں یہ تراشا کرتے تھے سب ان سے گم ہو گئیں۔ بے شک تمہارا

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا فرمایا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ

اور پھر عرش پر قائم ہوا رات سے

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

دن کو ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

اسی کے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو! اللہ ہی کے لیے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا (حکومت کرنا)، برکت والے ہیں

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اللہ جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔ اپنے پروردگار کو عاجزی سے

وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ج وَلَا

اور چپکے چپکے پکارو بےشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور تم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

ملک میں اس کی اصلاح ہوجانے کے بعد فساد نہ کرو اور اسے ڈرتے ہوئے اور امید

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

رکھتے ہوئے پکارو بےشک اللہ کی رحمت (خلوص سے) نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

کے قریب تر ہے۔ اور وہی (اللہ) تو ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

لیتی ہیں تو ہم ان کو ایک مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس سے پانی برساتے ہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

پھر ہم اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں

الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور جو ستھری زمین ہوتی ہے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ

اس میں سے اس کے پروردگار کے حکم سے اس کی کھیتی (بھی خوب) نکلتی ہے اور جو خراب ہو

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

(اس کی پیداوار) اگر نکلے بھی تو کم نکلتی ہے ہم اسی طرح شکر کرنے والوں کے لیے آیات

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى ع ٥ ١٤

کو پھیر پھیر کر بیان فرماتے ہیں۔ بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

بھیجا پس انہوں نے فرمایا اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیے

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بے شک مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اندیشہ ہے۔ (تو) ان کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً ہم آپ کو صریح

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ

غلطی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں ذرا بھی گمراہی نہیں

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ

ولیکن میں جہانوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔ تم کو اپنے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ

جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم (اس بات پہ) تعجب کرتے ہو کہ تمہاری طرف ایک ایسے بندے کے ذریعے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

جو تم میں سے ہی ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نصیحت کی بات آ گئی تاکہ وہ تمہیں (انجام بد سے) ڈرائے

وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس ان لوگوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا

نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے کو بچا لیا اور جو ہماری

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

آیات کو جھٹلایا کرتے تھے ان کو غرق کر دیا۔ بےشک وہ اندھے

عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ ع ٧ ١٥

لوگ تھے۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھود (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیئے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا

قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ

بےشک ہم آپ کو کم عقلی (بےوقوفی) میں دیکھتے ہیں اور بےشک ہم آپ کو

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی بےوقوفی نہیں

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ

ولیکن میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیرخواہ ہوں۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کیا تم (اس بات سے) تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تم میں سے ایک بندے کے ذریعے تمہارے

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی تاکہ وہ تمہیں (انجام بد سے) ڈرائے اور یاد کرو جب

جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ

اس نے تمہیں قومِ نوحؑ کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ

بڑا بنایا سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

فلاح پاؤ۔ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ اکیلے ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

اور جن کو ہمارے آباءواجداد پوجتے تھے ہم (ان کو) چھوڑ دیں اگر آپ سچے ہیں

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ

تو ہم کو جس (عذاب) کی دھمکی دیتے ہیں سو وہ ہم پر لے آئیں۔ انہوں نے فرمایا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

بے شک تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ) آیا ہی چاہتا ہے۔

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے جھگڑتے ہو جو تم نے

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

اور تمہارے باپ دادا نے (خود) رکھ لیے تھے اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾

پس انتظار کرو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا

پس ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے اُن کو اپنی رحمت سے نجات بخشی اور جن لوگوں نے

دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾

ہماری آیات کو جھٹلایا تھا ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

ع ٩ ٥ ٦ وقف لازم

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی نہیں جو عبادت کے لائق ہو یقیناً تمہارے پاس

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آ چکی۔ یہی اللہ کی اونٹنی

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ

تمہارے لیئے دلیل (معجزہ) ہے سو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اور تم اسے بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں پس دردناک عذاب تمہیں پکڑ

اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

لے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ

اور تم کو زمین میں آباد فرمایا کہ تم نرم زمین پر محل

سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

کرتے پھرو۔ ان کی قوم کے سرداروں نے تکبر کرتے ہوئے ان میں سے

مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ

ان غریب لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہا کہ کیا تم

مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

کو یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟

قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ

انہوں نے کہا جس چیز کے ساتھ ان کو بھیجا گیا ہے ہم یقیناً اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

لوگ جنہوں نے تکبر کیا تھا کہنے لگے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ہم یقیناً اس کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ

انکار کرتے ہیں۔ غرض انہوں نے اونٹنی کی کونچیں (پاؤں) کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ

سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح (علیہ السلام)! اگر آپ پیغمبروں میں سے ہیں تو جس (عذاب) کا

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

آپ ہمیں وعدہ دیتے ہیں وہ ہم پر لے آئیں۔ پس ان کو زلزلے نے آپکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ تب وہ (صالح علیہ السلام)

وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ

ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا

لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا

اور تمہاری خیر خواہی کی ولیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور لوط (علیہ السلام)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

جو تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے نہیں کیا۔ بے شک تم عورتوں

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حد سے

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

گزرنے والے لوگ ہو۔ اور ان کی قوم سے جواب نہ بن پڑا سوائے اس کے کہ کہنے لگے

اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

کہ ان (لوط علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں) کو اپنی بستی سے نکال دو یقیناً یہ

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا

بہت پاک لوگ ہیں۔ پس ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا سوائے

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ اور ہم نے ان پر (نئی طرح کا)

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع

مینہ برسایا سو دیکھ لو گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں بے شک تمہارے

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے پس تم ماپ اور تول

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ

اور زمین میں اس کی درستگی کے بعد خرابی پیدا نہ کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿٨٥﴾ وَلَا

اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیئے بہتر ہے۔ اور

تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ

ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو اللہ کے ساتھ ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے ہو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا

اور روکتے ہو اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش

عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪

کرتے ہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تم کو زیادہ

وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ

کر دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور

كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ

اگر تم میں سے کچھ لوگ اس بات پر ایمان لے آئے ہیں

بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے تو ذرا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

اے شعیب (علیہ السلام)! ہم آپ کو اور جو آپ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو ضرور اپنی بستی

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ انہوں نے فرمایا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

بیزار ہوں تو بھی؟ تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹی تہمت لگائی

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

اگر ہم تمہارے مذہب پر واپس آجائیں (خصوصاً) جبکہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی ہے۔

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم اس (تمہارے مذہب) میں لوٹ آئیں سوائے اس کے کہ اگر ہمارا پروردگار

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

اللہ ہی چاہے (ہمارے نصیب میں ہو) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز سے وسیع تر ہے۔ ہم

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

ساتھ فیصلہ فرما دیجئے اور آپ بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ اور ان کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

کے کافر سرداروں نے کہا اگر تم شعیب (علیہ السلام) کی پیروی کرو گے تو

إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

یقیناً تم خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ پس ان کو زلزلے نے آپکڑا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿٩١﴾ ۛ الَّذِينَ كَذَّبُوا

پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا ع ۴

کو جھٹلایا گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخٰسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ پس وہ ان سے منہ موڑ کے

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي

چلے اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ ءَاسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِينَ ﴿٩٣﴾ ع ۹-۱۶

اور تمہاری خیرخواہی کی سو اب انکار کرنے والی قوم پر کیا افسوس کروں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَآ

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ وہاں کے بسنے والوں کو (ان کے انکار پر)

أَهْلَهَا بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾

محتاجی اور بیماری میں پکڑا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوا

پھر ہم نے بدحالی کو خوشحالی سے بدل دیا یہاں تک کہ انہوں نے خوب ترقی کی

وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ ءَابَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

اور کہنے لگے کہ یقیناً اس طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ

پس ہم نے ان کو دفعتہً پکڑ لیا اور ان کو خبر (بھی) نہ تھی۔ اور اگر

اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

ان بستیوں کے مکین ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا

آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے ولیکن انہوں نے تکذیب کی

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

(جھٹلایا) پس ہم نے ان کے اعمال (بد) کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔ کیا پھر یہ بستی

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

والے اس بات سے بےخطر ہو گئے ہیں کہ ان پر رات کو ہمارا عذاب آجائے اور وہ

نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

پڑے سوتے ہوں؟ یا بستی والے اس بات سے بےخوف ہو گئے ہیں

بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا

کہ دن کو ان پر ہمارا عذاب آجائے اور وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر یہ

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کی تدبیروں سے بےخوف ہو گئے ہیں؟ پس اللہ کی تدبیروں سے صرف نقصان اٹھانے والے ہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ ع ۲۴ ۲

بےخوف ہوتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کی جو اہل زمین کے بعد زمین کے وارث ہوئے

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

(ان واقعات نے) راہنمائی نہیں کی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیں

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور ان کے دلوں پر مہر کر دیں سو وہ سن ہی نہ سکیں

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ کچھ حالات ہم آپ پر بیان فرماتے ہیں

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا

اور یقیناً ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے مگر وہ جس

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے پھر اس کو ماننے پہ تیار نہ ہوئے۔ اسی طرح اللہ کافروں

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا

کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ اور ان میں سے

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اکثر کو ہم نے وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

کو بدکار ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں (معجزات) کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا سو انہوں نے ان کے ساتھ ظلم (کفر) کیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ

پس دیکھ لیجئے فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں پروردگارِ عالم کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہ کہوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٠٥ ؕ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ

میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا کہ اگر تم نشانی لائے ہو

فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١٠٦ فَاَلْقٰى

تو اسے پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ تب انہوں نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝١٠٧ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

اپنا عصا ڈال دیا سو ناگہاں وہ بہت بڑا اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٠٨ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٩ يُّرِيْدُ

سرداروں نے کہا یقیناً یہ بہت بڑا صاحب علم جادوگر ہے۔ یہ چاہتا

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝١١٠

ہے کہ تم کو تمہاری زمین (ملک) سے نکال دے تو تمہارا مشورہ کیا ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو لوٹا دو اور شہروں میں ہرکارے

حٰشِرِيْنَ ۝١١١ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝١١٢ وَجَآءَ

روانہ کر دو۔ کہ وہ تمہارے پاس سب (جادو کا علم خوب) جاننے والے جادوگروں کو لا جمع کریں۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ (انعام)

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عطا کیا جائے گا؟ اس نے کہا ہاں اور بے شک تم مقرب لوگوں میں شامل ہوجاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

تو انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تم ڈال دو

نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

اور یا ہم ڈالیں؟ انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا تم ہی ڈال دو چنانچہ جب انہوں نے (چیزیں)

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا (نظر بندی کردی) اور انہیں ہیبت زدہ کردیا (ڈرادیا) اور

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

بہت بڑا جادو دکھایا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجئے

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ

پس جبھی وہ (اژدھا بن کر) ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو نگلنے لگا۔ پس حق

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

ظاہر ہوگیا اور ان کا بنایا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور خوب ذلیل ہو کر لوٹ گئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

(اور) کہنے لگے ہم پروردگارِ عالم (اللہ) پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا پروردگار ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
فرعون کہنے لگا کیا تم میرے اجازت دینے سے پہلے اس پر ایمان لے آئے ہو
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
بےشک یہ ایک فریب ہے جو تم سب نے شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ
شہر سے نکال دو۔ سو جلد تمہیں (اس کا) پتہ چل جائے گا۔ میں ضرور تمہارے
اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹوں گا پھر تم سب کو ضرور
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا
سولی پر لٹکا دوں گا۔ وہ بولے یقیناً ہم تو لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس ہی جانے والے ہیں۔ اور تُو نے
21
تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ
ہم میں کیا عیب دیکھا سوائے اس کے کہ ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں پر جب وہ ہم تک پہنچیں ایمان لے آئے
ع ۱۶ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دھانے کھول دیجئے اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمائیے۔
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى
اور فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم
وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ
کو چھوڑ دیں گے تاکہ وہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ
اس (فرعون) نے کہا ہم عنقریب ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھیں گے

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اور بے شک ہم ان پر غلبہ رکھتے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۫

کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو بے شک زمین اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور آخرت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا

پرہیز گاروں کے لیئے ہے۔ کہنے لگے ہم تو آپ کے آنے سے پہلے بھی مصیبت ہی میں تھے

وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ انہوں نے فرمایا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو

يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تم کو زمین کا مالک بنا دے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ع ۵ ۹ ۲۶

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

قحط اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ (حق بات کو)

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا

سمجھ جائیں۔ پھر جب ان کو آسائش ملتی تو کہتے یہ تو ہمارے لیئے

لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا

ہونی ہی چاہیئے اور اگر ان پر کوئی سختی واقع ہوتی تو موسیٰ (علیہ السلام) اور

بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ

ان کے ساتھیوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو! یقیناً ان کی بدشگونی

اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

اللہ کے ہاں (مقدر) ہے ولیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کہنے

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

لگے کہ تم ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی ہی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

سو ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ پھر ہم نے ان پر

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ

طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون

اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

جیسی مفصّل نشانیاں پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا

گنہگار لوگ تھے۔ اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی تو کہتے

يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

اے موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے لیئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی

مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ

تمہارے ساتھ روانہ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیئے

الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب کو ہٹا دیتے تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ

پس ہم نے ان سے بدلہ لیا سو ان کو سمندر میں ڈبو دیا اس وجہ سے کہ وہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا

ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان سے لاپرواہی کرتے تھے۔ اور ہم نے اس قوم

الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ

کو جو بہت کمزور شمار ہوتی تھی زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا

الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ

وارث کر دیا جس میں ہم نے برکت دی تھی اور بنی اسرائیل

كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ

کے بارے میں آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ پورا ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اور فرعون اور اس کی قوم نے جو (محل) بنائے تھے

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا ع ۱۶

اور (انگور کے باغات) جو چھتریوں پہ چڑھائے تھے ہم نے تباہ کر دیئے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

کو سمندر پار اتارا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے پاس (عبادت کے لئے)

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ

بیٹھے رہتے تھے کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہمارے لئے بھی ایسا معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

معبود ہیں انہوں نے فرمایا بے شک تم ایک جاہل قوم ہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

بے شک جس کام میں یہ لوگ لگے ہیں یہ تباہ ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

ہیں (محض) باطل ہے۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارا کوئی اور

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ

معبود تلاش کروں اور حالانکہ اس نے تمہیں جہانوں پہ فضیلت بخشی ہے۔ اور جب ہم نے تم

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

کو فرعون والوں سے نجات بخشی جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو (خدمت کے لیئے) زندہ رکھتے تھے اور

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا ۷ع۱۴

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

موسیٰ (علیہ السلام) کو تیس راتوں کا وعدہ دیا اور دس (راتیں) ملا کر اسے پورا فرمایا تو ان کے پروردگار کی

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

میرے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو اور اصلاح کرتے رہنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور شریر لوگوں کی راہ پہ مت چلنا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ

ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو انہوں نے عرض کیا اے

اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

میرے پروردگار! مجھے (اپنا دیدار) کرا دیجئے کہ میں آپ کو دیکھ لوں ارشاد ہوا آپ مجھے ہرگز نہ دیکھ سکیں گے

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ

لیکن آپ پہاڑ کی طرف دیکھتے رہیے پس اگر یہ اپنی جگہ برقرار رہا تو آپ بھی مجھے دیکھ سکیں گے

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

پس جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اس کے پرخچے اڑا دیئے

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ ہوا تو عرض کیا آپ کی ذات پاک ہے میں آپ کی بارگاہ

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي

میں معذرت کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ ارشاد ہوا اے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ

موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک ہم نے آپ کو لوگوں پر برگزیدہ فرمایا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

پس جو آپ کو ہم نے عطا کیا ہے اس کو لیں اور شکر ادا کریں۔ اور ہم نے

لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

ان کے لیے تختیوں (تورات) میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ

لکھ دی (فرمایا) سو اسے مضبوطی سے پکڑے رہیں اور اپنی قوم سے کہہ دیں کہ پکڑے رہیں

يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

اس کی اچھی اچھی باتیں (ان کو بہت اچھے طریقے سے لیں) میں عنقریب تم کو نافرمانوں کا گھر دکھلاؤں گا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي

جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں ان

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

لوگوں کو عنقریب اپنی آیات سے پھیر دوں گا اور اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۖ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا

تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا راستہ دیکھیں تو اسے

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

(اپنا) راستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

تو اسے (اپنا) راستہ بنالیں یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو

وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ

اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ

ان کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے بعد

مِنۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اپنے (مقبوضہ) زیوروں کا ایک بچھڑا بنا لیا (جو) ایک قالب (تھا) جس میں ایک آواز

خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

تھی کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہیں کرسکتا ہے اور نہ انہیں راہ دکھا سکتا ہے

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا

انہوں نے اس کو (معبود) اختیار کر لیا اور وہ بہت غلط کام کرنے والے تھے۔ اور جب وہ

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

اپنے کیے پر پشیمان ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

کہنے لگے اگر ہمارا پروردگار ہم پہ رحم نہ کرے اور ہمیں معاف نہ فرمائے تو ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

ضرور سخت نقصان اٹھانے والوں میں ہوں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ

غصے اور رنج سے بھرے ہوئے واپس آئے فرمایا تم نے میرے بعد میری بہت ہی

بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ

بری نیابت کی کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم (کے آنے) سے (پہلے) جلد بازی کر لی؟ اور تختیاں (ایک طرف)

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

رکھیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں (ہارون علیہ السلام) نے عرض کیا

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ

اے میرے ماں جائے! (یہ) لوگ تو یقیناً مجھے کمزور سمجھتے تھے اور مجھے قتل کر دینا چاہتے تھے۔

وقف لازم

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
سو ایسا نہ کریں کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالموں میں
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
مت ملایئے۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دیجئے اور ہم
فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع ۱۸ اِنَّ
دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ
جن لوگوں نے بچھڑے کی پرستش کی ان کو عنقریب ان کے پروردگار کے غضب
رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ
اور دنیا کی زندگی میں ذلت کا شکار ہونا پڑے گا اور ہم جھوٹ باندھنے والوں کو
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ
پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک آپ کے پروردگار
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
اس کے بعد بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا
عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
غصہ فرو ہوا تو تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
ان لوگوں کے لیئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے ستر (۷۰) آدمی ہمارے وقت مقررہ پر لانے کے لئے چنے

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

سو جب ان کو زلزلہ نے آ پکڑا تو (موسیٰ علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! اگر آپ کو یہ منظور ہوتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّاَىَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو آپ اس سے پہلے ہی ان کو اور مجھ کو ہلاک کر دیتے کیا آپ ہم میں سے چند بے وقوفوں کی

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا

حرکت پر ہم کو ہلاک کر دیں گے یہ صرف آپ کی (طرف سے) آزمائش ہے اس سے آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا

گمراہی میں ڈال دیں اور جسے چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں آپ ہی ہمارے خبر رکھنے والے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

(دوست) ہیں سو آپ ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجئے اور

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِىْٓ اُصِيْبُ

آخرت میں بھی کہ یقیناً ہم آپ کی طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا میں جس پر چاہتا ہوں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ ؕ

نازل کرتا ہوں اور میری رحمت ہر شے کو شامل ہے

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

سو عنقریب میں اس کو ان لوگوں کے نام لکھوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

اور جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسے پیغمبر جو نبی اُمّی

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

(حضرت محمد ﷺ) ہیں کی پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ

اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ

نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لیے

الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ

حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان لوگوں پر سے ان کے بوجھ

اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

اور ان کے (گلے میں پڑے ہوئے) طوق اتارتے ہیں پس جو لوگ

اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ

ان پر ایمان لائے اور ان کی حمایت کی اور ان کی مدد کی اور جو نور ان کے ساتھ

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

نازل ہوا اس کی پیروی کی وہی لوگ (پوری) کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا پیغمبر ہوں

جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

(وہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی (حقیقی) حکومت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور اس کے پیغمبر نبی اُمّی (حضرت محمد ﷺ) پر جو (خود) اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ

اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم

مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلے، بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ (علیہ السلام) سے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ

ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کو وحی بھیجی کہ اپنی

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

لاٹھی پتھر پر مار دیں تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ

عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا

نکلے، تو ہر شخص نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی اور ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ

ان پر بادل سے سایہ کیا اور ان پر من اور سلویٰ (ترنجبین اور بٹیریں) اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا

جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں اس میں سے کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی نہیں

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ

کی ولیکن وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے تھے۔ اور جب ان سے

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کہا گیا کہ اس آبادی میں جا کر رہو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور

شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(ہاں شہر میں جاؤ تو) حِطَّةٌ (توبہ ہے) کہتے جانا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے (جھکے جھکے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

داخل ہونا) ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے (اور خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

سو ان میں سے ظالموں (غلط کاروں) نے اس بات کو جو ان سے فرمائی گئی تھی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور بات سے تبدیل کردیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے پوچھیے

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي

جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ جب وہ لوگ

السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

ہفتے کے بارے میں (شرعی) حد سے نکلنے لگے جب ان کے پاس ہفتے

شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ

کے دن مچھلیاں سامنے آنے لگیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح

ع ۱۵ وقف لازم معاً نقطة

النصف

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ

ان لوگوں کی نافرمانیوں کے سبب ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ اور جب ان میں سے

مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ

کچھ لوگوں نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً

ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں انہوں نے کہا اس لیئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت

اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

کر سکیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کر لیں۔ پس جب انہوں

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ

نے اس کی پرواہ نہ کی جس کی ان کو نصیحت کی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس برے کام سے

السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍ

منع کرتے تھے اور جو ظلم کرتے تھے ہم نے ان کو بُرے عذاب سے پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

اس وجہ سے کہ وہ برائی کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے اس کام میں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ

سرکشی کی تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور جب

تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ کے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ فرمادیا کہ وہ ان پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ مسلط

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

کرتا رہے گا جو ان کو شدید تکلیف پہنچاتے رہیں گے بے شک آپ کا پروردگار بہت جلد عذاب

الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

کرنے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے ان کو

فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ

زمین پر جماعتیں بنا دیا کچھ ان میں نیک

دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اور کچھ اور طرح کے (بد) اور ہم ان کی آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں طرح) سے آزمائش کرتے رہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے لوگ (ان کے)

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا

جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ دنیائے دُنی کا مال (حرام)

الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں عنقریب ہماری بخشش ہوجائے گی اور اگر ان کے پاس پھر ایسا ہی مال

عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

(دین فروشی کے بدلے) آنے لگے تو اس کو لے لیتے ہیں کیا (اس) کتاب میں ان سے (یہ)

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کے بارے سوائے سچ کے کچھ نہ کہیں گے؟ اور اس

الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

(کتاب) میں جو تھا انہوں نے پڑھ بھی لیا اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ

کے لئے بہترین ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں یقیناً ہم نیکی کرنے والوں

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر (سروں پر) پہاڑ کو سائبان

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

کی طرح معلق کر دیا اور وہ سوچنے لگے کہ یہ ان پر گر پڑے گا (تو ہم نے فرمایا)

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو اور جو اس میں (تحریر) ہے اس کو (خوب) یاد رکھو (عمل کرو)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اور جب آپ کے پروردگار نے بنی آدمؑ

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ

کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے خود ان کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا

پروردگار نہیں ہوں؟ کہنے لگے کیوں نہیں! ہم (اس بات کے) گواہ ہیں (کہ آپ ہمارے پروردگار ہیں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ

کہیں قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہیں۔ یا یہ

تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

کہو کہ یقیناً شرک تو ہمارے بڑوں نے (ہم سے) پہلے کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

کی نسل میں ہوئے تو کیا آپ جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے ہمیں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ

ہلاک کرتے ہیں؟ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ

یہ باز آجائیں۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیں جس کو ہم نے اپنی نشانیاں عطا فرمائیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

تو وہ ان میں سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

پس وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیات) سے اس (کے درجات) کو بلند کر دیتے مگر وہ

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ

تو زمین کے ساتھ لگ گیا (دنیا کی طرف مائل ہوگیا) اور اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال تو

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

کتے کی سی ہوگئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو بھی ہانپے (زبان نکالے) یا یونہی چھوڑ دو

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

تو بھی ہانپے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

جھٹلایا ہو سو آپ حال بیان فرما دیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کچھ سوچیں۔ ان لوگوں کی مثال (حالت) بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

جھٹلایا اور انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا۔ جس کو اللہ ہدایت فرماتے ہیں

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ

سو وہی ہدایت پانے والا ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں سو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے بہت سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫

جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا فرمائے ہیں ان کے دل ہیں کہ ان سے یہ سمجھتے نہیں

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا

اور ان کی آنکھیں ہیں کہ ان سے یہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں

يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ

کہ ان سے سنتے نہیں یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے سب اچھے نام ہیں

فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

پس اُس کو اِن (ناموں) سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں

اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ

ان کو چھوڑ دو عنقریب ان لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا دی جائے گی۔ اور ہماری

خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۴/۱۲

مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم جلد ہی درجہ بدرجہ (گمراہی میں) لے جائیں گے

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ

ایسے طریقے سے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بہت

مَتِیْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَ لَمْ یَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

مضبوط ہے۔ کیا یہ سوچتے نہیں کہ ان کے صاحب کو ذرا بھی جنون نہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ

وہ تو کھلے کھلے (انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ کیا یہ آسمانوں اور زمین کی

مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بادشاہت میں نہیں دیکھتے اور دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں

شَیْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

اور یہ بھی (خیال نہیں کرتے) کہ ہو سکتا ہے ان کی موت کا وقت قریب آپہنچا ہو

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ یُّضْلِلِ

پھر اس کے بعد یہ لوگ کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کو اللہ

اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَ یَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ

گمراہ کریں تو اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور وہ ایسوں کو گمراہی میں بھٹکتا ہوا

یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ

چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَاۤ

فرما دیجئے کہ اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر

اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِیْكُمْ

فرمائے گا۔ یہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی کہ وہ تم پر اچانک

وقف منزل
وقف لازم

إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۗ قُلْ

آپڑے گی وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں فرما دیجئے کہ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے ولیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

نہیں جانتے۔ فرما دیجئے کہ میں اپنے لئے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ

مگر جو اللہ چاہیں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو ضرور

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ

بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی دکھ نہ پہنچتا

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ

میں تو صرف ایمان والوں کے لئے (انجام بد سے) ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ وہ

الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا

(اللہ) ہی ہے جس نے تم کو فردِ واحد سے پیدا فرمایا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ

تاکہ اس سے اُنس (راحت) حاصل کرے پھر جب اس (میاں) نے اس سے قربت کی تو اس کو ہلکا سا

حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا

حمل رہ گیا پس وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں

اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ

(میاں بیوی) اللہ سے جو اُن کے پروردگار ہیں دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد عطا فرمائی

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

تو ہم ضرور آپ کے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ہم نے ان دونوں کو تندرست (بچہ) عطا فرمایا تو اس کی

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

عطا کی ہوئی چیز میں اس کے شریک قرار دینے لگے پس اللہ تعالیٰ ان کے شریک بنانے سے برتر ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

کیا وہ ایسی چیزوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بنا نہ سکیں اور وہ خود بنائی جاتی ہوں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتی ہیں اور نہ اپنے آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری بات نہ مانیں۔ تمہارے لئے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

برابر ہے کہ تم ان کو دعوت دو یا تم خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

بے شک جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری طرح

اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بندے ہیں پس تم ان کو پکارو تو چاہیئے کہ وہ تمہارا کہا پورا

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ

کردیں اگر تم سچے ہو تو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ

جن سے وہ پکڑیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا

وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں؟ فرمایئے اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر میرے خلاف

شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝۱۹۵ اِنَّ وَلِيِّۦَ

تدبیر کرو پس مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۹۶

اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور جن کو تم اُس (اللہ) کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝۱۹۷ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ

کر سکتے اور وہ اپنی ہی مدد نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ ان کو سیدھے

اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

راستے کی طرف بلائیں تو نہ سنیں گے اور آپ انہیں دیکھتے ہیں (گویا) آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں

وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۱۹۸ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

اور وہ نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کرنے کو اختیار فرمائیں اور نیک کاموں کا حکم کریں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝۱۹۹ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیں۔ اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجئے یقیناً وہی سننے والے جاننے

عَلِيْمٌ ۝۲۰۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ

والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے

الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں پس یکایک وہ دیکھنے لگتے ہیں (ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں)۔ اور ان کے بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

(کفار) انہیں گمراہی کی طرف کھینچتے ہیں پھر وہ (اس میں) کوتاہی نہیں کرتے۔ اور جب آپ ان کے

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

پاس (کچھ روز تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں آپ نے خود کیوں نہ بنا لی۔ فرما دیجئے کہ

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

میرے پروردگار کی طرف سے جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے میں یقیناً اس کی پیروی کرتا ہوں یہ (قرآن)

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دانش و بصیرت اور ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور جب

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں یاد کریں عاجزی اور خوف سے اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اونچی آواز کے بغیر صبح و شام (ہمہ وقت) اور (کبھی) بھولنے والوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

میں شامل نہ ہوں۔ یقیناً جو (فرشتے) آپ کے پروردگار کے مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع

اور اس کی پاکی کو یاد کرتے ہیں اور اسی کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔

ع ۱۸/۱۲ ۲۳ الشعراء

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٧٥ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

آیات ۷۵ سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

آپ سے غنیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں (جو بغیر لڑائی کے حاصل ہو) فرما دیجئے کہ غنیمتیں اللہ

وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪

اور (اس کے) رسول کے لئے ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو اور آپس کے معاملات کی اصلاح کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١

اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

یقیناً ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کو اس کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے

اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢ۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ لوگ کہ قائم

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ؕ اُولٰٓئِكَ

کرتے ہیں نماز کو اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (نیکی پہ) خرچ کرتے ہیں۔ یہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

لوگ سچے ایمان والے ہیں۔ ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس بڑے درجات ہیں

وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ جس طرح آپ کے پروردگار نے آپ کو

مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ کے گھر سے حق (تدبیر) کے ساتھ (بدر کی طرف) نکالا اور بے شک مسلمانوں کی ایک جماعت (اس کو)

لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

گراں سمجھتی تھی۔ وہ اس مصلحت کے کام میں، اس کے بعد کہ یہ ظاہر ہو گیا تھا، آپ سے (مشورہ میں)

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶

بحث کرتے تھے یوں جیسے انہیں موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

اور جب اللہ تم سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ

اور تم چاہتے تھے کہ جو بغیر شوکت (اسلحہ وغیرہ) کے ہے وہ تمہارے ہاتھ

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

لگ جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھیں اور کافروں کی

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

جڑ (بنیاد) کاٹ دیں۔ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا (عملاً) ثابت کر دیں اور خواہ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

مجرم لوگ ناخوش ہی ہوں۔ جب آپ (ﷺ) اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

آپ (ﷺ) کی دعا قبول فرمائی کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد فرماؤں گا جو ایک دوسرے

مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ

کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ اور اس بات کو اللہ نے خوشخبری بنایا اور تاکہ تمہارے قلوب اس کے

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

ساتھ قرار پکڑیں اور مدد (حقیقتاً) صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ع ١٥

یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ جب وہ (اللہ) تم پر اونگھ کو طاری کر رہے تھے

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اپنی طرف سے چین دینے کے لئے اور تم پر آسمان سے (اوپر سے) پانی برسا رہے تھے

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

تاکہ اس کے ساتھ تم کو پاک کردیں اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کر دیں

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾

اور تاکہ تمہارے دلوں کو (رابطہ سے) مضبوط کر دیں اور اس سے (تمہارے) پاؤں جما دیں۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

جب آپ کے پروردگار فرشتوں کو حکم فرماتے تھے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

سو مومنوں کی ہمت بڑھاؤ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب (اور ہیبت) ڈالے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ

دیتا ہوں سو ان کی گردنیں مارو اور ان کے پور پور

كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

کو مارو۔ یہ (سزا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتا ہے سو بےشک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

دینے والے ہیں یہ (سزا) ہے سو اس کو چکھو اور یہ کہ کافروں کے لیے

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ

دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم کافروں سے (جہاد میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾

دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

اور جو شخص اس موقع پر ان سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ پینترا

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ

بدلے یا اپنی فوج سے جا ملنا چاہے (وہ مستثنیٰ ہیں) سو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوا

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ

اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ پس آپ

تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

نے ان کو قتل نہیں کیا ولیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور جب آپ نے (خاک کی مٹھی)

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے

بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ

اچھی طرح آزما لیں یقیناً اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ یہ بات

وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہوچکی اور یہ کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والے ہیں۔ اگر تم لوگ فیصلہ چاہتے ہو تو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

یقیناً وہ فیصلہ تمہارے سامنے ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے تو ہم بھی وہی کام کریں گے اور تمہاری جمعیت (اکٹھ)

شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع ٢ ١٢

ہرگز تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرو اور اس سے

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

منہ نہ پھیرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

مت ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور وہ سنتے (کچھ) نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

بے شک بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے ہیں گونگے

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

ہیں جو نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں بھلائی پاتے تو ان کو

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

ضرور سننے کی توفیق بخشتے اور اگر ان کو سنا بھی دیتے تو وہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

ضرور روگردانی کرتے ہوئے بھاگ جاتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور (اس کے) پیغمبر کے ارشاد

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

کو بجا لایا کرو جب وہ تم کو زندگی عطا کرنے والے کام کی طرف بلاتے ہیں اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ

اللہ انسان اور اس کے قلب کے درمیان آڑ بن جایا کرتے ہیں (حائل ہوجاتے ہیں) اور یہ کہ تم کو اسی کے روبرو

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ

جمع کیا جائے گا۔ اور ایسے وبال سے ڈرو جو خاص انہیں لوگوں پر

ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

واقع نہ ہوگا جو تم میں سے گناہوں کے مرتکب ہوئے اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ

دینے والے ہیں۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے (اور) زمین (وطن) میں کمزور تھے

فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

تم ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تم کو ٹھکانہ (مدینہ منورہ) دیا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

اور اپنی مدد سے تم کو قوت بخشی اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ

تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر سے

وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو اور تم (یہ) جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں اور یہ کہ

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ع ١٤

اللہ ہی کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

وہ تمہارے لیے امتیاز پیدا فرما دیں گے اور تم سے تمہارے گناہ

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

دور فرمادیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

اور (یاد کریں) جب کافر آپ کے لیے تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں یا آپ کو قتل

يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ

کرڈالیں یا آپ کو (ملک سے) نکال دیں اور وہ اپنی تدبیر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہے تھے اور اللہ

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

سب سے بہتر تدبیر فرمانے والے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں گے۔ یہ کیا ہے؟

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور جب ان لوگوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن)

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

تیری طرف سے حق (سچا) ہے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا یا ہم پر کوئی (اور) دردناک عذاب بھیج۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا

اور اللہ ایسے نہ تھے کہ جب آپ ان میں تھے ان کو عذاب کرتے اور نہ

كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا

اللہ ایسے تھے کہ وہ بخشش مانگیں (اور) ان کو عذاب کریں۔ نیز ان

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

کا کیا حق ہے کہ اللہ ان کو سزا نہ دیں اور وہ لوگ مسجد حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی (بننے کے لائق) بھی نہیں اس کے متولی تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

صرف پرہیزگار لوگ ہیں ولیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ

ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

سو تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے (اب) عذاب چکھو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لیے خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

راہ سے روکیں سو یہ لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہی رہیں گے پھر وہ ان کے لیے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

باعث حسرت ہو جائیں گے پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

جمع کیے جائیں گے۔ تا کہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دیں اور ناپاک کو

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

ایک دوسرے سے ملا دیں (اپنے اپنے جرم کے مطابق) پس اس سب کا ایک ڈھیر بنا دیں

فَيَجْعَلَهٗ فِىْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع ٤ ١٨

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

آپ کافروں سے فرما دیجئے اگر وہ باز آجائیں تو ان کے پہلے سارے گناہ

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر پھر وہی (حرکات) کریں گے تو یقیناً پہلے (کافروں) کے حق

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

میں قانون نافذ ہو چکا۔ اور آپ ان سے اس حد تک لڑیں کہ فساد (عقیدہ وعمل کا) نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور دین (خالص) سب اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر یہ باز آجائیں تو یقیناً

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

اللہ ان کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ اور اگر یہ روگردانی کریں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

کہ اللہ تمہارے دوست ہیں (اور) کیا ہی اچھے دوست ہیں اور کیا ہی اچھے مدد دینے والے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان لو کہ جو چیز بطورِ غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کا ہے

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور (اُس کے) پیغمبر کا ہے اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

اور مسکینوں کے لیے اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن نازل فرمایا جس دن کہ دونوں جماعتیں

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

(مومن اور کفار) مقابل ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

قادر ہیں۔ جب تم (میدان کے) ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ (کفار، میدان کے)

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ

ادھر والے کنارے پر تھے اور قافلے والے تم سے نیچے تھے

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ

اور اگر تم کوئی بات طے کرتے تو وقت مقررہ پر ضرور آگے پیچھے ہو جاتا

لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ

ولیکن جو کام اللہ کو کرنا منظور تھا اس کو کر ہی ڈالے تاکہ جسے برباد ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

وہ واضح دلیل کے بعد برباد ہو اور جسے زندہ رہنا ہے (ہدایت پانا ہے)

عَنۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَّاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ اِذْ

وہ بھی واضح دلیل سے (ہدایت پائے) اور بے شک اللہ خوب سننے والے، جاننے والے ہیں۔ جب

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ

اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ آپ کو وہ زیادہ دکھا دیتے

كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ

تو تم ہمت ہار دیتے اور کام میں باہم جھگڑنے لگتے۔ ولیکن اللہ نے

اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾

(اس سے) تم کو بچا لیا یقیناً وہ دلوں کی بات جانتے ہیں۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ

اور اس وقت جب تم مقابل ہوئے تو ان (کافروں) کو تمہاری نظر میں

قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ

تھوڑا کر کے دکھاتے تھے اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتے تھے تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ ع ٥

تھا اس کو کر ڈالیں اور تمام کام اللہ کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

اے ایمان والو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَطِيْعُوا

اور اللہ کا ذکر کثرت سے (بہت زیادہ) کرو تاکہ تم کامیاب رہو۔ اور اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ

اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶

اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان لوگوں کے مشابہ مت ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے

بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

دکھاوے کے لیۓ نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷ وَاِذْ

اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کیۓ ہوئے ہیں۔ اور جب

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

شیطان نے ان (کفار) کو ان کے اعمال خوشنما کرکے دکھائے اور کہا

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ

کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ آئے گا اور میں یقیناً تمہارے

لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي

ساتھ ہوں پھر جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں

عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي

تو الٹے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میرا تم سے کوئی تعلق نہیں بے شک میں ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

جو تم نہیں دیکھ سکتے بےشک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ۝۴۸ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ ع ۲۴

دینے والے ہیں۔ جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ

یوں کہتے تھے ان لوگوں (مسلمانوں) کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو بے شک اللہ غالب اور حکمت والے ہیں۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

تو ان کے مونہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں اب) تم جلنے

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

کے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ وہ (اعمال کفریہ) ہیں جو تم نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ

اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔ جو حال

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا

فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں (کافروں) کا ہوا (ویسا ان کا ہوا) انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ

اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیا بے شک

اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللہ زبردست ہیں سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ اس لیئے ہے

اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى

کہ اللہ کسی ایسی نعمت کو جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو

قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

تب تک نہیں بدلتے جب تک کہ وہ لوگ اپنے اعمال نہیں بدل ڈالتے اور یہ کہ اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ ان کی حالت فرعونیوں اور ان سے پہلے والوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

جیسی ہے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات کو جھٹلایا سو (اس پر) ہم نے ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور وہ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سب ظالم تھے۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین خلائق یہ کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ ۖ الَّذِيْنَ

ہیں پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ لوگ کہ

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ

ان میں سے جن سے آپ (صلح کا) وعدہ کرتے ہیں پھر وہ ہر بار اپنا وعدہ توڑ

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ سو اگر آپ ان کو میدان جنگ میں پائیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ

تو ان کو ایسی سزا دیں کہ جو ان کے پس پشت ہیں وہ بھی بھاگ جائیں ہوسکتا ہے کہ وہ اس سے

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

عبرت حاصل کریں۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت (عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

(ان کا عہد) ان کو واپس کر دیں برابری پر (اسی طرح جس طرح انہوں نے پھینکا) بلاشبہ اللہ خیانت کرنے

الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ١٠

والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ

یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک تم سے ہو سکے

مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

ان کے لیئے (فوجی) قوت اور پلے ہوئے گھوڑوں (سامان جنگ) سے تیار رہو

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ

کہ جو اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اس سے ان پر

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ

رعب جمائے رکھو اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے اللہ اُن کو جانتے ہیں

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَىْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا

اور تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

مائل ہوں تو آپ بھی اس طرف مائل ہو جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا

بے شک وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور اگر وہ لوگ آپ کو

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ

دھوکا دینا چاہیں تو یقیناً آپ کے لیئے اللہ کافی ہے۔ وہ وہی ہے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اَلَّفَ بَيْنَ

جس نے آپ کو اپنی (غیبی) مدد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔ اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا

محبت پیدا کر دی اگر آپ روئے زمین کی ہر چیز خرچ کر ڈالتے تو کبھی

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

ان کے دلوں میں (ایسی) محبت پیدا نہ فرما سکتے ولیکن اللہ نے ان میں محبت پیدا فرما دی

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ

بےشک وہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اے نبی (ﷺ)! آپ کے لیئے

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨

اللہ کافی ہیں اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی کی۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

اے نبی (ﷺ)! آپ مومنین کو لڑائی کی ترغیب دیجیئے۔

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا

اگر آپ میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا

غالب آئیں گے اور اگر آپ کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب

اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

آجائیں گے اس لیئے کہ یہ (کافر) ایسے لوگ ہیں کہ کچھ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تم پر بوجھ کم کر دیا اور جان لیا

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

کہ تم میں کچھ کمزوری ہے پس اگر تم میں سے سو (آدمی) ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

تو دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ہزار

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ

ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ

رہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ پیغمبر کو شایان نہیں کہ ان کے قبضے میں

اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ

قیدی رہیں (بلکہ قتل کیے جائیں) جب تک وہ زمین میں (کفار کی) اچھی طرح خوں ریزی نہ کرلیں تم لوگ دنیا کا

عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ

مال اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت (کی مصلحت) کو چاہتے ہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کا لکھا پہلے نہ ہوچکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

تم نے لیا اس کے بدلے تم پر بڑی سزا واقع ہوتی۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا

جو مال غنیمت تم کو ملا ہے سو اسے کھاؤ وہ حلال اور پاکیزہ ہے اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے نبی (ﷺ)!

قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ

آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے فرما دیجیے کہ اگر

يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

اللہ تمہارے دلوں میں نیکی پائیں گے (تم نیک ہوجاؤ گے) تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے

مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

(فدیہ میں) تم کو اس سے بہتر عطا فرما دیں گے اور تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور اللہ بڑی بخشش

رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

والے رحمت والے ہیں۔ اور اگر یہ لوگ آپ سے خیانت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو (فکر نہ کریں) اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

انہوں نے اللہ سے خیانت (بدعہدی) کی تھی تو اللہ نے ان کو گرفتار کرا دیا اور اللہ خوب جاننے والے

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

بڑی حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اپنے مال اور اپنی جان سے لڑے اور وہ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

اور جو لوگ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی دوستی (وراثت)

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا

وہ دین کے معاملے میں تم لوگوں سے مدد مانگیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا (واجب) ہے مگر

عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

اس قوم کے مقابلے میں (نہیں) کہ ان میں اور تم میں باہم معاہدہ ہو اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں اور اگر تم اس (حکم مذکورہ) پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ

(ان کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی یہی لوگ ایمان کا پورا پورا حق ادا کرنے والے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان کے لئے (آخرت میں) بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ (ہجرت نبوی کے) بعد

مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

کے وقت میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تم لوگوں کے ساتھ ہو کر جہاد (لڑائی) کیا سو وہ بھی تم ہی

مِنكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم سے ایک دوسرے کے

فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

زیادہ حق دار ہیں بےشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

اٰیَاتُهَا ١٢٩ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

آیات ۱۲۹ سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِیْنَ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے ان مشرکوں سے

عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱﴾ ؕ فَسِیْحُوْا فِی

جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا دست برداری ہے۔ تو تم (مشرکو!) زمین میں

الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ

چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم

غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِی

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى

کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے بڑے حج کے دن

النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ

لوگوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکین سے

مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

بیزار ہیں اور اُس کا پیغمبر بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

تو یہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور اگر تم نہ مانو (اسلام سے پھر جاؤ) تو جان لو کہ

غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو دردناک

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

عذاب کی خبر سنا دیجیئے۔ ہاں مگر وہ مشرکین جن سے تم

الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ

لوگوں نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی اور نہ

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ

تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت کے لیئے ان سے

عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

معاہدہ تھا اسے پورا کرو۔ بےشک اللہ پرہیزگاروں سے

الْمُتَّقِيْنَ ۝٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

محبت رکھتے ہیں۔ پس جب حرمت کے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

اور ان کو پکڑ لو اور ان کو گھیر لو اور ہر گھات کے موقعوں پر ان کی تاک

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ (کفر سے) توبہ کر لیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بےشک اللہ بہت بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

بڑے رحم کرنے والے ہیں۔ اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ کی پناہ مانگے

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

تو آپ اس کو پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اس کو اس کی امن کی جگہ

مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ كَيْفَ ع ٧

پہنچا دیں یہ (حکم) اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ پوری خبر نہیں رکھتے۔ ان

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

مشرکوں کا عہد اللہ اور اُس کے پیغمبر کے نزدیک کیسے (قائم) رہ سکتا ہے

رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

سو جو قائم رہیں تمہارے ساتھ تو تم بھی قائم رہو

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ

ان کے ساتھ۔ بےشک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتے ہیں۔ کیسے (ان سے عہد پورا ہوگا)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

بھلا؟ اور اگر وہ تم لوگوں پر غلبہ پالیں تو نہ تمہاری قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

یہ تم کو اپنی زبانی باتوں سے خوش کرتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں کو) نہیں مانتے اور ان کے اکثر

فَسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

لوگ نافرمان ہیں۔ یہ اللہ کی آیات کے عوض تھوڑا سا فائدہ (مالِ دنیا) حاصل کرتے ہیں

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

سو لوگوں کو اس کی راہ سے روکتے ہیں یقیناً ان کا یہ کام بہت ہی

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا

بُرا ہے۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ

ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا

کسی قول و قرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو تمہارے دینی

الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾

بھائی ہیں۔ اور ہم سمجھ دار لوگوں کے لیے احکام کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اور تمہارے دین پر طعن کریں تو تم لوگ ان کفر کے پیشواؤں سے خوب لڑو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾ اَلَا

تاکہ یہ (اس سے) باز آجائیں بے شک ان لوگوں کی قسموں کا اعتبار نہیں ہوسکتا ہے۔ تم

تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلا وطن کرنے کا پکا ارادہ

الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ

کرلیا اور انہوں نے تم سے پہلے (عہد شکنی کرکے) ابتداء کی۔ کیا تم لوگ ان سے ڈرتے ہو۔

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾

سو اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ڈرا جائے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ

ان سے لڑو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں عذاب دیں گے اور ان کو ذلیل کریں گے

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

اور تم کو ان پر غلبہ دیں گے اور ایمان والوں کے قلوب کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ

شفا دیں گے۔ اور ان کے دلوں کا غصہ نکال دیں گے اور جس پر

اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾

منظور ہو گا اللہ توجہ فرمائیں گے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے اور حالانکہ ابھی اللہ نے ایسے لوگوں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ

کو الگ کیا ہی نہیں جن لوگوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اللہ اور اُس کے پیغمبر

اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ

اور ایمان والوں کے سوا کسی کو دوست نہ بنایا اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ ع ٢ ١٠ ٨

کو تمہارے تمام کاموں کی خبر ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں ہے

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِى النَّارِ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال ضائع گئے اور وہ ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ

دوزخ میں رہیں گے۔ یقیناً اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا اسی کا کام ہے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نماز کی پابندی کی

وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور زکوٰۃ دیتا رہا اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا سو امید ہے کہ یہ لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

ہدایت پانے والوں میں ہوں گے۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے کو

الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ

اور مسجدِ حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص (کے عمل) کے برابر قرار دے لیا ہے جو کہ

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اللہ پر ایمان لایا اور آخرت کے دن پر اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور ظالم (بے انصاف) لوگوں کو اللہ ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا

نہیں دیا کرتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ اَعْظَمُ

اپنے مال اور جان سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک (ان کے)

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠

بہت بڑے درجات ہیں اور وہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور (جنت کے) باغوں کی خوشخبری دیتا ہے

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن میں ان کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمت ہوگی۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں 24

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تو ان کو دوست نہ بناؤ اور جو کوئی تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣ قُلْ اِنْ كَانَ

دوستی رکھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم (نافرمان) ہیں۔ فرما دیجئے کہ اگر

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

اور تمہارے خاندان کے لوگ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں مندی ہونے سے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

تمہیں اللہ اور اُس کے پیغمبر اور اس (اللہ) کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دیں۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ ع ٩

نافرمانوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یقیناً اللہ نے بہت مواقع (جگہوں) پر

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

تمہاری مدد فرمائی اور حنین کے دن جب تم کو اپنی کثرت پہ

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

ناز ہو گیا تھا پھر وہ (کثرت) تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین تم پر اپنی فراخی کے باوجود

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج

تنگ ہونے لگی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

نازل فرمائی اور ایسے لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

کافر لوگوں کو عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ پھر

يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اس کے بعد اللہ جس پر چاہیں مہربانی سے توجہ فرمائیں (توبہ نصیب کریں)

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! بےشک مشرک

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

ناپاک ہیں سو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تم کو افلاس کا ڈر ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ

تو اللہ چاہیں گے تو جلد ہی تم کو اپنے فضل سے غنی کر دیں گے (محتاج نہ رکھیں گے) بےشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اہل کتاب سے جو نہ اللہ پر (پورا) ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اس چیز کو حرام جانتے ہیں جس

حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ

کو اللہ نے اور اُس کے پیغمبر نے حرام کیا ہے اور نہ دینِ حق کو قبول

الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

کرتے ہیں، خوب لڑائی کرو یہاں تک کہ

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَ قَالَتِ

وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

ع ١٥

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام)

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ

اللہ کے بیٹے ہیں یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے اللہ ان کو غارت کریں

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ

اور مشائخ کو اپنا پروردگار بنا رکھا ہے اور مسیح ابن مریم (علیہما السلام) کو بھی حالانکہ

اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

ان کو یہ حکم کیا گیا تھا کہ فقط ایک معبود (برحق اللہ) کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے

يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ

نور (دین اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو پورا کیئے بغیر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْۤ

رہنے کے نہیں اور خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی ذات ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام

النصف

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ مشرک کتنے ہی ناخوش ہوں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

اے ایمان والو! بے شک (اہل کتاب کے) اکثر علماء

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

سونا اور چاندی جمع رکھتے ہیں (لالچ کی وجہ سے) اور اس کو اللہ کی

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى

راہ میں خرچ نہیں کرتے سو ان کو دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔ جس دن وہ

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

(سونا چاندی) دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

سو اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔ بے شک مہینوں کی

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے جس روز سے اُس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

آسمان اور زمین پیدا فرمائے ان میں چار مہینے حرمت (خاص ادب) کے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

یہی دین کا سیدھا راستہ ہے سو ان میں (ناحق جنگ کرکے) اپنے آپ پر زیادتی نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اور تم سب اکٹھے ہو کر مشرکوں سے لڑو جس طرح وہ سب اکٹھے ہو کر تم سے

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا

لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ یقیناً

النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

یہ ہٹا دینا (امن کے مہینوں کو آگے پیچھے کر دینا) کفر میں اور زیادتی ہے جس سے کفار گمراہ کیے جاتے

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا

ہیں وہ اس کو (حرمت کے مہینے) کو کسی سال حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر لیتے ہیں تاکہ

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

اللہ نے جو مہینے حرام کیے ہیں صرف ان کی گنتی پوری کر لیں پھر اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ع ١٣ ٥٤٧

فرمایا کرتے۔ اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ

جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم

إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا مِنَ

زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیا کی زندگی پر

الْءَاخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَٰعُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا فِى الْءَاخِرَةِ

قناعت کر لی سو دنیا کی زندگی کا فائدہ آخرت کے مقابلے میں بہت

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ

قلیل ہے (کچھ بھی نہیں)۔ اگر تم نہ نکلو گے تو وہ (اللہ) تم کو سخت عذاب دیں گے

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْـًٔا ۗ

اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو پیدا فرما دیں گے اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اگر تم ان (حضور اکرم ﷺ) کی مدد

فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

نہ کرو گے تو یقیناً اللہ نے ان کی مدد فرمائی جب کافروں نے ان کو جلاوطن کر دیا تھا

ثَانِىَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِى الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَٰحِبِهِۦ

جب دو میں ایک آپ (ﷺ) تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے دوست (ساتھی)

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُۥ

سے فرماتے تھے کہ (میرا) غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہیں سو اللہ نے آپ پر اپنی طرف سے تسکین

عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُۥ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

نازل فرمائی اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور کافروں کی بات کو

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِىَ الْعُلْيَا ۗ

نیچا کر دیا (وہ ناکام رہے) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا

اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ نکل پڑو تھوڑے سامان سے ہو یا زیادہ سامان سے

وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ

تمہارے لیئے یہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے (جانتے) ہو تو۔ اگر کچھ (مالِ غنیمت)

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ

آسانی سے ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ (منافق) ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

و لیکن ان کو تو سفر ہی دور دراز معلوم ہونے لگا اور ابھی اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ چلتے۔ یہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ ع ٥

اور اللہ جانتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے آپ کو معاف فرما

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

دیا (لیکن) آپ نے ان کو اجازت کیوں دی جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور جو

وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

جھوٹے ہیں وہ بھی معلوم ہو جاتے۔ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

پر ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾

آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتے ہیں (سے واقف ہیں)۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بےشک آپ سے وہی لوگ رخصت چاہتے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور نہ

الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِىْ رَيْبِهِمْ

آخرت کے دن پر اور ان کے دلوں میں شک پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کیلئے سامان تیار

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ

کرتے ولیکن اللہ نے ان کے جانے کو پسند نہ فرمایا پس ان کو روک دیا اور حکم ہوا

اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا

اپاہج لوگوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ ہو کر نکلتے

زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تو تمہارے لیئے خرابی میں اضافہ ہی کرتے اور تمہارے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور تم میں (اب بھی) ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اور اللہ ان ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

سے خوب واقف ہیں۔ یقیناً انہوں نے تو پہلے بھی فتنہ برپا کرنا چاہا تھا

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اور بہت سی باتوں میں آپ کے لیئے الٹ پھیر کرتے رہے یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم

أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

غالب ہوا اور ان کو ناگوار ہی گزرتا رہا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ

مجھے اجازت دیجیے اور مجھے خرابی میں نہ ڈالیے جان لو یہ خرابی میں تو پڑ ہی چکے

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ إِنْ تُصِبْكَ

اور بے شک دوزخ (سب) کافروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کو

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ پر مصیبت آتی ہے تو (خوش ہوکر) کہتے ہیں

قَدْ أَخَذْنَآ أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

ہم نے تو پہلے ہی احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے لوٹ

فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

جاتے ہیں۔ فرما دیجیے کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت نہیں آسکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے مقدر فرما دی ہے۔

هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

وہ ہمارا مالک ہے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ إِلَّآ إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ

فرما دیجیے کہ کیا تم ہمارے میں دو بہتریوں میں سے ایک بہتری کے منتظر رہتے ہو؟

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب نازل فرمائے

مِّنْ عِنْدِهٖٓ أَوْ بِأَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ

یا ہمارے ہاتھوں سے (سزا دلوائے) سو تم بھی انتظار کرو یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

انتظار کرتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا نہ چاہتے ہوئے تم سے کسی طرح

يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

(اللہ کے ہاں) قبول نہیں کیا جائے گا (کیونکہ) بے شک تم نافرمانی کرنے والے لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ

اور ان کے مال (خیرات وغیرہ) قبول ہونے میں اور کوئی چیز رکاوٹ نہیں سوائے اس کے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ ان لوگوں نے اللہ کے ساتھ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

آتے ہیں تو سُست ہو کر اور خرچ نہیں کرتے مگر

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

ناگواری کے ساتھ۔ سو آپ کو ان کے مال اور ان کی

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى

اولاد پر حیرت نہ ہو۔ یقیناً اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں سے ان کو دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

زندگی میں عذاب میں گرفتار رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جائے۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

اور یہ (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ یقیناً تم میں سے ہی ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ (قلعہ وغیرہ)

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

پائیں یا غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی جگہ تو اسی کی طرف سرکشی کرتے ہوئے

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

بھاگ جائیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو صدقات کی تقسیم میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

پس اگر اس میں سے ان کو مل جاتا ہے (خواہش کے مطابق) تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

اس میں سے نہیں ملتا تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے کہ جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر نے ان کو عطا فرما دیا تھا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہیں

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى

عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اُس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیدیں گے بے شک ہم اللہ

اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ ع ٧ ١٧ ١٣

ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔ بے شک صدقات تو محتاجوں اور غریبوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

اور جو کارکن صدقات پر مقرر ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا مقصود ہے اور غلاموں کے آزاد

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کرانے اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

مسافروں کے لیے ہیں یہ اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ بڑے

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو نبی (ﷺ) کو ایذا (دکھ) دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور کہتے ہیں یہ شخص بس صرف کان ہے (ہر بات سن کر مان لیتے ہیں) فرما دیجئے کہ وہ کان سے وہی بات سنتے ہیں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ

جو تمہارے حق میں بھلی ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں اور جو تم

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ

میں ایمان لائے ان کے لیے رحمت ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو دکھ دیتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کر دیں اور اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو اللہ اور

يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا

اُس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ انہیں خوش کیا جائے۔ کیا یہ نہیں جانتے

اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ

کہ جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر کا مقابلہ کرتا ہے سو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے

الثلثة

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ
جو ان کے دل کی باتوں کو ان پر ظاہر کر دے فرما دیجئے کہ مذاق اڑاتے رہو جس بات سے
اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
تم ڈرتے ہو یقیناً اللہ اس کو ظاہر کرکے رہیں گے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ
تو ضرور کہہ دیں گے کہ ہم تو بے شک محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ
وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا
اور اُس کی آیات اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ مذاق کر رہے تھے۔ اب بہانے
تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ
نہ تراشو یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ
بعضوں کو چھوڑ دیں گے تو بعضوں کو تو سزا بھی دیں گے اس
كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ ع
وجہ سے کہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

وقف لازم

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
سب ایک طرح کے ہیں برے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے
عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند کیے رہتے ہیں انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے
فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾
بھی ان کو بھولا بسرا کر دیا۔ بے شک منافق بڑے ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کے لیئے کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ

کی ہے اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا

ہو چکے جو قوت میں تم سے شدید اور مال اور اولاد میں

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے (دنیا کے) حصے سے خوب فائدہ اٹھایا سو تم

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

بھی اپنے (دنیا کے) حصے سے فائدہ حاصل کرو جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے سے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

فائدہ حاصل کیا تھا اور تم (برائی میں) ایسے ہی گھسے جیسے وہ گھسے تھے ان ہی لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع گئے اور یہی لوگ بڑے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

نقصان میں ہیں۔ کیا ان کو اپنے سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ

جیسے نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم کی اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ

کی قوم کی اور مدین والوں کی اور الٹی ہوئی بستیوں کی۔ ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

ان کے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر آئے سو اللہ تو ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

ولیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور ایمان والے مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے (دینی) دوست ہیں نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ

حکم کرتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اطاعت کرتے ہیں اللہ ان پر ضرور رحم فرمائیں گے۔ بےشک اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

غالب حکمت والے ہیں۔ اللہ نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

اور نفیس گھروں کا جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی

وقف لازم

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا

رضا مندی سب (نعمتوں) سے بڑی ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے پیغمبر (ﷺ)!

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر سختی کریں

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ اللہ کی

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا اور یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

اور (ظاہری) اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی

وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

(جس پر قدرت نہ پا سکے) اور یہ انہوں نے اس بات کا بدلہ دیا کہ ان کو اللہ اور اُس کے پیغمبر

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

نے رزق الٰہی سے مالدار کر دیا سو اگر (اس کے بعد بھی) یہ توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اور اگر روگردانی کریں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

دردناک سزا دیں گے اور ان کا دنیا میں کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ اور ان (منافقین) میں بعض تو ایسے ہیں کہ انہوں نے اللہ سے

اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے (بہت سا مال) عطا فرما دیں تو ہم ضرور خیرات کریں گے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور ضرور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ سو جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

تو اس میں کنجوسی کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کرنے کے عادی ہیں۔ تو اُس (اللہ) نے

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

اس روز تک کے لیے جس روز وہ اُس (اللہ) کے روبرو ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے (دلوں کے) راز اور ان کی سرگوشیاں سب جانتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ

اور یہ کہ اللہ پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے ہیں۔ یہ (منافق) ایسے ہیں کہ جو مسلمان

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ

دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ان پر طعن کرتے ہیں اور جو صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ

(لہذا صدقہ ہی دیتے ہیں) تو یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ نے ان کا مذاق اڑایا ہے

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ

اور ان کے لیے بہت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

بخشش طلب فرمائیں یا ان کے لیے بخشش طلب نہ فرمائیں

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

اگر آپ ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش طلب فرمائیں تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشیں گے۔ یہ اس لیے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا

کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر سے کفر کیا اور اللہ ایسے

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ١٠

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ (یہ) پیچھے رہ جانے والے اللہ

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ

کے پیغمبر کے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوگئے اور انہیں یہ بات بہت ناگوار ہوئی کہ

يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اور کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلو۔ فرما دیجیے کہ دوزخ کی آگ (اس سے کہیں)

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا

زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔ سو تھوڑے دن (دنیا میں)

قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ہنس لیں اور بہت دنوں تک (آخرت میں) روتے رہیں ان کاموں کے بدلے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ

جو کیا کرتے تھے۔ تو اگر اللہ آپ کو ان کے کسی گروہ کی طرف

ع ١٠ ٨٠-٨٢

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا
(خیریت سے) واپس لائے تو آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرما دیجئے کہ تم ہرگز کبھی بھی
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ
میرے ہمراہ نہ چلو گے اور نہ ہرگز میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑائی کرو گے۔ یقیناً تم پہلی دفعہ
رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے پس اب پیچھے رہنے والوں کے
الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ
ساتھ بیٹھے رہو۔ اور ان میں سے کوئی مرجائے تو اس پر (جنازہ کی) نماز کبھی نہ پڑھیئے
اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ
اور (دفن کے لیئے) ان کی قبر پر کھڑے نہ ہوں بیشک انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ
وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ
کفر کیا اور (اسی پر) مر گئے اور وہ نافرمان تھے۔ اور ان کے اموال
اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
اور اولاد پر حیران نہ ہوں یقیناً اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کو ان (چیزوں) کی وجہ سے
يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
دنیا میں (بھی) عذاب میں گرفتار رکھیں اور ان کے دم حالتِ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا
کفر میں ہی نکل جائیں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ کے ساتھ
بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ
ایمان لاؤ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان کے

أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ

دولت مند (بھی) آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں اجازت دیں کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں

الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

کے ساتھ رہ جائیں۔ یہ اس بات پر خوش ہیں کہ گھر میں بیٹھ رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہیں

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ

اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو وہ سمجھتے نہیں۔ لیکن

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

پیغمبر اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں (سب) اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۖ وَاُولٰٓئِكَ

اور جانوں سے لڑے اور انہیں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ ع ١٧

کامیابی ہے۔ اور صحرانشینوں سے کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (آپ کے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ جھوٹ بولا وہ (گھروں میں) بیٹھ رہے

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

ان میں سے جو (آخر تک) کافر رہیں گے جلد ہی ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا

کمزور لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

ان لوگوں پر جن کو خرچ کرنے کو میسر نہیں جب اللہ اور اُس کے پیغمبر کے

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

ساتھ خلوص رکھیں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام

سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ

نہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور نہ ان لوگوں پر

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ

(کوئی گناہ) ہے جب وہ آپ کے پاس آئے کہ آپ ان کو کوئی سواری دے دیں آپ نے فرمایا کہ میرے

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کردوں تو وہ اس حال میں واپس گئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا

تھے اس دکھ میں کہ ان کو خرچ کرنے کے لیے کچھ میسر نہیں۔ بے شک

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ

ان لوگوں پر مواخذہ ہے جو سامان (فراخی) ہونے کے باوجود آپ سے اجازت مانگتے ہیں

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

وہ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہنے پہ خوش ہیں اور

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی سو وہ جانتے ہی نہیں۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ آپ سے عذر کریں گے۔ فرما دیجئے کہ

تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ

عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات

اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ

بتادیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اُس کا پیغمبر تمہارے اعمال کو دیکھیں گے پھر

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تم غائب اور حاضر کو جاننے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے (اور) جو تم کرتے رہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

ہو سو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب آپ انکے پاس واپس جائیں گے تو یہ آپ کے روبرو اللہ کی

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا

قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے درگزر کریں۔ سو آپ ان سے رخِ انور پھیر

عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ

لیں کہ بےشک یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں، اُن کے بدلے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا

ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ یہ آپ کے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے

عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

راضی ہو جائیں سو اگر آپ ان سے راضی ہو بھی جائیں تو یقیناً اللہ

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا

ان نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتے۔ دیہاتی لوگ کفر

وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اور نفاق میں سخت ہیں اور وہ اس قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے پیغمبر پر نازل فرمائے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ

وہ ان سے واقف ہی نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور کچھ دیہاتی

الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

ایسے ہیں کہ جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اس کو تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ

(مسلمانوں کے) حق میں مصیبتوں کا انتظار کرتے ہیں۔ انہیں پر برا وقت پڑے۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور کچھ دیہاتی ایسے ہیں جو ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ

کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو! بلاشبہ یہ ان کے لیے

لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قربت (کا سبب) ہے۔ عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے۔ بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ ع ١٠

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور سبقت لے جانے والے، اوّلیت رکھنے والے (ایمان لانے میں)

الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

مہاجرین اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے خلوص کے ساتھ ان کی پیروی کی۔

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے خوش ہوئے اور ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

ایسے باغ بنا رکھے ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گرد و نواح کے

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینہ والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ آپ ان کو نہیں جانتے، ان کو ہم جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ

عنقریب ہم ان کو دُہری سزا دیں گے پھر یہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے

عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

جائیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا (اور) انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ

اچھے اور بُرے اعمال کو ملا جلا دیا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر (مہربانی سے) توجہ فرمائیں

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ

(ان کی توبہ قبول فرمائیں) بےشک اللہ بڑے بخشنے والے رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مالوں

اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا

میں سے صدقہ (زکوٰۃ) قبول فرمالیں کہ آپ ان کو اس سے ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی پاک کرتے ہیں۔

ع ٥ وقف منزل

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اور ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ بے شک آپ کی دعا ان کے لیئے تسکین (اطمینان قلب) کا سبب ہے

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

اور اللہ سنتے ہیں، جانتے ہیں۔ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور (ان کے) صدقات کو قبول فرماتے ہیں اور یہ کہ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اور فرمادیجیئے کہ کام کیئے جاؤ تو جلد ہی

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ

اللہ اور اُس کا پیغمبر اور اہل ایمان تمہارے کاموں کو دیکھ لیں گے اور تم عنقریب

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

غائب وحاضر جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال کے بارے سب

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

بتا دیں گے۔ اور کچھ لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے فیصلہ کے آنے پر ملتوی ہے

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

یا ان کو سزا دے گا اور یا ان کی توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ جاننے والے

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

حکمت والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے (اس غرض سے) مسجد بنائی کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہنچائیں

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ

اور کفر کریں اور ایمان والوں میں تفریق ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر

حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

سے پہلے جنگ کر چکے ان کے ٹھہرنے کا سامان کریں اور وہ ضرور (اللہ کی) قسمیں کھائیں گے

اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

کہ بھلائی کے علاوہ ہماری کوئی نیت نہیں اور اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

آپ اس میں کبھی کھڑے بھی نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ

اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں (نماز کے لیے) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں

يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

کیا پھر جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى

اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

گرنے والی کھائی کے کنارے پہ رکھی پس وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ ان کی (یہ) عمارت

بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ

جو انہوں نے بنائی ہمیشہ کانٹا بن کر ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ

تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ

کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

نے ایمان والوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ بدلے میں ان کو جنت ملے گی۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ اس پر سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور اللہ سے زیادہ کون اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے۔

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

لہٰذا جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے، اس پر خوشی مناؤ اور

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک باتوں کا امر کرنے والے، اور بُری باتوں سے منع کرنے والے،

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

اور اللہ کی حدود (احکام) کی حفاظت کرنے والے۔ اور آپ ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

پیغمبر اور ایمان والوں کو زیب نہیں دیتا کہ مشرکین کے

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

لیئے بخشش کی دعا کریں اور اگرچہ وہ (ان کے) قرابت دار ہی ہوں جب ان

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ

پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا

اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ

اپنے باپ کے لیئے دعا کرنا اس وعدہ کی وجہ سے تھا

وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ

جو انہوں نے اس سے کیا تھا۔ پھر جب انہیں پتہ چل گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے

تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

بے تعلق ہو گئے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے رحیم المزاج، حلیم الطبع تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ

کرتے کہ ہدایت کرنے کے بعد کسی قوم کو گمراہ کر دیں یہاں تک کہ ان کو صاف صاف بتا دیں وہ چیز

لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ

کہ جس سے وہ بچتے رہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی، وہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

اور تمہارے لیئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

بے شک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی فرمائی اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

تنگی کی گھڑی میں ان (پیغمبر ﷺ) کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ

كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ

کے دلوں میں تزلزل ہو چلا تھا۔ پھر اُس (اللہ) نے ان کے حال پر توجہ فرمائی

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

بلاشبہ وہ ان سب پر نہایت شفیق (اور) مہربان ہیں۔ اور ان تین شخصوں (کے حال) پر بھی جن کا

خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہوگئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے خود اُس کے

اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ

سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اُس نے ان پر مہربانی فرمائی کہ توبہ کریں۔ بے شک

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ١٦

اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ

اللہ سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو (کے ساتھ رہو)۔ مدینہ کے

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

رہنے والوں اور جو دیہاتی ان کے گردوپیش رہتے ہیں کو زیبا نہ تھا

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا

کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں (ساتھ نہ دیں) اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو

بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ

ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔ یہ اس لیئے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو تکلیف

ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا

پہنچتی ہے، پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ

یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں کی کوئی

عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ

خبر لیتے ہیں مگر اس کے بدلے ان کے لیئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ لَا يُنْفِقُوْنَ

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ اور جو خرچ

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا

کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا جتنے میدان ان کو طے کرنا پڑے تو یہ سب

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

ان کے لیئے (نیک عمل) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو سب کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دیں۔

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ

اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیئے کہ سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں تو یوں کیوں نہ کیا

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ

کہ ہر جماعت سے کچھ نہ کچھ لوگ نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے (اس میں سمجھ پیدا کرتے)

وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو (انجام بد سے) ڈراتے تاکہ

يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ ع ١٥

وہ (برائی سے) بچتے۔ اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے نزدیک رہتے ہیں

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا

اور چاہیئے کہ وہ تمہارے اندر سختی (محنت اور جنگی قوت سے) پائیں اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ الربع

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا

تو ان (منافقین) میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں (تمسخر کرتے ہوئے) اس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

زیادہ کیا سو جو ایمان لائے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ (اس سے) خوش ہو رہے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا

اور جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے تو ان کی گندگی کے ساتھ اور

اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ

گندگی بڑھا دی اور وہ کافر ہی مر گئے۔ کیا انہیں دکھائی نہیں دیتا

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

کہ یہ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی نہ کسی مصیبت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ

توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی کچھ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ

نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ تمہیں کوئی (مسلمان) دیکھ تو نہیں رہا

اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ

پھر (مجلس نبوی سے) چلے جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو ہی پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھتے۔ یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر تشریف لائے ہیں

اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

جن کو تمہاری تکلیف بہت گراں گزرتی ہے تمہاری بھلائی کے بہت زیادہ خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ایمان والوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

تو فرما دیجئے میرے لیے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میرا بھروسہ اُسی پر ہے اور وہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع

عرش عظیم کا مالک ہے۔

ع ١٠ ر ٢٤ 26

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٠٩ رُكُوْعَاتُهَا ١١

آیات ١٠٩ سورۂ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو

المنزل ٣

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص پر وحی بھیج دی کہ لوگوں کو (ان کے اعمالِ بد کے انجام پر)

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

ڈرائے اور جو ایمان لے آئیں ان کو خوش خبری دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

ان کا سچا درجہ ہے؟ کافر کہتے ہیں کہ یہ شخص تو بلاشبہ واضح طور پر

مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جادوگر ہے۔ بےشک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ

وہی ہر کام کا انتظام فرماتا ہے کوئی (اُس کے ہاں) اُس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کر سکتا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو بھلا تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

اُس کے پاس تم سب کو پلٹ کر جانا ہے اللہ نے (اس کا) سچا وعدہ فرما رکھا ہے بےشک وہی مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پیدا فرماتا ہے وہی دوبارہ بھی پیدا فرمائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

ان کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینے کو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب اس لیئے کہ (اللہ سے) کفر کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

وہی (اللہ) تو ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو نورانی (چمکنے والا) بنایا

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

اوراس (کی چال) کے لیئے منزلیں مقرر فرمائیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرسکو۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اللہ نے ان سب کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے یہ دلائل عقل مندوں کو صاف صاف

يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

بتا رہے ہیں۔ بلاشبہ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے اور جو

خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا فرمایا ہے اس میں ڈرنے والوں کے لیئے

يَّتَّقُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

نشانیاں ہیں۔ بے شک جن لوگوں کو ہم سے ملنے پر یقین نہیں ہے اور وہ دنیا ہی کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

پر خوش اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے

اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا

غافل ہو رہے ہیں۔ ان لوگوں کے اعمال کی وجہ سے ان کے رہنے کی

يَكْسِبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جگہ آگ ہے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ان کو (جنت کی طرف) راہ دکھائے گا کہ ان نعمت کے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

باغوں کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس میں وہ بے ساختہ کہیں گے، سبحان اللہ۔

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ

(اے اللہ! تو پاک ہے) اور وہاں (آپس میں) ان کی ملاقات سلام ہوگی اور ان کی آخری بات یہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ ع ١٢

ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کے نقصان

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

میں جلدی فرماتا جس طرح وہ بھلائی کی طلب میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی اجل (عمر کی میعاد)

اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ

پوری ہو چکی ہوتی سو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم ان کو چھوڑے رکھتے ہیں

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان پر کوئی تکلیف آتی ہے

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

تو لیٹا یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف کو

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ

اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسے چلا جاتا ہے جیسے اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢

پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کے اعمال انہیں بھلے محسوس ہوتے ہیں۔

ع ١٢

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ انہوں نے ظلم کیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے اور وہ ہرگز ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

ہم گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کے بعد ہم نے

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

تم لوگوں کو ملک میں جانشین بنایا تاکہ دیکھیں تم کیسے عمل

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

کرتے ہو۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لائیے

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

یا (کم از کم) اس میں کچھ تبدیلی کر دیجیے۔ فرما دیجیے کہ میرے بس میں نہیں کہ اسے

تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ

اپنی طرف سے بدل دوں میں صرف اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعے پہنچا ہے اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ

فرما دیجیے اگر اللہ کو منظور ہوتا تو میں نہ تو تمہیں یہ (قرآن) پڑھ کر سناتا اور نہ ہی تمہیں اس کے

بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا
بارے خبر دیتا۔ پس بے شک اس سے پہلے میں تم میں عمر کا ایک بڑا حصہ بسر کر چکا ہوں پھر کیا تم
تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
اتنی عقل نہیں رکھتے؟ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾
گھڑے یا اُس کی آیات کو جھٹلائے۔ بے شک ایسے گناہگار چھٹکارا نہ پائیں گے۔
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا
اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں
يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
اور نہ بھلا کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔
قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا
فرمایئے کہ تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جس کا وجود اُسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے
فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا
اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور (اُس کی شان) ان کے شرک سے بہت بلند ہے۔ اور
كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا
سب لوگ ایک ہی طریقے کے تھے پھر انہوں نے اختلاف کیا اور اگر ایک بات
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا
جو آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
ان کا فیصلہ (دنیا میں ہی) کر دیا جاتا۔ اور کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ

کوئی معجزہ نازل کیوں نہیں ہوتا؟ سو فرما دیجئے کہ بے شک غیب کی خبر صرف اللہ کو ہے سو تم بھی انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ ع ٢ ٧

بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ

کے بعد آرام (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیات کے بارے حیلے

فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

کرنے لگتے ہیں فرما دیجئے کہ اللہ سب سے جلد تدبیر کرنے والے ہیں۔ جو حیلے تم کرتے ہو بے شک ہمارے بھیجے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ

ہوئے (فرشتے) اسے لکھتے جاتے ہیں۔ وہی (اللہ) ہے جو تم کو خشکی اور سمندر میں چلنے پھرنے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ

کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ تم کشتیوں (بحری جہازوں) میں سوار ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں)

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ

پاکیزہ ہوا کے جھونکوں سے ان کو لے کر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ (ناگہاں)

عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا

مخالف تیز ہوا چل پڑتی ہے اور ان پر ہر طرف سے موجیں (اُٹھ اُٹھ کر) آنے لگتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

ہیں کہ وہ ان (لہروں) میں گھر گئے ہیں اس وقت خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو

الدِّيْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ ہم کو اس سے نجات بخشیں تو ہم ضرور (آپ کے)

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى

شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو بچا لیتے ہیں تو فوراً ہی وہ زمین میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک تمہاری سرکشی تمہارے لیے ہی وبال

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا

جان ہے۔ تم دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھا لو پھر تمہیں پلٹ کر ہمارے ہی پاس

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا

آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ بے شک دنیا

مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

کی زندگی کی مثال (بارش کے) پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان (بلندی) سے برسایا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ

پھر اس کے ساتھ مل کر زمین کی نباتات نکلی جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔

وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا

یہاں تک کہ جب زمین خوب خوشنما اور آراستہ ہو گئی

وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

اور زمین والوں نے سوچا کہ اب ہم اس پر پوری طرح قابو رکھتے ہیں

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس کو ایسا صاف کر ڈالا

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

گویا کل یہاں کچھ بھی نہ تھا اسی طرح ہم آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ
جو سوچتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتے ہیں
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾
اور جس کو چاہتے ہیں راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا کر دیتے ہیں۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ
جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیکی (جنت) ہے اور زیادہ (دیدار باری) بھی اور ان کے چہروں پر
وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت۔ وہی جنت کے رہنے والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے
جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ
تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان (کے چہروں) پر ذلّت چھا جائے گی۔ ان کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ
اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا گویا کہ ان کے چہروں پر
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے۔ یہ لوگ دوزخ (میں رہنے) والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ
پھر شرک کرنے والوں سے فرمائیں گے کہ تم اور تمہارے شریک

وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ

اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان (عابد و معبود) میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شرکاء کہیں گے

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ سو ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اللہ گواہ کافی ہے کہ ہم کو تمہاری عبادت کی خبر نہ تھی۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا

اس جگہ ہر شخص اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) کی آزمائش کرے گا اور وہ اپنے

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو انہوں نے جھوٹ تراش رکھے تھے وہ سب ان سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ع ۲ ۱۰ النصف

جاتے رہیں گے۔ فرمائیے تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

یا کون مالک ہے (تمہارے) سننے اور دیکھنے کا اور کون ہے جو جاندار چیز کو بے جان سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ

نکالتا ہے اور بے جان کو جان دار شے سے نکالتا ہے اور کون ہے جو (سب) کاموں کی

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

تدبیر (انتظام) کرتا ہے؟ پس وہ کہیں گے کہ اللہ۔ سو فرمائیے کیا تم (اُس سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا

نہیں۔ پس یہی اللہ تو تمہارا برحق پروردگار ہے تو حق کے بعد

بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾

گمراہی کے سوا کیا ہے تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

اسی طرح آپ کے پروردگار کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں سچا ثابت ہوا

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ فرمایئے کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا

جو مخلوق کو ابتداءً پیدا کرے پھر دوبارہ اسے (قیامت کو) پیدا کردے۔ فرما دیجئے اللہ ہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم کہاں (حق سے) پھرے جاتے ہو۔ فرمایئے کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ

تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف راہنمائی کرے۔ فرما دیجئے

يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

اللہ حق کی طرف راہنمائی فرماتے ہیں تو بھلا جو حق کا راستہ دکھاتا ہے وہ زیادہ حق دار ہے کہ

يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ڬ

اس کی پیروی کی جائے یا وہ جس کو بغیر بتائے راستے کا پتہ ہی نہ چلے پس تم کو کیا ہو گیا

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ

تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ اور ان میں اکثر لوگ صرف (اپنے) خیالات کی پیروی کرتے ہیں

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

بے شک بے اصل خیالات حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کر سکتے جو کچھ یہ کر رہے ہیں بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

کو سب خبر ہے۔ اور یہ قرآن اللہ کے

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

سوا کسی کا بنایا ہوا نہیں ولیکن اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

اور (تم پر) لکھی گئی چیزوں کی تفصیل ہے (اور) اس میں (ذرّہ برابر) شبہ نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

کہ (یہ) پروردگارِ عالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ آپ (پیغمبر ﷺ) نے اس کو

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

(اپنی طرف سے) بنا لیا ہے فرما دیجئے کہ تم بھی اس طرح کی ایک ہی سورت بنا لاؤ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ

اور اللہ کے سوا جن کو بھی بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو تو۔ بلکہ جس

كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کا انکار کر دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پر کھلی نہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح (امورِ حقّہ کو) جھٹلایا تھا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ

سو دیکھو تو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ اس (قرآن)

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ

پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور آپ کا پروردگار

اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ

فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو فرما دیجئے کہ میرے واسطے میرا عمل

وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ‌ ۚ اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَاَنَا

ہے اور تمہارے لیئے تمہارا عمل ہے تمہارا اس سے تعلق نہیں جو میں کرتا ہوں اور جو تم کرتے ہو میں

بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ

اس سے بے تعلق ہوں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ آپ کی طرف

اِلَيۡكَ‌ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے اور اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ‌ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ

اور بعض ان میں وہ ہیں کہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے اور اگرچہ

كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ

وہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔ یقیناً اللہ لوگوں پر کچھ بھی زیادتی نہیں کرتے

شَيۡـًٔا وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوۡمَ

ولیکن لوگ اپنے آپ پر زیادتی کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ (اللہ)

يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ

ان کو جمع کرے گا تو وہ (یہ سمجھیں گے) گویا (دنیا و برزخ میں) دن میں سے گھڑی بھر رہے ہیں۔

النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ

آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ یقیناً جن لوگوں نے اللہ کے

كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا

پاس جانے کو جھٹلایا، سخت خسارے میں پڑ گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

ہم آپ کو دکھائیں کچھ اس (عذاب) میں سے کہ جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے قبل)

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

ہم آپ کی مدتِ حیاتِ دنیا پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی پلٹنا ہے پھر جو کچھ یہ کرتے تھے اللہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

اس (سب) پر گواہ ہیں۔ اور ہر امت کے لئے پیغمبر ہوا ہے پس جب ان کا پیغمبر

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا

آتا ہے تو ان کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان کے ساتھ

يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

زیادتی نہیں کی جاتی۔ اور وہ کہتے ہیں اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (عذاب یا آخرت کا)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا

کب (پورا) ہوگا؟ آپ فرما دیجئے کہ میں اپنے لئے بھی نقصان اور نفع کا

وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ

اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہیں۔ ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

جب ان کا وقت آجاتا ہے تو ایک پل بھی دیر نہیں کر سکتے اور

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ

نہ (ایک پل) جلدی کر سکتے ہیں۔ فرما دیجئے بھلا دیکھو تو اگر تم کو اس کا عذاب

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

رات کو یا دن کو آجائے تو گناہگار اس سے (پہلے) کس بات کی جلدی کریں گے؟

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ

کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (فرمایا جائے گا) اب (مانتے ہو)

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا

اور بے شک اسی کے لیئے تو تم جلدی مچاتے تھے۔ پھر ظلم کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ

ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو کہ جو کچھ تم کرتے تھے اسی کا

تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي

بدلہ پاؤ گے۔ اور آپ سے خبر پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے؟ فرمادیجئے کہ ہاں

إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ

میرے پروردگار کی قسم! بے شک یہ سچ ہے اور تم (جان بچا کر) اسے عاجز نہ کرسکو گے۔ اور اگر ہر نافرمان

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ

کے پاس روئے زمین کی ہر شے ہو (اور) وہ اس کے بدلے چھوٹنا چاہے (تو نہ ہو سکے گا)

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ

اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ان کا

بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَا إِنَّ

فیصلہ انصاف کے ساتھ ہوگا اور ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔ جان لو! بے شک

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

سب اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ یاد رکھو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

مگر بہت سے لوگ (اس سے) بے خبر ہیں۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے

وقال النبی علیہ السلام

یا ایھا الناس وقال النبی علیہ السلام

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ

اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار

مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

کی طرف سے (بہترین) نصیحت آئی ہے اور دلوں کے امراض کی شفاء (کامل) ہے

وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ

اور ایمان والوں کے لیئے راہنمائی اور رحمت ہے۔ فرما دیجیئے کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل

وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اُس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) سولوگوں کو اس پر خوش ہونا چاہیئے کہ جو کچھ (مال دنیا) جمع کرتے ہیں

يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ

یہ اس سے بہتر ہے۔ فرمایئے کہ دیکھ لو اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیئے بطور رزق

رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

نازل فرمائی ہیں پھر تم نے ان میں حرام اور حلال (اپنی طرف سے) بنالیا ہے۔ فرمایئے کیا اللہ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ

تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ اور جو اللہ پر جھوٹ

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کے بارے کیا خیال رکھتے ہیں؟

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

یقیناً اللہ لوگوں پر مہربان ہیں ولیکن ان کے اکثر

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور قرآن میں سے

ع ۶ ۱۱

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا

کچھ پڑھتے ہوں اور ایسے ہی تم لوگ جو بھی کام کرتے ہو جب اس میں

عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ

مصروف ہوتے ہو تو ہم بھی تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور آپ کے پروردگار سے

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى

ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِىْ

آسمان میں اور نہ کوئی اس سے چھوٹی چیز اور نہ (اس سے) بڑی مگر یہ کہ روشن کتاب (لوحِ محفوظ)

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

میں (لکھی ہوئی) ہے۔ جان لو! بے شک جو اللہ کے دوست ہیں انہیں نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوش خبری ہے اور آخرت میں بھی۔

تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا

اللہ کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ؔ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

آپ کو ان کی باتیں آزردہ نہ کریں یقیناً ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے (اور) وہ سننے

الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى

والے جاننے والے ہیں۔ یاد رکھو! یقیناً جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی

وقف لازم

الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

زمین میں ہے (فرشتے، انسان) سب اللہ ہی کا ہے اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے

اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

شریکوں کی عبادت کر رہے ہیں وہ صرف اپنے خیال (باطل) کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض اٹکل

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کر سکو

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور دن روشن بنایا (کہ کام کر سکو)۔ جو لوگ سماعت رکھتے ہیں بے شک اس میں ان کے لیئے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ

نشانیاں ہیں۔ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نعوذ باللہ) وہ (اولاد سے) پاک ہے اُس کی

الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ

ذات بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اسی کا ہے تمہارے

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

پاس اس کی کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ پر ایسی باتیں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

جو تم نہیں جانتے؟ فرما دیجیئے یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

باندھتے ہیں وہ (کبھی) کامیاب نہ ہوں گے۔ (ان کے لیئے) دنیا میں تھوڑے فائدے ہیں

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

پھر ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو شدید عذاب

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ
(کا مزہ) چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا قصہ
نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
پڑھ کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم کو میرا (وعظ وتبلیغ میں)
مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
رہنا اور اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں پس تم
فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ
اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر جو کرنا چاہو طے کر لو پھر تمہیں اپنے کام میں شبہ نہ رہے
عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ
پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ پھر اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
تم نے منہ پھیر لیا تو میں نے تو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو
اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ
اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔ پس انہوں نے ان کی تکذیب
فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ
کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے بچا لیا اور انہیں (زمین میں)
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
خلیفہ بنا دیا (آباد کر دیا) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ سو دیکھو جن لوگوں
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

ع ٢ الثلثة
وقف لازم
کو ڈرایا جا چکا تھا ان کا کیسا انجام ہوا۔ پھر ان کے بعد ہم نے کتنے پیغمبر

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَآءُوهُم بِالْبَيِّنَٰتِ فَمَا كَانُوا

ان کی قوموں کی طرف بھیجے پس وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے

لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ

کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے اسی طرح ہم

عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم

حد سے نکلنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ پھر اس کے بعد ہم نے

مُّوسَىٰ وَهَٰرُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ بِـَٔايَٰتِنَا

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا

اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث فرمایا پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوٓا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ

ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے بے شک یہ تو صاف صاف

مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ

جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس حق آیا تو کیا تم اس کے بارے یہ کہتے ہو

أَسِحْرٌ هَٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوٓا أَجِئْتَنَا

کہ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا

تم ہمارے پاس اس لیئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے ہم کو پھیر دو

الْكِبْرِيَآءُ فِى الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

اور ملک میں تم دونوں کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا

اور فرعون نے (اپنے سرداروں سے) کہا کہ تمام ماہر فن جادوگروں کو میرے پاس حاضر کردو۔ پس جب

جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا جو تم کو

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ

ڈالنا ہو ڈالو۔ پس جب انہوں نے (رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

جو کچھ تم بنا کر لائے ہو یہ جادو ہے بے شک اللہ اس کو عنقریب درہم برہم کردے گا یقیناً اللہ شریروں کے

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

کام سنوارا نہیں کرتے۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ثابت کر دیں گے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ ع ١٢

اور اگرچہ گناہگاروں کو برا ہی لگے۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) پر کوئی ایمان نہ لایا مگر ان کی قوم کے

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

چند لڑکے وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان کو مصیبت میں

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

نہ ڈال دیں۔ اور بے شک فرعون ملک میں بہت زور آور تھا اور یقیناً وہ

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم اللہ

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم (دل سے) فرمانبردار ہو تو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

آزمائش میں مبتلا نہ فرمایئے۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

نجات بخشیئے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیئے

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

مصر میں گھر بنائیں اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) بنائیں

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

اور نماز قائم کریں اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بہت زیب وزینت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

اور مال وزر عطا فرما رکھا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! (اس وجہ سے) کہ یہ آپ کے راستے سے گمراہ کریں

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ

اے ہمارے پروردگار! ان کے مال کو برباد کردیجیئے اور ان کے دلوں کو سخت کردیجیئے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ

پس یہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ فرمایا کہ یقیناً

قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

آپ دونوں کی دعا قبول فرما لی گئی پس آپ دونوں ثابت قدم رہیں اور

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ

جاہلوں کی راہ کی پیروی نہ کریں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا

سمندر پار کرا دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کرتے ہوئے اور حد سے بڑھتے ہوئے

وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ

ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا

عبادت کا مستحق نہیں ہے سوائے اس ذات کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (فرمایا) اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ پہلے نافرمانی کرتا رہا

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ

اور تُو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو نجات (سمندر سے نکال) دیں گے

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے عبرت ہو اور بے شک بہت سے لوگ

عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ اور یقیناً بنی اسرائیل کو ہم نے رہنے کی عمدہ جگہ

مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

دی اور انہیں کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں پھر وہ باوجود علم

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

آ جانے کے اختلاف کرتے رہے بے شک آپ کا پروردگار ان میں قیامت کے دن فیصلہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ

فرما دے گا جس چیز میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر اگر (بالفرض)

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ

آپ کو اس (کتاب) میں کوئی شبہ ہو جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ

پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے (کی) کتاب کو پڑھتے ہیں۔ بے شک آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس حق

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا

آ چکا سو آپ کو ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا چاہئے۔ اور

تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ آپ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بے شک جن لوگوں کے بارے آپ کے پروردگار کا حکم

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ

(کہ ایمان نہ لائیں گے) آچکا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اگرچہ ان کے پاس ہر طرح

اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

کی نشانی آجائے یہاں تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ چنانچہ کیوں کوئی بستی

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ

(ہلاک شدگان میں سے) ایمان نہ لائی کہ اس کا ایمان لانا اسے نفع دیتا ہاں مگر یونس (علیہ السلام)

لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

کی قوم جب وہ ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ

رسوائی کے عذاب کو ٹال دیا اور ایک خاص وقت (مدت العمر) تک ان کو فوائد (دنیا) سے بہرہ مند رکھا۔ اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

آپ کا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے (جب یہ بات ہے)

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

تو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی شخص کا اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لانا ممکن نہیں

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور بےعقل لوگوں پر وہ (کفر کی) گندگی ڈالتے ہیں۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(ان سے) فرمایئے دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا

اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور ڈرانے والے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

کام نہیں آتے۔ سو کیا وہ (ایسے بُرے دنوں کا) انتظار کر رہے ہیں جیسے (بُرے)

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّىْ

دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے فرمایئے پس انتظار کرو بےشک میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ

اور ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ ع ١٥

نجات دیں۔ فرما دیجئے اے لوگو! اگر تم کو میرے دین میں

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

شک ہو تو جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ

کرتا ولیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ آپ

اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ

یکسو ہو کر دینِ حنیف کی پیروی کریں اور ہرگز مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سے نہ ہوئیے گا۔ اور یہ کہ اللہ کے سوا کسی کو مت پکاریئے

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ

جو نہ آپ کا کچھ سنوار سکے اور نہ بگاڑ سکے پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو یقیناً

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

غلط کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچا دیں

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ

تو کوئی اسے دور کرنے والا نہیں سوائے اس کے اور اگر وہ آپ کو راحت پہنچانا چاہیں

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

تو کوئی اُس کے فضل کو ہٹانے والا نہیں وہ اسے (اپنے فضل کو) اپنے بندوں میں جسے چاہیں

عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

پہنچائیں۔ اور وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ فرما دیجئے اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا سو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

پس بے شک وہ تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ رہتا ہے

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾

تو یقیناً وہ گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تم پر داروغہ نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ

اور آپ کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کریں اور (تکلیفوں پر) صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دیں

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۲

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

آیات ۱۲۳ سورۂ ھود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ

الٓرٰ۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم کی گئی ہیں پھر (اللہ) حکمت والے اور خبر رکھنے والے کی

لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

طرف سے کھول کر بیان کر دی گئی ہیں۔ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں اس کی طرف

اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۝٢ وَّ اَنِ

سے تم کو (ایمان نہ لانے پر) ڈر سنانے والا اور (ایمان لانے پر) خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے سامنے توبہ کرو وہ تمہیں وقتِ مقررہ تک

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ

(حیاتِ دنیا میں) اچھی اچھی نعمتیں عطا فرمائے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ عطا فرمائے گا۔

ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

اور اگر روگردانی کرو گے تو بے شک مجھے تمہارے بارے میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝٣ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ

بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤ اَلَآ اِنَّهُمْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ دیکھیں! یہ لوگ اپنے

يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ

سینوں کو لپیٹے ہوئے ہیں تاکہ (اندر کی باتیں) اُس (اللہ) سے چھپا لیں

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

یاد رکھو! جب یہ اپنے کپڑے لپیٹتے ہیں تو وہ (یعنی اللہ اس حالت میں بھی) جانتے ہیں۔

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ تو دلوں کی باتوں کی خبر رکھتے ہیں۔

الجزء ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور زمین پر جو بھی کوئی چلنے پھرنے والا ہے اس کا رزق اللہ کے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ

ذمّہ ہے اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے اور کم رہنے کی جگہ کو جانتے ہیں سب کچھ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کتابِ روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى

اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے کا

الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ

مقصد یہ ہے) تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔ اور اگر آپ فرمائیں

اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ

کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

کافر لوگ ضرور کہتے ہیں یہ (بعثت کی خبر) تو صاف صاف جادو ہے۔

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ

اور اگر کچھ عرصہ کے لیئے (حیاتِ دنیا میں) ہم ان سے عذاب کو مؤخر رکھتے ہیں تو

لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ

ضرور کہیں گے اس (عذاب) کو کس چیز نے روک رکھا ہے (آتا کیوں نہیں)؟ دیکھو!

مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

جس دن وہ ان پر آجائے گا تو ان سے ٹلے گا نہیں اور جس چیز کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ع ۸

وہ ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھائیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ

پھر اس سے وہ واپس لے لیں تو وہ یقیناً ناامید (اور) ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

تکلیف پہنچنے کے بعد جو کہ اس پر آئی تھی ہم اُسے کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں تو ضرور کہنے لگتا ہے

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

کہ میرے سب دکھ دور ہو گئے بے شک وہ خوشیاں منانے والا اور فخر کرنے والا ہے۔ سوائے ان لوگوں

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

اور بہت بڑا اجر ہے۔ تو شاید آپ کچھ چیزیں جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے آتی ہیں چھوڑنا چاہیں

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ

اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ (کافر) کہنے لگیں گے کہ ان پر

اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

کوئی خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا بے شک آپ تو

نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر چیز پر پورا اختیار رکھنے والے صرف اللہ ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ

اسے (قرآن کو) از خود گھڑ لیا ہے۔ فرمایئے کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اور (اپنی مدد کے لیئے) اللہ کے علاوہ جس کو بھی بلا سکتے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

بلا لو۔ پھر یہ (کفار) اگر آپ کی بات قبول نہ کریں تو (ان سے کہہ دیں) جان لو کہ یہ تو

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ

اللہ ہی کے علم سے نازل ہوا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو کیا تم

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اب اسلام قبول کرتے ہو؟ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

زیب وزینت کے طلبگار ہوں ہم ان کو ان کے اعمال کا بدلہ اس (دنیا) میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى

ان کی کوئی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت میں

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ

آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو انہوں نے یہاں (دنیا میں) کیا تھا سب برباد ہوا اور جو کچھ

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

وہ کرتے رہے ہیں سب ضائع ہوا۔ بھلا (منکر قرآن ایسے شخص کے برابر ہے) جو شخص اپنے پروردگار کی

رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اُس (اللہ) کی جانب سے ہو اور اس سے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ

پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی جو پیشوا اور رحمت تھی یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

اور جو کوئی گروہوں میں سے اس کے ساتھ کفر (انکار) کرے تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۫ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

سو (اے مخاطب!) تم اس (قرآن) کی طرف سے شک میں مت پڑنا۔ یقیناً وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سچ ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ

ولیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ جوڑ لے ایسے لوگ اپنے پروردگار کے سامنے

عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

پیش کیے جائیں گے اور (اعمال کے) گواہ (فرشتے) کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾

اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا جان لو! کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا

جو کہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھاپن تلاش کرتے ہیں

عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین میں

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

(کہیں بھاگ کر، اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ؔؕ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

ان کا کوئی مددگار ہے۔ ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا

وقف لازم

مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

کہ یہ لوگ (کفر کی وجہ سے آپ کو) نہ سن سکتے تھے اور نہ (آپ کو) دیکھ سکتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑ رکھے تھے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ

سب ان سے جاتے رہے۔ لازماً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اٹھانے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کی یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا اور بہرہ ہو

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا

اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا ہو، کیا دونوں (اپنی) حالت میں برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۙ 28 ع ۲ ۱۴ ۲

سوچتے کیوں نہیں؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے فرمایا)

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

بے شک میں تمہارے لئے (انجام بد سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

بے شک مجھے تمہاری نسبت درد دینے والے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ تو ان کی قوم

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

آدمی سمجھتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی بھی ان ہی لوگوں نے کی جو ہم میں ادنیٰ

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ

درجے کے ہیں (اور وہ بھی) ظاہر رائے سے (یعنی غور وخوض سے نہیں کی) اور ہم تمہاری اپنے اوپر

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا

يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار (اللہ) کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت (نبوت) بخشی ہو پھر (اس کی حقیقت) تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہو تو

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ

کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے میری قوم!

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ

اس کے بدلے میں نے تم سے مال وزر نہیں مانگا میرا صلہ تو اللہ کے ذمہ ہے اور جو لوگ ایمان لائے

اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

ہیں میں انہیں نکالنے والا نہیں۔ بے شک وہ تو اپنے پروردگار سے (خوش وخرم) ملنے والے ہیں

وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ

اور لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ان کو نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کر سکتا ہے پس تم غور کیوں نہیں کرتے ہو؟

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں

الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ یقیناً میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کے بارے جو

تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ

تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں کہتا ہوں کہ اللہ ان کو ہرگز بھلائی نہ دے گا۔ اللہ خوب جانتے ہیں

اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

جو ان کے دلوں میں ہے (اگر میں ایسا کہوں) تو یقیناً میں بے انصافوں میں سے ہوں۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

کہنے لگے اے نوح (علیہ السلام)! یقیناً تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت زیادہ جھگڑا کیا

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ لے آؤ

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ

فرمایا اگر اللہ چاہیں گے تو یقیناً اس کو تمہارے سامنے لے آئیں گے اور تم (اُس کو) عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ

نہیں کر سکتے۔ اور میری خیرخواہی تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گی

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ

اگر میں چاہوں بھی کہ تمہیں نصیحت کروں، اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے

هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ

تو وہ تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (حضرت محمد ﷺ)

قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ

نے یہ (قرآن اپنے پاس سے) بنالیا ہے۔ فرمائیے اگر میں نے اسے بنالیا ہے تو میرے جرم کا وبال مجھ پر (ہوگا)

مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن

اور جو گناہ تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

آپ کی قوم میں سے جو لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کے علاوہ ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا پس

بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

آپ ان کے کردار کا غم نہ کھائیں۔ اور ہمارے روبرو کشتی بنائیں

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم

اور ہماری وحی کے مطابق۔ اور غلط کاروں کے بارے ہم سے کچھ نہ کہیئے بے شک وہ (ضرور) غرق کر

مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

دیئے جائیں گے۔ اور وہ (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے تھے اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے

مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا

پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے۔ وہ فرماتے اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ

تو یقیناً (ایک روز) ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے جیسے تم مذاق اڑاتے ہو۔ پس تم کو

تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور (سے بھی پانی)

وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ

جوش مارنے لگا تو ہم نے فرمایا کہ ہر قسم (کے جانور میں) سے جوڑا جوڑا اس (کشتی) میں رکھ لیجئے

اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

اور اپنے گھر والوں کو (بھی) مگر اس شخص کے علاوہ جس پر بات طے ہو چکی ہے اور جو ایمان لا چکے ہیں

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَ قَالَ

(ان کو) اور ان کے ساتھ بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے تھے۔ اور فرمایا اس

ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ

میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بے شک

رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لے کر پہاڑوں جیسی موجوں

كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

میں چلنے لگی اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو آواز دی اور وہ (کشتی سے) الگ تھا

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾

کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت رہو۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

اس نے کہا میں ابھی پہاڑ کے ساتھ جا لگوں گا وہ مجھ کو پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

آج اللہ کے حکم (عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر وہی رحم فرمائیں

قرآن حضرت نوح علیہ السلام رسالت ۱۲

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور (اتنے میں) دونوں کے درمیان لہر حائل ہوگئی پھر وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ

اور حکم دیا گیا اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا

وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ

اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو

رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ

پکارا۔ پس عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے ہے اور یقیناً آپ کا

وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

وعدہ سچا ہے اور آپ سب فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ارشاد ہوا

يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ

اے نوح (علیہ السلام)! بے شک وہ آپ کے اہل میں سے نہیں ہے یقیناً اس کے اعمال ناشائستہ

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ

ہیں سو مجھ سے ایسی چیز کی درخواست نہ کریں جس کی آپ کو خبر نہیں۔ بے شک میں آپ کو

اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

پروردگار! یقیناً میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ سے کسی ایسی چیز کا سوال کروں جس کی مجھ کو خبر نہیں

الربع

وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہیں فرمائیں گے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤی

ارشاد ہوا اے نوح (علیہ السلام)! اتریں ہماری طرف سے سلام اور برکتیں لے کر جو آپ پر اور ان لوگوں

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ

(جماعتوں) پر (نازل) ہوں گی جو آپ کے ساتھ ہیں اور (ایسی) امتیں (بھی) ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے)

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

فائدے دیں گے پھر ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا

جن کو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں ان کو اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے اور نہ

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؛ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

آپ کی قوم۔ سو صبر کیجئے یقیناً انجام پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ

ہی کا بھلا ہے۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ھود (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تم (شرک کرکے)

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ

محض بہتان باندھتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

میرا صلہ تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اور اے میری قوم! اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر آسمان سے خوب

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

بارشیں برسائے گا اور تم کو طاقت دے کر تمہاری طاقت بڑھا دے گا

وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

اور گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔ انہوں نے کہا اے ھود (علیہ السلام)! تم ہمارے سامنے کوئی واضح دلیل

بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ

نہیں لائے اور صرف تمہارے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں

وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ

کسی نے تم کو خرابی (آسیب وغیرہ) میں مبتلا کر دیا ہے انہوں نے فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں

وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو (جن کی تم) اُس کے علاوہ (پوجا کرتے ہو)

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى

پس تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنا چاہتے ہو) کر دیکھو پھر مجھے مہلت نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر

اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ

بھروسہ کیا جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

ہیں ان کی چوٹی اُس نے پکڑ رکھی ہے۔ یقیناً میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ

روگردانی کرو گے تو جو پیغام مجھ کو دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا تھا تو یقیناً وہ میں تم کو پہنچا چکا ہوں۔

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ

اور میرا پروردگار تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو (زمین میں) بسا دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷ وَلَمَّا

سکو گے۔ بے شک میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ھود (علیہ السلام) کو اور جو ان کے ساتھ اہل ایمان تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸

اپنی رحمت سے بچا لیا اور ہم نے ان کو ایک سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا

اور یہ (قوم) عاد تھی جنہوں نے (جان بوجھ کر) اپنے پروردگار کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی

رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹ وَاُتْبِعُوْا

نافرمانی کی اور ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو جابر (ظالم اور) ضدی تھے۔ اور اس دنیا میں بھی

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی (رہے گی) دیکھو! بے شک عاد نے

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰

اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ خوب سن لو! رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو ھود (علیہ السلام) کی قوم تھی۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت

وقف لازم

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اس نے تم کو زمین سے پیدا فرمایا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور اس میں تم کو آباد فرمایا پس اُس سے بخشش طلب کرو (ایمان لاؤ) پھر اُس کی طرف متوجہ رہو، بے شک

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

میرا پروردگار قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح (علیہ السلام)!

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

یقیناً اس سے پہلے ہم تم سے کئی امیدیں رکھتے تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے منع

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں اور تم ہمیں جس بات کی طرف بلا رہے ہو

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

یقیناً اس میں ہمیں شبہ ہے اس کی طرف دل نہیں مانتا۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) عطا فرمائی ہو تو

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

اگر میں اُس کی نافرمانی کروں پھر مجھے اللہ سے کون بچائے گا سو تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

نقصان ہی بڑھاتے ہو۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے معجزہ ہے

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اس کو تم بری نیت کے ساتھ چھونا بھی مت

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

پھر تم کو فوری عذاب آ پکڑے گا۔ سو انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے تو

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

(صالح علیہ السلام) نے فرمایا تم اپنے گھروں میں تین دن اور بسو یہ ایسا وعدہ ہے

مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

جس میں ذرا جھوٹ نہیں۔ پس جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) اور جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ

اہل ایمان ان کے ساتھ تھے (سب کو) اپنی عنایت سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

بے شک آپ کا پروردگار بڑی قوت والا، غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ

چنگھاڑ نے آ پکڑا پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے ان میں کبھی

يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

بسے ہی نہ تھے۔ خوب سن لو! یقیناً ثمود نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا۔ سن لو! ثمود کو پھٹکار (رحمت سے

لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ع ۶ ۱۱

دوری) ہوئی۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوش خبری لے کر آئے

قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

تو سلام کہا انہوں نے بھی سلام کہا پھر دیر نہیں کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے

حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

کر آئے۔ پس جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھتے تو ان سے کھٹکے

وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى

اور (ان کو اجنبی جان کر) دل میں ان سے ڈر محسوس کیا انہوں (فرشتوں) نے کہا خوف مت کیجیے بے شک ہم لوط (علیہ السلام)

قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۰﴾ وَ امْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ان کی اہلیہ (پاس) کھڑی تھیں تب ہنس پڑیں تو ہم نے ان کو

بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى

اسحٰق (علیہ السلام) اور اسحٰق (علیہ السلام) کے بعد یعقوب (علیہ السلام) کی خوش خبری دی۔ انہوں نے کہا اے ہے!

ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

کیا میرے بچہ ہوگا؟ اور میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے خاوند بھی بوڑھے ہیں، بے شک یہ

لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں (فرشتوں) نے کہا کیا آپ اللہ کے کاموں میں تعجب کرتی ہیں

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اے اہل بیت (گھر والو)! آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں بے شک وہ تعریف کیا گیا بڑی

مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ

شان والا ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشی کی خبر بھی ملی

الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ

تو ہم سے قومِ لوطؑ کے بارے بحث کرنے لگے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے تحمل والے، نرم دل

اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ

(اور) رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم (علیہ السلام)! اس بات کو جانے دیں، بے شک آپ کے پروردگار

قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

کا حکم آ پہنچا ہے اور یقیناً ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ

ٹلنے والا نہیں۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾

ہوئے اور ان کے آنے کی وجہ سے تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے آج کا دن بہت مشکل (کا دن) ہے۔

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا

اور ان کی قوم ان کے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور یہ لوگ پہلے ہی

یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ

بُرے کام کرتے تھے انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے رسوا نہ کرو

اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ

کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ہے؟ وہ کہنے لگے کہ یقیناً تم جانتے ہو

مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا

تمہاری (قوم کی بہو) بیٹیوں کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں یقیناً تم اس سے خوب

نُرِیْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی

واقف ہو۔ انہوں نے فرمایا اے کاش! میرے پاس تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی

رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ

مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے اے لوط (علیہ السلام)! یقیناً ہم تو آپ کے پروردگار کے

یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا

بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں یہ لوگ آپ تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے پس آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دیں

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی۔ یقیناً اس پر وہی مصیبت پڑنے والی ہے

مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ

جو ان پر پڑے گی۔ بے شک ان کے (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ہے؟ پس جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) اوپر کا نیچے

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾

(اور نیچے کا اوپر) کر دیا اور ان پر کھنگر کے پتھر برسائے (جو) لگاتار (گر رہے تھے۔)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع

جن پر آپ کے پروردگار کا خاص نشان بھی تھا اور یہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو

وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

بے شک میں تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور یقیناً مجھے تم پر ایسے دن

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ

کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم کو) گھیر کر رہے گا۔ اور اے میری قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کرکے نہ دیا کرو

النصف ۱۵۴ ع ۷

وَ لَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۸۵﴾ بَقِیَّتُ اللّٰهِ

اور زمین میں فساد کرتے ہوئے حد سے نہ نکلو۔ اگر تم (میرے کہنے کا)

خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَیۡکُمۡ

یقین کرو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور میں تم پر نگہبان

بِحَفِیۡظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوۡا یٰشُعَیۡبُ اَصَلٰوتُکَ تَاۡمُرُکَ اَنۡ

نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام)! کیا تمہاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ

نَّتۡرُکَ مَا یَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِیۡۤ اَمۡوَالِنَا

ہمارے باپ دادا جن کو پوجتے آئے ہیں ہم ان کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں تصرف نہ کریں

مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّکَ لَاَنۡتَ الۡحَلِیۡمُ الرَّشِیۡدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ یٰقَوۡمِ

یقیناً تم تو بڑے نرم دل (اور) راست باز ہو۔ انہوں نے فرمایا

اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کُنۡتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ وَ رَزَقَنِیۡ

اے میری قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے

مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُخَالِفَکُمۡ اِلٰی

عمدہ دولت (نبوت) بخشی ہو (تو کیسے تبلیغ نہ کروں) اور میں نہیں چاہتا کہ جس کام سے میں تم کو منع کروں

مَاۤ اَنۡهٰىکُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا

تمہارے برخلاف وہ خود کرنے لگوں میں تو جس قدر مجھ سے ہو سکے اصلاح

اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَ مَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ

چاہتا ہوں اور مجھ کو جو توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ ہی (کی طرف) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں

وَ اِلَیۡهِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾ وَ یٰقَوۡمِ لَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شِقَاقِیۡۤ

اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ

جو مصیبت نوح (علیہ السلام) کی قوم پر یا ھود (علیہ السلام) کی قوم پر یا صالح (علیہ السلام) کی قوم پر واقع ہوئی تھی

هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

وہی تم پر واقع ہو اور لوط (علیہ السلام) کی قوم (کا زمانہ) تم سے کچھ دور نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

اور اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرو پھر اس کے آگے توبہ کرو بے شک میرا پروردگار (اللہ) بڑا مہربان

وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ

محبت والا ہے۔ انہوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام)! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

اور بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے

لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

تو ہم ضرور تم کو سنگسار کر دیتے اور ہماری نظروں میں تمہاری کوئی توقیر نہیں۔ انہوں نے فرمایا

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ

اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ باتوقیر ہے اور اس کو تم نے پس پشت ڈال دیا

ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ

بے شک میرا پروردگار تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ یقیناً میں بھی (اپنے طور پر) عمل کر رہا ہوں تم کو جلد ہی

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ

معلوم ہوا جاتا ہے کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کردے اور کون جھوٹا ہے۔

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

اور تم بھی منتظر رہو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا

نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اہلِ ایمان ان کے ہمراہی تھے اپنی رحمت سے بچا لیا

مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور ان ظالموں کو سخت چنگھاڑ نے آ پکڑا پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا

اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ جان لو! کہ مدین کو ایسی ہی

بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ۸

پھٹکار (رحمت سے دوری) ہوئی جیسی ثمود کو پھٹکار (رحمت سے دوری) ہوئی تھی۔ اور یقیناً ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے سرداروں کی طرف، پھر وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلتے رہے اور فرعون کا حکم

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ 29

درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر ان کو دوزخ میں جا

النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ

اُتارے گا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ اتارے جائیں گے۔ اور اس (دنیا) میں بھی لعنت

لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کو بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ بہت بُرا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

یہ (پرانی) بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ سے بیان فرماتے ہیں ان میں سے کچھ (کے آثار) تو باقی ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور بعض کا بالکل خاتمہ ہو گیا۔ اور ہم نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی لیکن انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ

جب آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ان کے وہ معبود جن کو

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا

وہ اللہ کو چھوڑ کر پوجتے تھے ان کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے اور اُلٹا ان کو نقصان

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

ہی پہنچایا اور آپ کے پروردگار کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب بستیوں کو

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ

پکڑتا ہے اور جبکہ وہ ظلم کرتے ہوں۔ بے شک اس کی گرفت بڑی دکھ دینے والی

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

بڑی سخت ہے۔ یقیناً ان (واقعات) میں اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

ڈرتا ہو یہ وہ دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

جب (سب لوگ اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اس کو تھوڑی مدت کے لیے

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

ملتوی کیے ہوئے ہیں۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی متنفس اس کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کر سکے گا

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

پھر ان میں بعضے بدبخت ہوں گے اور بعضے نیک بخت ہوں گے۔ سو جو بدبخت ہیں وہ تو دوزخ میں

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

(ایسے حال میں) ہوں گے کہ وہاں ان کی چیخ وپکار پڑی ہوگی۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

آسمان اور زمین قائم ہیں سوائے اس کے کہ آپ کا پروردگار چاہے (اگر وہی نکالنا چاہے)

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

یقیناً آپ کا پروردگار جو کچھ چاہے اس کو پورا فرما سکتا ہے۔ اور جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

سو وہ جنت میں (داخل) ہوں گے اسی میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

سوائے اس کے کہ جو آپ کا پروردگار چاہے یہ (اس کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی (کاٹی نہ جائے گی)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں پس آپ اس کی وجہ سے خلجان میں نہ پڑیئے یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ

جس طرح پہلے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اور یقیناً ہم ان کو (عذاب سے) ان کا حصہ

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ۹ ۱۹ ۹

بلاکم وکاست پورا پورا دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

ٹھہر چکی ہے تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور یقیناً وہ تو اس سے بڑے شبہ میں

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ

پڑے ہوئے ہیں اور بے شک سب ایسے ہی ہیں کہ آپ کا پروردگار ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا حصہ ضرور دے گا

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

اور یقیناً وہ سب کے اعمال کی پوری پوری خبر رکھتا ہے۔ سو آپ اور جو لوگ توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہیں قائم

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

رہیئے، جیسے آپ کو ارشاد ہوا ہے اور حد سے نہ نکلیں۔ بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو

بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

دیکھ رہا ہے۔ اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو پھر (ایسا نہ ہو کہ) تمہیں دوزخ

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ

کی آگ آ لگے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پھر تم کو کہیں سے

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

مدد نہ مل سکے گی۔ اور نماز کی پابندی رکھیں دن کے دونوں سروں پر اور رات کے

مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ

کچھ حصوں میں۔ بے شک نیک کام بُرے کاموں کو مٹا دیتے ہیں یہ بات نصیحت ماننے والوں

ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

کے لئے ایک نصیحت ہے۔ اور صبر کیا کیجئے پس بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ

ضائع نہیں فرماتے۔ تو جو امتیں تم لوگوں سے پہلے گزر چکی ہیں

قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي

ان میں ایسے باشعور لوگ کیوں نہ ہوئے جو (دوسروں کو) ملک میں فساد (کفروشرک) پھیلانے سے

الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

روکتے؟ ہاں (ایسے) تھوڑے (تھے) جن کو ان میں سے ہم نے (عذاب سے) بچایا تھا اور جو لوگ نافرمان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

تھے وہ نازونعمت میں تھے اور وہ انہی باتوں کے پیچھے پڑے رہے اور وہ گناہوں کے عادی تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اور آپ کا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں تو زیادتی کے سبب

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

تباہ کر دے۔ اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جن پر آپ کے پروردگار

رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

کی رحمت ہو۔ اور اسی لیئے ان کو پیدا فرمایا ہے اور آپ کے پروردگار کا ارشاد پورا ہوا

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

کہ میں ضرور دوزخ کو اکٹھے جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ

اور پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے ہم آپ سے بیان فرماتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے

بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان (قصوں) میں آپ تک حق پہنچ گیا اور

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے فرما دیجیے کہ

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا

تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو بے شک ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔ اور تم منتظر رہو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتوں کا

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے سو اسی کی عبادت کیجیے اور اسی پر بھروسہ کیجیے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں آپ کا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱ سورۂ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الٓرٰ ۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

عربی میں نازل فرمایا تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم نے جو یہ قرآن

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعے ہم آپ کو ایک بہت اچھا قصہ

الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝

سناتے ہیں اور آپ کو پہلے اس کی خبر نہ تھی۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا، اے اباجان! بے شک میں نے (خواب میں) گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝

ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے، ان کو اپنے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ

انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

پس وہ تمہارے ساتھ کوئی فریب کریں گے بے شک شیطان انسان کا

مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح آپ کا پروردگار آپ کو چن لے گا (برگزیدہ کر دے گا) اور

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى

آپ کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم عطا فرمائے گا اور آپ پر اور اولادِ یعقوبؑ پر

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اپنی نعمت پوری فرمائے گا جس طرح پہلے اس نے (اپنی نعمت) آپ کے دادا ابراہیم اور اسحٰق (علیہما السلام)

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ ع ۱۰

پر پوری فرمائی تھی۔ بے شک آپ کا پروردگار جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝

یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا
جب انہوں نے (آپس میں) بات کی کہ یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہمارے والد کو ہم سے
مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ
زیادہ پیارے ہیں اور حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے والد صریح
مُّبِيْنِ ۚ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا
غلطی پر ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر دو یا کہیں دور دراز پھینک آؤ
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
پھر والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد
قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا
تم بہتر حالت میں ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف (علیہ السلام) کو
يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ
قتل نہ کرو اور ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر ان کو نکال کر (دوسرے ملک)
السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا
لے جائے اگر تم کو کرنا ہی ہے تو۔ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان! کیا
لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾
وجہ ہے کہ یوسف (علیہ السلام) کے بارے آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بے شک ہم ان کے خیر خواہ ہیں۔
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ
کل ان کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائیں اور کھیلیں اور یقیناً ہم
لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ بے شک یہ بات مجھے دکھی کر دیتی ہے کہ تم ان کو لے جاؤ

بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ

اور مجھے اندیشہ یہ ہے کہ ان کو کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم ان

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ

سے بے خبر رہو۔ کہنے لگے اگر ان کو بھیڑیا کھا جائے اور ہم جماعت (کی جماعت) موجود ہوں تو

عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

پھر یقیناً ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوئے۔ غرض جب ان کو لے گئے

وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبٰتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَیْنَاۤ

اور اتفاق کر لیا کہ ان کو گہرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے

اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا

ان کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ان کو ضرور یہ بات جتلائیں گے اور وہ پہچانیں

یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾

گے بھی نہیں۔ اور وہ رات کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا یُوْسُفَ

کہنے لگے اے ہمارے ابا جان! ہم تو دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے اور یوسف (علیہ السلام)

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو انہیں بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری بات پر

لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ

یقین نہ کریں گے اور خواہ ہم سچ ہی کہتے ہوں۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا

بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

خون بھی لگا لائے۔ (یعقوب علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تم نے اپنی طرف سے ایک بات گھڑ لی ہے

الثلثیم

اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا

پس صبر ہی خوب ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی

تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ

مدد فرمائے۔ اور (کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا پس انہوں نے اپنا آدمی پانی لانے کے لئے بھیجا

فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوۡهُ

تو اس نے (کنویں میں) اپنا ڈول ڈالا (یوسف علیہ السلام اس سے لٹک گئے) کہنے لگا بہت خوشی کی بات ہے یہ تو

بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوۡهُ

(بہت خوبصورت، اچھا) لڑکا (نکل آیا) ہے اور انہیں مالِ تجارت سمجھ کر چھپا لیا اور اللہ کو ان کی کارگزاریاں معلوم

بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَكَانُوۡا فِيۡهِ

تھیں۔ اور ان کو تھوڑی سی قیمت معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے)

مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ ع ۱۴ ۲

میں کوئی رغبت نہ تھی۔ اور جس شخص نے مصر میں ان کو خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے

مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰٮهُ عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ

کہا کہ اسے عزت واکرام سے رکھو ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے

اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى

یا ہم اس کو بیٹا بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس سرزمین (مصر) میں

الۡاَرۡضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ؕ

جگہ دی اور تاکہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمۡرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہیں و لیکن بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکمت (نبوت)

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ

اور علم بخشا اور اسی طرح ہم (خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت کے

الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ

گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ

جلد آجاؤ۔ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! بے شک وہ (تیرا خاوند) میرا مربّی ہے اس نے

اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ

مجھے بہت اچھی طرح رکھا۔ یقیناً غلط کاروں کو کبھی کامیابی نہیں ہوا کرتی۔ اور البتہ اس

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

عورت نے ان کا قصد کیا اور اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھتے تو (ہو سکتا ہے)

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ

وہ بھی قصد کرتے۔ اس طرح ہوا تاکہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی (گناہِ صغیرہ و کبیرہ) کو دور کر دیں بے شک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے ان کا کرتہ

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا

پیچھے کی طرف سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس عورت کے شوہر کو دروازے کے

لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

پاس پایا وہ عورت کہنے لگی جو تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کرنا چاہے

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ

اس کی سوائے اس کے کیا سزا ہوسکتی ہے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا دی جائے۔ انہوں

هِيَ رَاوَدْتُّنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

(یوسف علیہ السلام) نے فرمایا اس نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تو اسی (عورت) کے قبیلے کے

اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر ان کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ

سچی ہے اور یہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

پھٹا ہے تو یہ عورت جھوٹی ہے اور یہ (یوسف علیہ السلام) سچے ہیں۔ پس جب

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ

ان کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا کہنے لگا یہ تم عورتوں کی چالاکی ہے بے شک تمہاری

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫

چالاکیاں بہت بڑی ہوتی ہیں۔ (اے) یوسف (علیہ السلام)! اس بات کو جانے دو

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۳

اور (اے عورت!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بے شک قصور تیرا ہی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ

اور شہر کی (امراء کی) عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو

فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا

اپنے مطلب کے لیئے پھسلاتی ہے اس کے عشق میں مبتلا ہوگئی ہے۔ بے شک ہم تو اس عورت کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
صریح غلطی پر دیکھتی ہیں۔ پس جب اس عورت نے ان عورتوں کی چال کی یہ بات سنی تو ان کو (دعوت پر) بلا بھیجا
اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ
اور ان کے لیئے تکیہ (مسند) لگایا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ
(پھل کاٹنے کو) اور ان (یوسف علیہ السلام) سے کہا ان کے سامنے باہر آئیں پس جب عورتوں نے ان کو
عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ
دیکھا تو ان کو بہت بڑا (حسین) پایا اور (پھل کاٹتے ہوئے) اپنے ہاتھ کاٹ لیئے
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
اور کہنے لگیں پاکی ہے اللہ کے لیئے یہ شخص (ہرگز) بشر نہیں مگر یہ کوئی
مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ
بزرگ فرشتہ ہے۔ اس نے کہا پس یہی شخص ہے جس کے بارے تم مجھے ملامت
فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ
کرتی ہو اور یقیناً میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا پس یہ پاک صاف رہا
وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا
اور اگر آئندہ میرا کہنا نہیں مانے گا تو ضرور قید کر دیا جائے گا
مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ
اور بے عزت ہوگا۔ انہوں (یوسف علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف یہ عورتیں
مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ
مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت تو جیل جانا مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے فریب کو مجھ سے دور نہیں فرمائیں گے

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ

تو میں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا اور نادانوں میں سے ہوجاؤں گا۔ پس ان کے پروردگار نے

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

ان کی دعا قبول فرمالی پھر ان (عورتوں) کے مکر کو ان سے دور فرما دیا۔ بےشک وہ بڑے سننے

الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

والے خوب جاننے والے ہیں۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشانیاں دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ۱۴

ان کو کچھ عرصہ تک قید رکھا جائے۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی جیل میں داخل

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

ہوئے ان میں سے ایک نے کہا کہ میں اپنے کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں

وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ

اور دوسرے نے کہا کہ میں خود کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا

ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجئے کہ بےشک ہم

نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

آپ کو (پرخلوص) نیکو کار سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کھانے کے لئے تمہیں جو کھانا ملتا ہے

تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

میں اس کے آنے سے پہلے اس کی حقیقت تمہیں بتا دوں گا

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ یقیناً میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کے دین کی پیروی کرتا ہوں

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ

ہمیں زیبا نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک کریں یہ

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللہ کا ہم پر فضل ہے اور لوگوں پر بھی

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

ولیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانے کے ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کیا الگ الگ آقا اچھے ہیں یا اللہ جو یکتا ہیں (جو سب سے)

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً

زبردست ہیں۔ تم لوگ اس کو چھوڑ کر صرف چند (بے حقیقت) ناموں کی عبادت کرتے ہو جو

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

حکم صرف اللہ ہی کا ہے اس نے فرمایا ہے کہ

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے ولیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ
نہیں جانتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! تم میں ایک تو (بری ہوکر)
رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے سو وہ سولی دیا جائے گا پھر اس کے سر
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾
میں سے پرندے کھائیں گے جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے اس کا فیصلہ ہوچکا۔
وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ
اور دونوں میں سے جس کے بارے انہیں خیال تھا کہ رہائی پا جائے گا اس سے فرمایا کہ اپنے
رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي
آقا سے میرا ذکر بھی کرنا سو شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا پھر وہ (یوسف علیہ السلام)
السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى ۱۵
چند برس جیل میں ہی رہے۔ اور بادشاہ نے کہا میں نے (خواب) دیکھا ہے
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ
کہ سات موٹی گائیں ہیں ان کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ
سبز خوشے ہیں اور اس کے علاوہ خشک ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو
فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا
تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ کہنے لگے یہ
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
تو یونہی پریشان خیالات ہیں اور ہم لوگ خوابوں کی تعبیر کا علم بھی نہیں رکھتے۔

وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا

اور وہ شخص جو دو قیدیوں میں سے رہا ہو گیا تھا بولا اور اسے مدت کے بعد (یوسف علیہ السلام کی بات کا) خیال آیا

اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا

کہ میں آپ کو اس کی تعبیر لا دیتا ہوں سو آپ مجھے جانے دیجئے۔ (اے) یوسف (علیہ السلام)

الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ

اے سچے! ہمیں (تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سرسبز ہیں اور ان کے علاوہ

یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

خشک ہیں تاکہ میں ان لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ ان کو

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ

معلوم ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا تم لوگ سات سال تک متواتر کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا

تو جب غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے علاوہ جو تمہارے کھانے کے کام آئے اسے

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ 30

اس کے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد سات برس ایسے سخت (خشک سالی کے) آئیں گے

شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا

کہ اس (ذخیرہ) کو کھا جائیں گے جو تم نے ان (برسوں) کے لیے جمع کر کے رکھا ہوگا مگر تھوڑا

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

سا جو تم بچا کے رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایسا سال آئے گا

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالَ

کہ اس میں لوگوں پر خوب بارش برسے گی اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ

الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ

نے حکم دیا کہ ان کو میرے پاس لاؤ پس جب آپ کے پاس قاصد پہنچا تو آپ نے فرمایا

ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

تُو اپنے آقا کے پاس واپس جا پس اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

اپنے ہاتھ کاٹ لیئے تھے بے شک میرا پروردگار ان عورتوں کے فریب کو خوب جانتا ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ

(بادشاہ نے عورتوں سے) کہا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف (علیہ السلام) کو اپنی طرف مائل

نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ

کرنا چاہا (ان عورتوں نے) کہا حاشاءللہ (اللہ پاک ہیں) ہم نے تو ان میں کوئی برائی

سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ

نہیں جانی۔ عزیز کی بیوی کہنے لگی اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے

الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ

میں نے ہی ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

بلاشبہ وہ سچے ہیں۔ میں یہ اس لیئے کہہ رہی ہوں کہ وہ (یوسف علیہ السلام) جان لیں کہ میں نے پیٹھ پیچھے

بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

ان سے خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے آپ کو پاک صاف نہیں کہتی بے شک نفس تو (انسان کو) برائی ہی سکھاتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳

مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا

اور بادشاہ نے کہا ان کو میرے پاس لاؤ میں ان کو خاص اپنے ساتھ رکھوں گا پس جب

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴

(بادشاہ نے) ان سے گفتگو کی کہا یقیناً آج سے آپ ہمارے ہاں بڑے معزز (اور) بڑے قابلِ اعتماد ہیں۔

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ

(یوسف علیہ السلام نے) فرمایا مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کر دیجیے بے شک میں حفاظت بھی رکھوں گا (اور اس شعبہ کو)

عَلِيْمٌ ۝۵۵ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ

خوب جانتا بھی ہوں۔ اور ہم نے اسی طرح سے یوسف (علیہ السلام) کو ملک (مصر) میں با اختیار بنا دیا

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ فرمائیں

نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

اور ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷ۧ وَجَاۗءَ

کہیں بہتر ہے ایمان لانے والوں اور پرہیز گاری کرنے والوں کے لیے۔ اور یوسف (علیہ السلام)

اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ

کے بھائی آئے (غلہ لینے کی غرض سے) پھر ان کے پاس پہنچے تو انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

اور وہ ان (یوسف علیہ السلام) کو نہ پہچان سکے۔ اور جب انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا

ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي

تو فرمایا جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ

الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ

میں ماپ بھی پورا پورا دیتا ہوں اور میں مہمانداری بھی سب سے اچھی کرتا ہوں۔ پھر اگر تم اسے میرے پاس

بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا

نہ لاؤ گے تو تمہیں میرے پاس سے غلہ نہیں ملے گا اور تم میرے پاس بھی نہیں آسکو گے۔ انہوں

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ

نے کہا ہم اس کے بارے اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ اور انہوں

لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

(یوسف علیہ السلام) نے اپنے کام کرنے والوں کو حکم دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب میں (چھپا کر)

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (پا کر خوش ہوں) تاکہ یہ پھر سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

یہاں آئیں۔ پس جب وہ واپس اپنے والد (یعقوب علیہ السلام) کے پاس پہنچے کہنے لگے اے ہمارے والد!

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ

ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے سو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم (پھر) غلہ لاسکیں اور یقیناً

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

ہم ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اس کے بارے میں تمہارا

اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪
ایسا ہی اعتبار کرلوں جیسے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے کیا تھا۔ سو اللہ ہی نگہبان ہیں
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ
اور وہ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو (اس میں)
وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا
ان کو ان کی جمع پونجی (بھی) ملی جو ان کو واپس کردی گئی تھی۔ کہنے لگے اے ہمارے والد! ہمیں اور کیا چاہیئے
نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا
یہ ہماری پونجی ہے جو ہمیں واپس کردی گئی ہے اور اب ہم اپنے گھر والوں کے لیے (اور) غلہ لائیں
وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ
گے اور اپنے بھائی کی خوب حفاظت کریں گے اور (ان کی وجہ سے) ایک اونٹ کا بوجھ غلہ زیادہ لائیں گے۔
يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ
یہ تھوڑا سا غلہ ہے۔ انہوں نے فرمایا میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک
مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ
کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے وعدہ نہ کرو کہ تم ضرور اسے لے ہی آؤ گے ہاں اگر تم گھیر ہی لیے جاؤ
بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
تو (مجبوری ہے) پس جب وہ (قسم کھا کر) ان سے وعدہ کر چکے تو فرمایا کہ جو قول و قرار
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ
ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! (سب کے سب) ایک ہی دروازے
وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ
سے مت داخل ہونا اور علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کے

عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
حکم کو تو تم سے نہیں روک سکتا حکم تو بس اللہ کا ہی (چلتا) ہے
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
اور جب وہ (شہر میں) داخل ہوئے جہاں سے ان کے والد نے ان کو فرمایا تھا
يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ
کوئی تدبیر اللہ کے حکم کو ان سے ذرا بھی نہ ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب (علیہ السلام) کے
نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
دل کی آرزو تھی جو انہوں نے پوری کی اور یقیناً وہ بڑے صاحبِ علم تھے اس لیئے کہ
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا ع ۸ ۱۰ ۲
جو ہم نے ان کو علم بخشا تھا ولیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔ اور جب
دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ
یہ لوگ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا یقیناً
اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا
میں تمہارا بھائی (یوسف علیہ السلام) ہوں، جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں سو اس کا رنج مت کرنا۔ پھر جب
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ
انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے
اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
سامان میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ اے قافلے والو! تم تو

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

چور ہو۔ اور وہ ان (تلاش کرنے والوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کون سی چیز گم ہوگئی ہے؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

انہوں نے کہا ہم کو شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور جو شخص اس کو لے آئے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ

بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

(غلہ) ملے گا اور میں اس بات کا ضامن ہوں۔ کہنے لگے اللہ کی قسم بے شک تم خوب جانتے ہو

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

کہ ہم اس ملک میں اس لیئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس (چوری) کی سزا کیا ہوگی؟ کہنے لگے

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے سامان میں وہ پایا جائے پس وہی اس کا بدلہ قرار دیا جائے، ہم

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

غلط کاروں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر انہوں (یوسف علیہ السلام) نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

اسباب سے تلاش شروع کی پھر اپنے بھائی کے اسباب سے اسے برآمد کر لیا اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیئے تدبیر کی۔ وہ اپنے بھائی کو بادشاہ (مصر) کے قانون کے مطابق نہیں

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

لے سکتے تھے سوائے اللہ کی مرضی کے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات

نَشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا

بلند فرماتے ہیں اور تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔ انہوں (برادرانِ یوسفؑ)

اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

نے کہا اگر اس نے چوری کی تو بے شک اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔

فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا اور اسے ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

(دل میں) فرمایا کہ تم (اس معاملہ میں) بہت ہی برے ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ بہت بہتر جانتے ہیں۔

قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا

وہ کہنے لگے اے عزیز! (عزیز مصر) بے شک اس کے والد بہت بوڑھے (بزرگ) ہیں

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۷۸﴾

سو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے۔ بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے علاوہ

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا ع ۱۱ ۱۰ ۲

کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم ضرور بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پس جب وہ

اسْتَیْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ

ان سے نا امید ہو گئے تو الگ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سب سے بڑے نے کہا،

اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ

اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) کے معاملہ میں تم کس قدر قصور کر چکے ہو سو میں تو اس

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

جگہ سے ہلنے کا نہیں جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ

فیصلہ فرما دیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ تم لوگ واپس اپنے والد کے پاس جاؤ

فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا

پس (ان سے جا کر) کہو اے ہمارے ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی (اور گرفتار ہوئے) اور ہم تو

بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ

وہی بیان کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم غیب کی باتوں کے تو یاد رکھنے والے نہیں۔ اور جس

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے پوچھ لیجئے اور جس قافلے میں ہم آئے ہیں (اس سے دریافت کر لیجئے)

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔ وہ فرمانے لگے بلکہ تم نے

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ

اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو

جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى

میرے پاس لے آئے بے شک وہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور ان سے

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

رخ پھیر لیا اور فرمانے لگے وائے افسوس! یوسف (علیہ السلام) پر اور دکھ سے (رو رو کر) ان کی آنکھیں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

سفید ہو گئیں سو وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ (بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

اگر آپ یوسف (علیہ السلام) کو اسی طرح یاد کرتے رہے تو بیمار پڑ جائیں گے یا

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ

جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے فرمایا یقیناً میں تو اپنے رنج وغم کا

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

اے میرے بیٹو! جاؤ پس یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کو تلاش کرو

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بےشک اللہ کی رحمت سے

رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔ پس جب وہ ان (یوسف علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو

عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ

کہنے لگے اے عزیز! (عزیزِ مصر) ہم کو اور ہمارے خاندان کو (قحط کی وجہ سے) بہت تکلیف پہنچ رہی ہے

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں سو (اس کے بدلے) ہمیں پورا غلہ دے دیجئے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور ہم پر خیرات کیجئے۔ بےشک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزائے خیر دیتے ہیں۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم کو یاد ہے تم نے یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ

کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادانی میں مبتلا تھے۔ وہ بولے کیا واقعی آپ ہی یوسف (علیہ السلام) ہیں؟

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ

انہوں نے فرمایا میں یوسف (علیہ السلام) ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بے شک ہم پر اللہ نے بڑا

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

احسان فرمایا ہے اور جو شخص واقعی اللہ سے ڈرتا ہے اور (گناہوں سے) صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ کہنے لگے اللہ کی قسم یقیناً اللہ نے آپ کو ہم

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ

پر فضیلت بخشی اور ہم ہی خطاوار تھے۔ انہوں نے فرمایا آج کے دن تم پر کوئی

الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

عتاب نہیں، اللہ تمہارا قصور معاف فرمائیں اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ

یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دو،

يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا ۱۴/۱۰

وہ دیکھنے لگ جائیں گے اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ

جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد فرمانے لگے کہ بے شک مجھے یوسف (علیہ السلام) کی خوشبو

يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ

آرہی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے میں بہکی باتیں کر رہا ہوں۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ ع

آپ یقیناً اسی پرانے فضول خیال میں مبتلا ہیں۔ پس جب خوش خبری دینے والا آیا

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ

تو اُس نے اس (کرتے) کو ان کے منہ پر ڈال دیا سو وہ فوراً ہی دیکھنے لگے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا

اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

نہ تھا کہ یقیناً میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

انہوں نے عرض کیا اے ہمارے والد! ہمارے لیئے ہمارے گناہ کی بخشش مانگیئے، بے شک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

انہوں نے فرمایا عنقریب میں تمہارے لیئے اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش طلب کروں گا، بے شک وہ

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ پس جب (یہ سب لوگ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور فرمایا مصر میں چلیئے اللہ کو منظور ہو تو (وہاں) امن

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

سے رہیئے۔ اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر بٹھایا اور سب ان (یوسف علیہ السلام) کے آگے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

سجدے میں گر گئے اور انہوں نے فرمایا اے میرے ابا جان! یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ

پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا بے شک میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور یقیناً اس نے مجھ پر بہت احسان

بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

کیا ہے جب مجھے جیل خانے سے نکالا اور آپ کو گاؤں سے یہاں لایا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ

بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ

بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے، بے شک وہ بڑے علم والا بڑی

الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ

حکمت والا ہے۔ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے سلطنت کا بڑا حصہ عطا فرمایا

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۟

اور مجھے خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے!

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں مجھ کو فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھایئے

وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

اور مجھے خاص نیک بندوں میں شامل فرمایئے۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا

جو ہم وحی کے ذریعے آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف علیہ السلام) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے

اَمْرَهُمْ وَ هُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ

جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ اور بہت سے لوگ خواہ

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ

آپ کتنی ہی خواہش کریں ایمان لانے والے نہیں۔ اور آپ ان سے اس کا کوئی صلہ بھی نہیں مانگتے یہ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ ع ۱۵

(قرآن) تو تمام جہانوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان کی طرف توجہ

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا

نہیں کرتے۔ اور ان کے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

وہ (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ تو کیا یہ اس بات سے بےخوف ہیں کہ ان پر

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر اچانک قیامت آجائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا

اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ فرما دیجئے میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ ۛ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَسُبْحٰنَ

سمجھ بوجھ کر (دلیل وبرہان سے) میں بھی اور میرے پیرو بھی۔

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ

بستیوں کے رہنے والوں میں سے جتنے (رسول) بھیجے ہیں سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی

وقف النبی علیہ السلام

الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

بھیجتے تھے تو کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں سو دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ

جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیئے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

بہت بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں پس کیا تم سمجھتے نہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ

یہاں تک کہ جب پیغمبر (ان سے) مایوس ہو گئے اور انہوں (کفار) نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا

كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا

تو ان (انبیاءؑ) کے پاس ہماری مدد آگئی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا

يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

عذاب (اترنے کے بعد) گناہگاروں سے پھرا نہیں کرتا۔ یقیناً ان کے

كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا

قصے میں عقل مندوں کے لیئے عبرت ہے یہ (قرآن)

كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ

ایسی بات نہیں جو (اپنی طرف سے) بنالی گئی ہو لیکن جو (کتابیں) اس سے پہلے ہیں ان کی تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى

کرنے والا ہے اور ہر بات کی تفصیل بتانے والا

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲ ۱۱

اور ایمان والوں کے لیئے ذریعۂ ہدایت اور رحمت ہے۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۴۳ سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب (الٰہی) کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

گیا ہے بالکل سچ ہے ولیکن بہت سے لوگ ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

نہیں لاتے۔ اللہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے اونچا کھڑا کر دیا

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

(جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

ہر ایک، ایک مقررہ میعاد تک گردش کر رہا ہے وہی (اللہ) ہر ایک کام کی تدبیر فرماتا ہے

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

(اور) دلائل کو تفصیل سے بیان فرماتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کے پاس جانے پر یقین کرو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور وہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا

وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

پیدا فرمائے اور اس میں ہر قسم کے پھلوں سے دو دو قسمیں پیدا فرمائیں،

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ڈھانک دیتا ہے رات سے دن (کی روشنی) کو، بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ

بہت سے دلائل موجود ہیں۔ اور زمین میں کئی طرح کے کھیت ہیں

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

پاس پاس اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعضے تو ایسے ہیں کہ ایک تنے سے

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ

اوپر جا کر دو تنے ہو جاتے ہیں اور بعضے نہیں ہوتے (باوجودیکہ) سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے اور ہم بعض (پھلوں)

بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کو بعض پر کھانے میں (لذت میں) فضیلت بخشتے ہیں۔ بے شک ان امور میں (بھی) سمجھ داروں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

دلائل (موجود) ہیں۔ اور اگر آپ کو تعجب ہوا تو (واقعی) ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم ازسرِنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

جو اپنے پروردگار کے منکر ہوئے اور ایسے ہی لوگوں کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

طوق ہوں گے اور یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ لوگ آپ سے عافیت (بھلائی) سے پہلے مصیبت (برائی) کا تقاضا (مطالبہ)

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

کرتے ہیں اور یقیناً ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے اور بےشک آپ کا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ

پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی ناانصافیوں کے معاف فرمانے والا ہے اور یقیناً آپ کا

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پروردگار سخت سزا دیتا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

ان پر (وہ) معجزہ (جو وہ چاہتے ہیں) ان کے رب کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا۔ بےشک آپ

مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا ع ۷

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے راہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ کو خبر رہتی ہے جو کسی

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ (ماں کے) پیٹ کے اندر کمی اور بیشی ہوتی ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر شے اُس کے نزدیک ایک اندازے سے (مقرر) ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر چیزوں

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

کا جاننے والا ہے سب سے بڑا (اور) عالی شان ہے۔ (اُس کے نزدیک) برابر ہے تم میں

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ

کوئی بات کو چھپائے اور (یا) اسے پکار کر کہے (ظاہر کرے) اور جو شخص رات کو کہیں چھپا رہے

بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ

اور دن (کی روشنی) میں کہیں چلے پھرے۔ اس کے آگے اور پیچھے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ

اُس (اللہ) کے چوکیدار (فرشتے) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا

کرتے ہیں۔ واقعی اللہ کسی قوم کی حالت میں تبدیلی نہیں فرماتے جب تک کہ وہ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا

اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم پر مصیبت کا ارادہ فرمالیتے ہیں تو

مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں رہتی اور اُس (اللہ) کے سوا کوئی اِن کا مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

وہی تو ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

بادل پیدا فرماتا ہے۔ اور گرجنے والا اس کی پاکی بیان

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

کرتا ہے اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے

فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي

پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا (بھی) دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے

اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

جھگڑا کرتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ اسی کے لیے پکارنا سچا ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ

اور جن کو یہ لوگ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کرسکتے

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ

مگر جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دے تاکہ وہ اس کے منہ

فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

تک (اڑکر) آجائے اور وہ (ازخود) اس (کے منہ) تک آنے والا نہیں اور کافروں

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کی پکار محض بے کار ہے۔ اور اللہ کے سامنے ہر کوئی سجدہ کرتا ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ

(سرخم کیئے ہوئے ہے) جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے خوشی سے اور مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح

وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ السجدة ۲

اور شام (سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ کہیئے آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

فرما دیجیئے اللہ ہے (پھر) آپ (یہ) کہیئے کہ کیا تم نے اس کے سوا مددگار قرار دے رکھے ہیں

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے فرمایئے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور روشنی

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے جو اللہ کے شریک قرار دے رکھے ہیں تو انہوں نے (کسی چیز کو) پیدا کیا

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

جیسے وہ (اللہ) پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو؟ فرما دیجیئے کہ اللہ ہی

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) غالب ہے۔ اسی نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا

سے پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے اپنی مقدار کے مطابق نالے بہہ نکلے

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

پھر وہ سیلاب خس وخاشاک بہا لایا جو اس (پانی) کے اوپر آرہا اور جن چیزوں کو زیور

عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

بنانے کے لیے یا سامان بنانے کے لیے آگ کے اندر تپاتے ہیں ان میں بھی ایسا ہی

مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ

میل (اوپر آجاتا) ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتے ہیں

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

سو جو میل (جھاگ) ہوتا ہے تو وہ ناکارہ سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

کارآمد ہوتی ہے پس وہ زمین میں (نفع رسانی کے ساتھ) رہتی ہے اسی طرح اللہ مثالیں

الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

بیان فرماتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت اچھی ہوگی

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى

اور جن لوگوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سارے خزانے ان کے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

بس میں ہوں اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی تو وہ نجات کے بدلے دینا چاہیں (تو بھی نجات کہاں)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ

ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ

اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ آپ پر جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف سے

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا

اتارا گیا ہے حق ہے، وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ بے شک

يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ

نصیحت تو عقل مند لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے کیے گئے عہد کو

اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

پورا کرتے ہیں اور اقرار کو توڑتے نہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جن (رشتوں) کو

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

اور بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی رضامندی حاصل کرنے

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

کے لیے (گناہ سے) صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو روزی ہم نے ان کو دی ہے

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

اس میں سے پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں

السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ

ان ہی لوگوں کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے کے

يَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

باغات ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ

اور ان کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس

بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے سو آخرت کا

الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

گھر کیا خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے وعدوں کو پختہ کرنے کے بعد

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

توڑتے ہیں اور جن (رشتوں) کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

اور زمین میں فساد کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اور ان کے لیے گھر بھی برا ہے۔ اللہ جس کا چاہتے ہیں رزق زیادہ کر دیتے ہیں

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا

اور (جس کا چاہتے ہیں) تنگ کر دیتے ہیں اور یہ (کافر) دنیا کی زندگی پہ خوش ہو رہے ہیں اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ ع ۱۷/۲

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا سامان ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

کہتے ہیں ان پر (ہمارے فرمائشی معجزوں میں سے) کوئی معجزہ ان کے پروردگار کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ

آپ فرما دیجیے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو ان کی طرف رجوع کرتا (متوجہ ہوتا) ہے

مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ

اس کو اپنی طرف راستہ دکھا دیتے ہیں۔ (مراد وہ لوگ ہیں) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ یاد رکھو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، ان کے لیے خوش حالی ہے

مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

اور نیک انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں (پیغمبر بنا کر) بھیجا ہے

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

یقیناً جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ پر وحی

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

کے ذریعے بھیجی ہے اور یہ لوگ بڑے رحمت والے (اللہ) کو نہیں مانتے۔ فرما دیجیے کہ وہ میرا پروردگار ہے اُس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ

علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس کے ساتھ

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ

(ذریعہ) مُردوں سے باتیں کرا دی جاتیں (تو بھی یہ نہ مانتے) بلکہ سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

تو کیا ایمان والوں کو تسلی نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتے تو

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمام لوگوں کو ضرور ہدایت فرما دیتے اور کافر تو ہمیشہ ایسے حال میں رہتے ہیں کہ ان کے اعمال (بد) کی

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

وجہ سے ان پر مصیبت آتی رہتی ہے یا ان کی بستی کے قریب

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا یقیناً اللہ

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ ع ۴

وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔ اور بے شک بہت سے پیغمبروں سے جو آپ سے پہلے ہوئے، تمسخر

قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫

ہوتے رہے ہیں۔ پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

لیا سو (دیکھ لیں) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو بھلا جو ہستی ہر شخص کے اعمال کی (ہر وقت) نگہبان

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

(باخبر) ہو اور (جو) ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں (جن کو کوئی خبر نہیں، برابر ہو سکتے ہیں؟)

سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ

فرمائیے کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ یا تم اُس (اللہ) کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) نہیں

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جانتا یا محض ظاہری (جھوٹی) بات کرتے ہو۔ بلکہ کافروں کو ان کے فریب

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

خوبصورت لگتے ہیں اور (اسی وجہ سے) وہ (ہدایت کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں اور جس کو اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ

گمراہی میں رکھے سو اس کو کوئی ہدایت پر لانے والا نہیں۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی

مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

بچانے والا بھی نہیں۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ

کہ اس کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں اور اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ بھی۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ

یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار ہیں اور کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

آگ (دوزخ) ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (کتاب) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ

فرمائی گئی ہے اور بعض لوگ (فرقے) ایسے ہیں کہ اس کی کچھ باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ فرما دیجئے

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

کہ بے شک مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤں میں اُسی کی

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل فرمایا

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

یہ ایک فرمان ہے عربی زبان میں اور اگر آپ (بفرضِ محال) ان کی خواہشات کی پیروی کرنے لگیں اس کے

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۵

بعد کہ آپ کے پاس (صحیح) علم پہنچ چکا تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے اور ان کو

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ بات نہ تھی کہ اللہ کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

حکم کے بغیر کوئی آیت (نشانی) لائے ہر زمانے کے مناسب (خاص خاص) احکام ہوتے ہیں۔ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا

مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہے) باقی رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور جس بات

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

(عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اگر اس میں سے بعض آپ کو دکھائیں یا آپ کی مدت حیات پوری فرما دیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

تو بے شک آپ کا کام احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا وہ نہیں

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کی (چاروں) اطراف سے کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

(جو چاہتے ہیں) حکم فرماتے ہیں کوئی ان کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا اور وہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ

اور یقیناً ان سے پہلے (کافر) لوگوں نے تدبیریں کیں سو سب تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے وہ (اللہ) اسے جانتے ہیں اور کافروں کو بھی جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ

کس کے لیے ہے۔ اور یہ کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ (معاذ اللہ)

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

پیغمبر نہیں آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۱۲

جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے، گواہ کافی ہیں۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۵۲ سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓرٰ۔ یہ ایک (پرنور) کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس لیے نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر نور (روشنی) کی طرف لے جائیں، غالب (اور) قابل تعریف

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

(اللہ) کے راستے کی طرف۔ اللہ وہ ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ

سب اُسی کا ہے اور کافروں کے لیئے ایک سخت عذاب سے (بڑی)

شَدِيدٍ ۝٣ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

خرابی ہے۔ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

(زیادہ پسند کرتے ہیں) اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن (شبہات)

عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝٤ وَمَا أَرْسَلْنَا

تلاش کرتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا

مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ

مگر اپنی قوم کی زبان میں تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بیان فرما دے پھر اللہ

اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور وہ غالب

الْحَكِيمُ ۝٥ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ

حکمت والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا

أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۙ وَذَكِّرْهُم

کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکی سے (اسلام کی) روشنی کی طرف لائیں اور ان کو

بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اللہ کے (احسانات کے) دن یاد دلائیں بلاشبہ ان (معاملات) میں عبرتیں ہیں ہر صبر (اور) شکر کرنے

شَكُورٍ ۝٦ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ

والے کے لیئے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کے انعام جو تم پر ہوئے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

یاد کرو جب تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ ع ۶ ۱۲

زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ فرمایا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ (نعمت) عطا کروں گا

وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ

اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

نے فرمایا کہ اگر تم اور سب لوگ جو زمین میں (بستے) ہیں ناشکری کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) قابلِ تعریف ہیں۔ بھلا تم لوگوں کو ان کے حالات کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مع

جو تم سے پہلے تھے قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود کی اور جو ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ

کے بعد ہوئے، ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ

پیغمبر دلائل لے کر آئے تو ان قوموں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پہ رکھ دیئے

وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا

اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت (جو حکم دے کر بھیجا گیا ہے) کے منکر ہیں اور جس امر کی جانب

لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝۹ قَالَتْ

آپ ہم کو بلاتے ہو بے شک ہم اس میں بڑے شبہ میں ہیں۔ ان کے

رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

پیغمبروں نے فرمایا کیا (تم کو) اللہ کے بارے شک ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں۔

یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرَكُمْ

وہ تم کو بلا رہے ہیں کہ تمہارے گناہ معاف فرمائیں اور وقت مقررہ تک

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تم کو (خیر وخوبی سے) مہلت دیں انہوں نے کہا تم محض ہماری طرح کے

مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ

آدمی ہو۔ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ

تم ہمیں ان سے روکنا چاہتے ہو، سو کوئی واضح دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے پیغمبروں نے ان سے فرمایا

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ

(ہاں) ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں ولیکن

اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتے ہیں احسان (نبوت عطا) فرماتے ہیں اور یہ ہمارے

لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَی

اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (جو تم چاہو) معجزہ دکھا سکیں اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے - اور ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ رکھیں اور یقیناً

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى

اس نے ہمیں ہمارے (دونوں جہانوں کے فائدے کے) راستے بتادیئے اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۱۴

ہم اس پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

اور کافر لوگوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو ضرور اپنے ملک سے نکال دیں گے

اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

یا ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس ان (پیغمبروں) پر ان کے پروردگار نے وحی فرمائی کہ

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ضرور آپ لوگوں کو ان کے بعد زمین میں آباد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

کردیں گے۔ یہ اس شخص کے لیئے ہے جو میرے سامنے (قیامت کے روز) کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾

عذاب سے خوف کھائے۔ اور انہوں (انبیاءؑ) نے فتح چاہی اور ہر سرکش ضد کرنے والا نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

اور اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور (گلے سے) آسانی سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر

مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ

(سامانِ) موت کی آمد ہوگی مگر وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے اور

عَذَابٌ غَلِيۡظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ

سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا

اَعۡمَالُهُمۡ كَرَمَادِ ِۨ اشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ يَوۡمٍ

ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیز ہوا

عَاصِفٍ ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا عَلٰى شَىۡءٍ ؕ

اڑا لے جائے (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان کا کوئی فائدہ ان کو حاصل نہ ہو گا

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

(بلکہ راکھ کی طرح اڑ جائے گا) یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ

آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا فرمایا ہے اگر وہ چاہیں تو

يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ

تم سب کو فنا کر دیں اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا فرما دیں۔ اور یہ اللہ کو

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِيۡعًا فَقَالَ

کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے 32

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ

پھر چھوٹے درجہ کے لوگ (عوام) بڑے درجہ کے لوگوں (یعنی متکبرین، لیڈروں) سے کہیں گے کہ

تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ

بے شک ہم تمہارے تابع تھے کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی ہم سے

مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہم کو ہدایت فرماتے تو البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے اب تو ہم سب کے

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾

لیے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا ہم صبر کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

اور جب تمام امور (قیامت کے دن) فیصل ہو جائیں گے تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے اس کی تم سے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

نہیں چلتا تھا ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی) دعوت دی تو تم نے میری بات قبول کر لی

لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا

(بغیر سوچے سمجھے)۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری

بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

کوئی مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری کوئی مدد کر سکتے ہو۔ بے شک میں اس بات سے

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے (دنیا میں) مجھے شریک بناتے تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے،

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کی صاحب سلامت

سَلٰمٌ ۝۲۳ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً

سلام (اسلام علیکم) سے ہوگی۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ نے پاک بات (کلامِ باری) کی کیسی مثال بیان

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا

فرمائی ہے جیسے ایک پاکیزہ (صحت مند) درخت ہو جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہو اور اس

فِي السَّمَآءِ ۝۲۴ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ

کی شاخیں آسمان میں ہوں۔ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر فصل پر اپنا پھل دیتا ہو۔

رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور اللہ (ایسی) مثالیں لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۵ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

وہ خوب سمجھ لیں۔ اور بری بات (کلمۂ کفر وشرک) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو

خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

کہ زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے (اور) اس کو ذرا بھی قرار (ثبات)

قَرَارٍ ۝۲۶ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے (کلمہ طیبہ) دنیا کی زندگی میں بھی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ

مضبوط (ثابت قدم) رکھتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ بے انصافوں (ظالموں) کو گمراہ کرتے ہیں۔

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝۲۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا ع ۱۶

اور اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

اللہ کی نعمت کو (شکر بجالانے کی بجائے) کفر سے بدل دیا اور انہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں پہنچا دیا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ

بنائے تاکہ (لوگوں کو) اُس کی راہ سے گمراہ کریں۔ فرما دیجئے کہ تھوڑے دن گزار لو پھر

مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک تمہارا انجام دوزخ میں جانا ہے۔ میرے ایمان والے بندوں سے فرما دیجئے

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی)۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا فرمائے اور (تمہارے نفع کے لئے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

بحری جہازوں کو تمہارے تابع فرمایا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں (نہروں)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا (کہ ان سے فائدہ حاصل کرتے ہو)۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے کام پر لگا دیا

وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾

کہ دونوں (رات دن) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا سب تم کو عنایت فرمایا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴/۱۷

ان کو شمار نہ کر سکو بےشک انسان بڑا ہی بےانصاف، بڑا ناشکرا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دیجیے

وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیے۔ اے میرے پروردگار!

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ

بے شک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے پھر جو شخص میرا کہا مانے سو

مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ

یقیناً وہ میرا ہے اور جس نے میری بات نہ مانی تو یقیناً آپ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ہمارے

اِنِّيْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

پروردگار! بے شک میں نے اپنی اولاد کو آپ کے عزت والے گھر کے پاس (کفِ دست) میدان (مکہ)

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

میں آباد کیا جہاں کھیتی بھی نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْۤ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ

تو آپ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیے اور ان کو پھل کھانے کو دیجیے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

تاکہ وہ (آپ کا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ سب جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے تو کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کو تمام حمد (وثنا)

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ

سزاوار ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر (بڑھاپے) میں اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) (دو بیٹے) عطا فرمائے

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

بے شک میرا پروردگار! دعا کا بہت سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

والا بنائیے اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمائیے۔

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے ہمارے پروردگار! مجھ کو بخش دیجئے اور میرے ماں باپ کو اور تمام ایمان والوں کو جس

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ ع ۶/۱۸

دن حساب قائم ہو گا۔ اور یہ خیال نہ کرو کہ یہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے

الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

باخبر نہیں۔ بے شک ان کو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس روز (ان کی) نگاہیں پھٹی

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

رہ جائیں گی۔ اپنے سر اٹھائے ہوئے (میدانِ حشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نظریں خود ان کی طرف

اِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَاَفۡـِٕدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنۡذِرِ النَّاسَ

نہ لوٹیں گی (کہ اپنے حال کی خبر ہو) اور ان کے دل (مارے ڈر کے) ہوا ہو رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن

يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ

سے ڈرایئے جب ان پر عذاب آئے گا تب ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار!

اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

ہم کو تھوڑی سی مدت تک مہلت عطا فرمایئے تاکہ ہم آپ کا ارشاد (دعوت توحید) مان لیں اور پیغمبروں

الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا

کی پیروی کریں (ارشاد ہوگا) تو کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تم

لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ

کو کبھی زوال نہ ہوگا۔ اور تم ان (پہلے) لوگوں کی جگہوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پہ

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ

ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا

وَضَرَبۡنَا لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ

اور ہم نے تم سے مثالیں بیان فرمائیں۔ اور یقیناً ان لوگوں نے اپنی بہت سی تدبیریں کیں

وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ

اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں اور وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے

مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ

پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ پس تم یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ نے اپنے پیغمبروں سے

وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ ؕ

جو وعدہ فرمایا ہے اس کے خلاف کریں گے بے شک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والے ہیں۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور سب لوگ اللہ واحد (اور) زبردست کے روبرو پیش ہوں گے۔ اور اس دن تم گناہگاروں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔ ان کے کرتے

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی۔ تاکہ اللہ

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

ہر (مجرم) شخص کو اس کے کیے کی سزا دیں بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والے ہیں۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

یہ (قرآن) لوگوں کے نام پیغام ہے تاکہ اس سے انہیں (انجام بد سے) ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱ ۱۹

کہ وہ اکیلا ہی معبود ہے اور تاکہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۹۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۹۹ سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

کافر لوگ کسی وقت آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے آپ ان کو

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

(ان کے حال پر) رہنے دیجئے کہ کھالیں اور (دنیا کا) فائدہ اٹھالیں اور خیالی منصوبے ان کو غفلت میں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

ڈالے رکھیں سو عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی

اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

مگر اس کا وقت لکھا ہوا معین تھا۔ کوئی جماعت اپنے وقت مقررہ سے

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ

آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص!

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا

جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، بےشک تم تو دیوانے ہو۔ اگر تم

تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے؟

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا

ہم فرشتوں کو صرف حق (فیصلہ) کے ساتھ نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو

مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ

مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے

لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

محافظ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے گروہوں میں بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

(پیغمبر) بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آیا جس کا انہوں نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

مذاق نہ اڑایا ہو۔ اسی طرح اس (تکذیب) کو ہم گناہگاروں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

ڈال دیتے ہیں۔ (جس کے باعث) یہ لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلوں کا طریقہ بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

یہی رہا ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

پس وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں تو کہہ دیں گے بے شک ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع وَلَقَدْ ۱۵-۱۶

مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بے شک ہم

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

نے آسمان میں برج (بڑے بڑے منارے) بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ

اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ فرمایا۔ ہاں مگر کوئی چوری چھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ

کوئی بات سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ ہو لیتا ہے۔ اور ہم نے

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

زمین کو پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار سے اگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لیے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ

اور جن لوگوں کو تم روزی نہیں دیتے، معاش کے سامان پیدا فرمائے۔ اور ہمارے ہاں ہر

شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ

چیز کے خزانے ہیں اور ہم انہیں ایک مقررہ مقدار سے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں جو (بادلوں کے پانی سے) بھری ہوتی ہیں سو

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ

ہم ہی آسمان (بلندی) سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم ہی تم کو وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اتنا پانی

بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ

جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی حیات بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے)

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وارث (مالک) ہیں۔ اور یقیناً جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ان

يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ع ۲ ۲

سب کو اکٹھا فرمائے گا بے شک وہ بڑا حکمت والا (دانا)، علم والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

انسان کو کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اور جنوں کو اس سے پہلے آگ کی لُو سے پیدا فرمایا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ بےشک میں کھنکھناتے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

سڑے ہوئے گارے سے آدمی کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو (انسانی صورت میں)

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

سو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس کہ اس نے

اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس!

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

تجھے کیا ہوا (کس چیز نے تجھے روکا) کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ اس نے کہا میں

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

ایسا نہیں کہ آدمی کو جس کو آپ نے کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا ہے،

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾

سجدہ کروں۔ ارشاد ہوا پس یہاں سے نکل جا، سو بےشک تو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

اور بےشک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برسے گی۔ اس نے کہا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اے میرے پروردگار! پس مجھ کو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دیجئے۔ ارشاد ہوا سو

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

بے شک تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ مقررہ وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

کہنے لگا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا میں ان کو دنیا میں ضرور

وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

(گناہ) مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ ہاں سوائے تیرے مخلص بندوں کے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾

(کہ وہ میرے فریب میں نہ آئیں گے) فرمایا بے شک مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

واقعی میرے ان بندوں پر تیرا بس نہ چل سکے گا سوائے ان گمراہوں کے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

جنہوں نے تیری پیروی کی۔ اور بے شک ان سب سے

اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ

جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے

مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ ع ۲ ۱۹ ۲

لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔ بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں

وَّعُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا

ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) ان میں سلامتی اور امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم ان کے

مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ

دلوں میں جو کدورت ہو گی وہ سب دور کر دیں گے سب بھائیوں کی طرح تختوں پہ

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

آمنے سامنے بیٹھا کریں گے۔ ان کو نہ وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بڑا بخشش والا

الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا بھی دردناک سزا ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

اور ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا حال سنایئے۔ جب وہ ان کے پاس آئے

فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا

تو سلام کہا (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک ہمیں تم سے ڈر لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ڈریئے

تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

مت یقیناً ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو بڑے علم والے ہوں گے۔ انہوں نے

عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا

فرمایا کہ مجھ کو کس چیز کی بشارت دیتے ہو کہ میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں پس اب کس بات کی خوشخبری؟ انہوں

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ

نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوش خبری دیتے ہیں سو آپ ناامیدوں میں سے نہ ہوں۔ انہوں نے فرمایا اور

وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

بھلا اپنے پروردگار کی رحمت سے کون مایوس ہوتا ہے سوائے گمراہ لوگوں کے۔

وقف لازم

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

فرمانے لگے اے بھیجے ہوؤ (فرشتو)! تمہیں اور کیا کام ہے؟ انہوں نے کہا

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا

بے شک ہم ایک گناہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط (علیہ السلام) کے خاندان کے کہ یقیناً ہم

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۙ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

ان سب کو بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے کہ (اس کے لیے) ہم نے تجویز کر رکھا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

جانے والوں میں رہ جائے گی۔ پھر جب وہ بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس پہنچے

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

تو وہ فرمانے لگے بے شک تم اجنبی آدمی ہو۔ وہ بولے بلکہ ہم آپ کے پاس

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ

وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا

اور آپ ان کے پیچھے ہو لیجئے اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے اور جس جگہ

حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

کا آپ کو حکم ہوا ہے ادھر چلے جائیں۔ اور ہم نے ان (لوط علیہ السلام) کے پاس یہ وحی بھیجی

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ

کہ صبح ہوتے ان کی جڑ ہی کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

لوگ خوش خوش دوڑے آئے۔ انہوں (لوط علیہ السلام) نے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں

ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿٦٩﴾

سو (ان کے بارے) مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو۔

قَالُوۡٓا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ

انہوں نے کہا کیا ہم آپ کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع نہیں کر چکے؟ انہوں نے فرمایا یہ میری (بہو) بیٹیاں

بَنٰتِىۡٓ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿٧١﴾ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ

(قوم کی لڑکیاں) موجود ہیں (تم ان سے شادی کرلو) اگر تم (میرا کہا) مانو تو۔ آپ کی زندگی کی قسم

سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ

بے شک وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔ پس ان کو سورج نکلتے نکلتے سخت آواز

مُشۡرِقِيۡنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا

نے آ پکڑا۔ پھر ہم نے اس (بستی) کا اوپر کا تختہ (الٹ کر) اس کے نیچے کر دیا

عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

اور ان لوگوں پر کھنگر کے پتھر برسانے شروع کیے۔ یقیناً اس واقعہ میں

لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿٧٦﴾

اہلِ بصیرت کے لیے کئی نشانیاں ہیں۔ اور یہ (بستی) ایک سیدھی (آباد) سڑک پر ملتی ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنۡ كَانَ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں (دلائل) ہیں۔ اور اگرچہ بن والے

اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ لَظٰلِمِيۡنَ ﴿٧٨﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ

(شعیب علیہ السلام کی امت) بھی بڑے ظالم تھے۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا

وقف لازم

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے (سڑک) پر موجود ہیں۔ اور بے شک (وادیٔ) حجر کے رہنے والوں نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا

پیغمبروں کو جھوٹا قرار دیا۔ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

روگردانی کرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے تھے

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

کہ امن سے رہیں۔ سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا

پس جو کام وہ کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آئے۔ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

آسمانوں کو اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں (مخلوق) کو مصلحت کے

بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ؕ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

ساتھ پیدا فرمایا ہے اور قیامت ضرور آ کر رہے گی سو آپ ان سے اچھی طرح سے

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

درگزر کیجئے۔ بے شک آپ کا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

اور یقیناً ہم نے آپ کو سات آیات جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن

الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

عطا فرمایا ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھیں بھی نہیں جو ہم نے (کفار کی) کئی جماعتوں کو

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

(دنیا کے) فائدے کے لیۓ دے رکھی ہیں اور ان پر غم نہ کیجیۓ اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ

پر شفقت رکھیۓ۔ اور فرما دیجیۓ کہ یقیناً میں تو کھلم کھلا (انجام بد سے) ڈرانے

الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ

والا ہوں۔ جس طرح ہم نے ان لوگوں پر (عذاب) نازل کیا جنہوں نے (آسمانی کتاب کے) حصے کر رکھے تھے۔

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانتے کچھ کو نہیں) سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا الربع

ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔ پس آپ کو جس بات کا حکم

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

فرمایا گیا ہے آپ صاف صاف سنا دیجیۓ اور (ان) مشرکوں کی پرواہ نہ کیجیۓ۔ مذاق اڑانے والوں

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

کو، آپ کی طرف سے ہم کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

دیتے ہیں سو ان کو (اس کا انجام) جلدی معلوم ہو جائے گا۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں

اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ

کہ ان کی باتوں سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ سو آپ اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ

پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہیۓ اور سجدہ کرنے والوں میں رہیۓ۔ اور اپنے

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝٩٩ ع

پروردگار کی عبادت کرتے رہیئے یہاں تک کہ آپ کی مدت العمر پوری ہوجائے۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

آیات ۱۲۸ سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اللہ کا حکم (عذاب) آہی پہنچا تو (کافرو!) اس کے لیئے جلدی نہ کرو لوگ جن کو اللہ کا شریک بناتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

وہ ان سے پاک اور بلند تر ہے۔ وہی فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دیں

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔ اسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣ خَلَقَ

کو اور زمین کو حکمت سے پیدا فرمایا۔ اُس کی ذات ان (لوگوں) کے شرک سے بلند تر ہے۔ انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤

نطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ (اسی کے بارے) یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اسی نے چوپایوں کو پیدا فرمایا ان میں تمہارے جاڑے کا لباس ہے (اون کھال وغیرہ سے) اور (بہت سے)

وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو۔ اور جب تم ان کو شام کو لاتے ہو اور جب ان کو صبح کو

تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

چرانے کے لیئے لے جاتے ہو تو اس میں تمہاری شان بھی ہے اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے شہر کو

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ

لے جاتے ہیں جہاں تم جان کو محنت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے بے شک تمہارا پروردگار

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ

بڑی شفقت (اور) رحمت والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا فرمائے)

وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا

تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ تمہارے لیئے) زینت بھی ہوں اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا فرماتا

تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا

ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا راستہ اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض (راستے) ٹیڑھے بھی ہیں

جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ ع هُوَ الَّذِيْٓ ع ۹

اور اگر وہ چاہتے تو تم سب کو سیدھے راستے پر چلا دیتے۔ وہی تو ہے جس نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ

آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اسی سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں)

شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

جن سے تم (اپنے چوپایوں کو) چراتے ہو۔ وہ اسی سے تمہارے لیئے کھیتی

وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

اور زیتون اور کھجور اور انگور اُگاتا ہے اور ہر طرح کے میوہ جات۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ

بے شک غور کرنے والوں کے لیئے اس میں بڑی نشانی ہے۔ اور اسی نے

لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ

تمہارے لیئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے

مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ بے شک سمجھنے والوں کے لیئے اس میں (قدرت باری کی) بڑی

يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

نشانیاں ہیں۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں زمین میں تمہارے لیئے پیدا فرمائیں،

أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

بے شک اس میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانی (دلیل) ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ

اور تم اس میں سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جس کو تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ

اور تم دیکھتے ہو کہ جہاز اس (سمندر) میں پانی کو پھاڑتے چلے جاتے ہیں اور تاکہ تم (اس میں سے) اس (اللہ)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ

کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ رکھ دیئے کہ

رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں (دریا) اور راستے بنا دیئے تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

منزل تک پہنچ سکو۔ اور بہت سی نشانیاں (بنائیں) اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

پس کیا وہ جو (اتنی مخلوق) پیدا فرمائے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟ پھر کیا تم نہیں سمجھتے؟

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو انہیں نہ گن سکو۔ بے شک اللہ بڑے

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں جو تم چھپاتے ہو اور جو

تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا

ظاہر کرتے ہو۔ اور جن لوگوں کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں وہ

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

کوئی چیز بھی تو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے (مخلوق) ہیں۔ مردہ ہیں، زندہ نہیں

اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ ع ۲۵/۸

ہیں اور نہ ان کو یہ پتہ ہے کہ وہ (لوگ) کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اکیلا عبادت کا مستحق ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ سب

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

تمہارے پروردگار نے کیا چیز نازل فرمائی ہے تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکائیتیں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

تاکہ یہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا بھی پورا پورا بوجھ اٹھائیں اور جن کو

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ

یہ بے علمی سے گمراہ کر رہے ہیں ان کے بوجھ میں سے بھی۔ سن لو جو بوجھ یہ اٹھا

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ع ۲۵

رہے ہیں وہ بہت بُرے ہیں۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

سو اللہ نے ان کا گھر بنیادوں سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

گر پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرف سے آیا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ

کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ (اللہ) ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل فرمائے گا

وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ

اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے تم

فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ

جھگڑا کیا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ بے شک آج

الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔ (ان کا عالم یہ ہے) جب فرشتے ان لوگوں کی

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) پھر ایک دم مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

(اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

بے شک اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

اس میں ہمیشہ رہنے کو۔ پس تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا

اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل فرمایا ہے۔ کہتے ہیں

خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ

بہت اچھا (کلام) جو لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کے لیئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ۙ

اور آخرت کا گھر تو (اور زیادہ) بہتر ہے اور واقعی پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہمیشہ رہنے والے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے تابع

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي

نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیئے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روحیں قبض کرتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

تو وہ (کفر وشرک سے) پاک ہوتے ہیں وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم پر سلامتی ہے جو اعمال تم کرتے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ کیا یہ (کافر) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے (جان لینے کو)

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

ان کے پاس آئیں یا آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر زیادتی نہیں کی

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

ولیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پس ان کو ان کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اعمال کے بُرے بدلے ملے اور جس چیز (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ ع ۲۰/۱۶

ہر طرف سے گھیر لیا۔ اور مشرک لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر

اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

اللہ چاہتے تو ہم اور ہمارے آباؤاجداد اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اور نہ ہم اُس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی حرکت کی تھی سو پیغمبروں کے
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ
ذمہ تو صاف صاف (بات) پہنچا دینا ہے۔ اور بے شک ہم ہر امت میں پیغمبر بھیجتے رہے ہیں
كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان (بتوں) سے بچتے رہو
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
سو ان میں کوئی ایسا ہوا ہے جس کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کوئی ایسا ہے کہ اس پر
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
گمراہی ثابت ہو گئی پس زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ
کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر
تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
ان کے راہِ راست پر آنے کی آپ کو تمنا ہو تو بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں فرماتے جسے گمراہ
يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
کرتے ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى
کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ ہرگز نہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
(بلکہ) اس وعدہ کو تو اُس (اللہ) نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ

تاکہ جس چیز میں لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے سامنے ظاہر فرما دے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا

تاکہ کافروں کو پتہ چل جائے کہ وہی جھوٹے تھے۔ جب ہم

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

کسی چیز کو کرنا چاہتے ہیں اس سے ہمارا اتنا ہی فرمانا ہوتا ہے کہ تُو ہو جا

فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

پس وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیئے

مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ

اپنا وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا

اجر تو بہت بڑا ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔ وہ ایسے ہیں جنہوں نے صبر کیا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے مَردوں ہی کو

إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم نہیں جانتے تو

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا

اہل علم سے پوچھ لو۔ (ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی کتاب (ذکر)

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

نازل فرمائی تاکہ آپ لوگوں سے کھول کر بیان فرما دیں جو ان کی طرف (احکام ومضامین) اتارے گئے ہیں

وقف لازم = ط

النصف

وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

اور تاکہ وہ غور کریں۔ جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

تو کیا وہ اس بات سے بےفکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر (ایسی طرف سے) عذاب آجائے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔ یا ان کو چلتے پھرتے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى

پکڑ لے پس وہ اس (اللہ) کو عاجز نہیں کر سکتے۔ یا ان کو ڈر پیدا ہوگیا ہو

تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ

تو ان کو پکڑ لے سو بے شک آپ کا پروردگار بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا وہ

يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا

لوگ اللہ کی مخلوقات میں ایسی چیزیں نہیں دیکھتے جن کے

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

سائے دائیں اور بائیں کو اس طور پر جھک جاتے ہیں جیسے اللہ کے آگے عاجز

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ہو کر سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ

اور زمین میں ہیں اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

تکبر نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں جو ان پر

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا

بالادست (بااختیار) ہے اور جو ارشاد ہوتا ہے بجالاتے ہیں۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

دو دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی اکیلا معبود ہے

فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور سب کچھ اسی کا ہے جو آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے سو کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے

تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ

ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جو نعمتیں بھی ہیں سو وہ اللہ کی طرف سے ہیں پھر

اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا

جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے سامنے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم سے تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فرقہ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ

کرنے لگتا ہے تاکہ وہ ہماری عطاکردہ نعمت کی ناشکری کریں۔ تو (دنیا میں) فائدہ اٹھا لو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ

پس عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔ اور لوگ ہماری عطا کی ہوئی چیزوں میں ان کا حصہ

نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ

مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم جو جھوٹ تم باندھتے ہو اس کی تم سے

ع ١٢ ٦ ٣ السجدة

تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

ضرور پُرسش ہوگی۔ اور اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

اور اپنے لیے اپنی پسندیدہ چیز (بیٹے)۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوشخبری ملتی ہے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ۚ يَتَوٰرٰى

تو اس کا چہرہ (افسوس کی وجہ سے) کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دکھ سے بھر جاتا ہے۔ (اور) اس

مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ

خوشخبری کی برائی سے جو اسے دی گئی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت

عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

برداشت کر کے اس (بیٹی) کو زندہ رہنے دے یا اسے زمین میں گاڑ دے۔ خوب جان لو! ان کی

يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ

یہ تجویز بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی حالت بری ہے

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع ۷ ۱۱

اور اللہ کی صفتیں اعلیٰ ہیں اور وہ بڑے زبردست، حکمت والے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگیں تو

عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

زمین پر ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑیں لیکن ان کو ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

دیتے ہیں پس جب ان کا وقتِ معین آ پہنچے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکیں گے

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ اور اللہ کے لیئے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ

اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لیئے ہر طرح کی بھلائی ہے۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

یقینی بات ہے کہ ان کے لیئے دوزخ ہے اور یہ کہ وہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

اللہ کی قسم آپ سے پہلے جو امتیں گزری ہیں یقیناً ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کو

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

ان کے اعمال (بد) آراستہ کر کے دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا

دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اس لیئے نازل فرمائی ہے تاکہ جس بات

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

میں ان لوگوں میں اختلاف ہے آپ اس کا فیصلہ فرما دیں اور یہ

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سے پانی برسایا پس اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ ع ۱۵

بے شک اس میں سننے والوں کے لیئے نشانی ہے۔ اور بے شک تمہارے

لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ
لیے (تمہارے) چوپایوں میں بھی عبرت (غور درکار) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور
مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا
لہو ہے اس کے درمیان سے تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ
خوش گوار (آسانی سے حلق سے اترنے والا) ہے۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ
نشہ کی چیز (شراب) اور عمدہ کھانے کی چیزیں بناتے ہو بےشک اس میں
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ
عقل مندوں کے لیے بڑی دلیل ہے۔ اور آپ کے پروردگار نے
اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ
شہد کی مکھی کے جی میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور
الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ
اونچی اونچی عمارتیں جو لوگ بناتے ہیں ان میں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے
الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ
کھا (چوستی پھر) پھر اپنے پروردگار کے مسخر (آسان) کیے ہوئے راستوں پہ چل۔ ان کے پیٹوں سے
مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ
مختلف رنگوں کی پینے کی چیز نکلتی ہے اس میں لوگوں کے لیے
لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾
شفا ہے۔ بےشک اس میں سوچنے والوں کے لیے بڑی دلیل ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

اور اللہ نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو قبض فرمائے گا (موت دے گا) اور بعض تم میں سے ناکارہ عمر

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ

تک پہنچائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بےخبر ہو جاتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝٧٠ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ

بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو

عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت عطا کی گئی ہے

بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

وہ اپنا مال اپنے غلاموں کو تو دے دینے والے نہیں کہ وہ سب

فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝٧١ وَاللّٰهُ

اس میں برابر ہوجائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

نے تم ہی میں سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں اور تمہاری ان بیویوں میں سے تمہارے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

لیے بیٹے اور پوتے پیدا فرمائے اور تم کو اچھی اچھی

الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

چیزیں کھانے (پینے) کو دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝٧٢ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

(جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہ آسمانوں میں سے رزق پہنچانے کا کچھ بھی اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ

(کسی طرح کا) اختیار ہی رکھتے ہیں۔ پس اللہ کے لیئے مثالیں مت گھڑو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ

بےشک اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ

غلام کی مثال بیان فرماتے ہیں جو (مملوک) دوسرے کے اختیار میں ہے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی عطا فرمائی ہے پس وہ اس سے

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ آپس میں برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) سب خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

بلکہ ان میں اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ

دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے کچھ کر نہیں سکتا (ناتواں بھی ہے)

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

اور وہ اپنے مالک پر وبال ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا

بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

کیا وہ (گونگا بہرہ) اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو (انصاف کا حکم دیتا ہو)

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ع ۱۶

اور (خود بھی) سیدھے راستے پر (چل رہا) ہو؟ اور آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

باتیں اللہ کے ساتھ خاص ہیں اور قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

یا اس سے بھی قریب تر۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ

شَیْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

جانتے تھے اور اس نے تم کو کان عطا فرمائے اور آنکھیں اور دل

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

تاکہ تم شکر کرو۔ کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں

فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

گھرے ہوئے (اڑتے) ہیں اللہ کے سوا ان کو کون تھامتا ہے یقیناً اس میں

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ایمان والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ

تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے جانوروں کی کھال کے گھر بنائے

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

جن کو تم اپنے کوچ کے دن اور مقام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو

وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا

اور ان کی اون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے

وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ

اسباب اور برتنے کی چیزیں (جو) ایک مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بنائے (زرہ) جو تمہاری لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں اسی طرح وہ

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ

اپنا احسان تم پر پورا فرماتے ہیں تاکہ تم فرمانبردار رہو۔ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ

یہ منہ پھیریں تو بے شک آپ کے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمت

نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۱۰ ۱۷

کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں۔

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (پیغمبر) کھڑا کریں گے پھر ان کافروں کو

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

(بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کے عذر قبول فرمائے جائیں گے۔

وَإِذَا رَأَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

اور جب ظلم کرنے والے لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب میں

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَأَ الَّذِينَ

کمی کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے وہی

شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ

شریک ہیں جن کو ہم آپ کے سوا پکارتے تھے

فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا

تو وہ ان کے کلام کو ٹھکرا دیں گے (اور کہیں گے) بے شک تم جھوٹے ہو۔ اور اس دن

إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا

اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن

وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو)

سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

اللہ کی راہ سے روکا ہم ان کے لیے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے

بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ

اس لیے کہ فساد کیا کرتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا

ایک گواہ جو ان ہی میں سے ہو گا ان پر کھڑا کریں گے اور ان لوگوں کے

الثلثة

بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

مقابلہ میں آپ کو گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

کہ اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور مسلمانوں کے لیئے ہدایت اور رحمت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ع ١٢ ١٨

اور (بڑی) خوش خبری ہے۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں

وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

کو (حسب توفیق) دینے کا حکم فرماتے ہیں اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

سے منع فرماتے ہیں وہ تمہیں اس لیئے نصیحت فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

اور جب اللہ سے عہد کر لو تو اس کو پورا کرو

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو اور یقیناً تم اللہ کو

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾

اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو جو کچھ تم کرتے ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے اپنا سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر

قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا ۢ بَيْنَكُمْ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو

اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ

کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر غالب رہے بےشک اس سے اللہ تمہاری

اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا

آزمائش کرتے ہیں اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن ضرور ان سب کو

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

تمہارے سامنے ظاہر فرما دیں گے۔ اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

جماعت بنا دیتے ولیکن وہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

راہ پر ڈال دیتے ہیں اور جو عمل تم کرتے ہو ان کے بارے تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد

قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا

لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا تھا

صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

تمہیں تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

عذاب ملے۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو تھوڑی سی قیمت (مال ومنالِ دنیا) پر مت بیچو

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بےشک جو (صلہ) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیئے بہت بہتر ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

اگر تم جانتے ہو تو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ سب ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

وہ ہمیشہ رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور ان کو ان کے اعمال کا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک کام کرے وہ خواہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

یا عورت بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ہم ضرور اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی عطا فرمائیں

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا بہت اچھا صلہ عطا فرمائیں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پس جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مانگ لیا کریں یقیناً اس کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ بے شک اس کا قابو تو ان لوگوں پر چلتا ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۲ ۱۹

جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اُس (اللہ) کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو حکم بھیجتے ہیں

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اس کو وہی خوب جانتے ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (یونہی اپنی طرف سے) بنالاتے ہیں بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ

اکثر لوگ جاہل ہیں۔ فرما دیجیے کہ اس کو روح القدس (جبرائیل امین) آپ کے پروردگار

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى

کی طرف سے سچائی کے ساتھ لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری بن جائے۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ

کہ ان کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس شخص کی طرف اس کی

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی (غیر عربی) ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

زبان ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

اللہ ان کو کبھی راہ پر نہیں لائیں گے اور ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بے شک جھوٹ جوڑنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیات پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ

ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو شخص

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ

ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے سوائے اس شخص کے جس پر زبردستی کی جائے

وَقَلۡبُهٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ

اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو ولیکن (ہاں)

بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہو گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا

اور ان کو بہت بڑی سزا ہوگی۔ یہ اس لیئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا

کو آخرت پر ترجیح دی اور یہ کہ

يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ ۚ

دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى

اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بےشک یہ آخرت میں

الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ

خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر بےشک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیئے جنہوں نے تکلیفیں اٹھانے

هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ

کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿١١٩﴾ يَوۡمَ ع ۲۰/۱۴

بے شک آپ کا پروردگار ان (تکلیفوں) کے بعد بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اس

تَأۡتِي كُلُّ نَفۡسٖ تُجَٰدِلُ عَن نَّفۡسِهَا وَتُوَفَّىٰ

دن ہر شخص اپنی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے

كُلُّ نَفۡسٖ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ ﴿١١١﴾

عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا قَرۡيَةٗ كَانَتۡ ءَامِنَةٗ

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتے ہیں کہ وہ بڑے امن واطمینان

مُّطۡمَئِنَّةٗ يَأۡتِيهَا رِزۡقُهَا رَغَدٗا مِّن كُلِّ

میں تھے ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت کے ساتھ ہر طرف سے ان کے

مَكَانٖ فَكَفَرَتۡ بِأَنۡعُمِ ٱللَّهِ فَأَذَٰقَهَا ٱللَّهُ

پاس پہنچا کرتی تھیں سو انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناقدری کی تو اللہ نے

لِبَاسَ ٱلۡجُوعِ وَٱلۡخَوۡفِ بِمَا كَانُواْ يَصۡنَعُونَ ﴿١١٢﴾

ان کے اعمال کے سبب ان کو قحط اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھایا۔

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٞ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

اور یقیناً ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر آئے تو انہوں نے ان کو جھوٹا کہا پس ان (لوگوں) کو

ٱلۡعَذَابُ وَهُمۡ ظَٰلِمُونَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ

عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پس اللہ نے تم کو جو حلال اور پاکیزہ رزق

ٱللَّهُ حَلَٰلٗا طَيِّبٗا ۖ وَٱشۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ إِن

دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت پر شکر ادا کرو اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بےشک اس نے تم پر

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

مردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام فرما دیا ہے اور جس پر (بوقت ذبح) اللہ کے علاوہ

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

کسی اور کا نام لیا جائے (وہ بھی) ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے بشرطیکہ گناہ کرنے والا

عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

اور حد سے نکلنے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

زبانوں پہ آ جائے نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

حرام ہے تاکہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو بےشک جو لوگ اللہ پر

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ۭ مَتَاعٌ

جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ چند روزہ فائدہ ہے

قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر جو چیزیں ہم نے

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

حرام کر دی تھیں وہ ہم آپ سے پہلے بیان فرما چکے اور

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی ولیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر زیادتی کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

پھر بےشک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے نادانی سے برا کام کیا

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ

پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور نیک ہوگئے (اپنی اصلاح کرلی)

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

یقیناً اس کے بعد آپ کا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ بےشک ابراہیم (علیہ السلام)

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ

بڑے پیشوا (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے اور اس نے ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ

منتخب کرلیا تھا اور سیدھی راہ پر ڈال دیا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں عطا فرمائی تھیں

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ

اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا

وحی فرمائی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (طریقے) کی پیروی کریں جو ایک طرف (صرف اللہ) کے ہو رہے تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً ہفتے کے دن کو ان ہی لوگوں کے لیے مقرر فرمایا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار قیامت کے دِن اُن میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

ان باتوں کا فیصلہ فرما دیں گے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دانائی اور نیک نصیحت سے بلایئے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ

اور ان سے اچھے انداز میں بحث فرمائیں بےشک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

آپ کا پروردگار بہتر جانتا ہے کہ جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا اور البتہ اگر تم صبر کرو تو وہ

خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کرتے ہیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔ بےشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو پرہیزگار ہوتے ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۶ ۱۲

اور جو خلوصِ دل سے نیک کام کرنے والے ہوتے ہیں۔

المنزل

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ
اٰیَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱ سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الجزء ۱۵

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ

پاک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کو ایک رات میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ

مسجدِ حرام (مسجدِ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ہم نے برکتیں رکھی ہیں، لے کر گیا تاکہ ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہی

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

(اللہ) سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا

مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ؕ ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

کسی کو اپنا کارساز مت بنانا۔ ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَآ اِلٰى

(کشتی میں) سوار کیا تھا، بے شک وہ (نوح علیہ السلام) بڑے شکرگزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ

بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا کہ تم ضرور زمین میں دو بار

مَّرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۞ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

فساد کرو گے اور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب ان دو میں سے پہلی (بار) کے وعدے

اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ

(سزا) کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے بندے مسلط کر دیئے

شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا

پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وہ وعدہ

مَّفْعُوْلًا ۞ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے (توبہ کے بعد) تم کو ان پر غلبہ دیا

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائی اور ہم نے تمہاری جماعت کو بڑھا دیا اگر تم

نَفِيْرًا ۞ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۙ وَاِنْ

نے اچھے کام کیے تو اپنے ہی لیئے اچھے کام کیے اور اگر بُرے کام کیے تو اپنے ہی لیئے۔

اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا

پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے مسلط کر دیئے) تاکہ (مار مار کر) تمہارے

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ

چہرے بگاڑ دیں اور جس طرح وہ پہلی مرتبہ مسجد (بیت المقدس) میں گھسے تھے اسی طرح پھر اس میں

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۞ عَسٰى رَبُّكُمْ

داخل ہو جائیں اور جس چیز پر ان کا بس چلے اسے تباہ و برباد کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار (اللہ)

اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

تم پر رحم فرمائے اور اگر پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو

وقف لازم

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ

کافروں کے لیئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا

بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ ع

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ

اور (بعض دفعہ) انسان برائی کی اسی طرح درخواست کرتا ہے جس طرح بھلائی کی درخواست کرتا ہے

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

اور انسان (طبعی طور پر ہی) جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

پس رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار

وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ

اور حساب معلوم کرلو اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اور ہم

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ

نے ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار بنا کے رکھا ہے اور ہم اسے قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

کتاب (اس کا اعمالنامہ) نکال کر دکھادیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ اپنی کتاب پڑھ لے

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ مَنِ اهْتَدٰى

آج کے دن تُو خود ہی اپنے لیئے حساب لینے والا کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

ہے تو یقیناً اپنے ہی لیئے کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو یقیناً گمراہی کا نقصان بھی

عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا

اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ

پیغمبر نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ کرنا

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

چاہتے ہیں تو اس کے آسودہ لوگوں کو حکم دیتے ہیں (ان کے اعمال بد کی وجہ سے) تو وہ وہاں نافرمانیاں کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ

تو اس پر (عذاب کا) حکم ثابت (اتمام حجت) ہو جاتا ہے پھر ہم اس کو تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔ اور

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

ہم نے بہت سی امتوں کو نوح (علیہ السلام) کے بعد ہلاک کیا اور آپ کا پروردگار (اللہ)

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے (اور) دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کے مال و زر)

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

کا خواہش مند ہو تو ہم اسے یہیں جتنا چاہتے ہیں جسے چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

لیے جہنم بنائی ہے وہ اس میں برے حال میں راندہ (درگاہ) ہو کر داخل ہو گا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا طلبگار ہو گا اور اس کے لیے اتنی کوشش کرے گا جتنی وہ کر سکے اور وہ ایمان

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

بھی رکھتا ہو، سو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہو گی۔ ہم آپ کے پروردگار کی بخشش سے سب

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور آپ کے پروردگار کی بخشش (دارِ دنیا میں کسی پر)

مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ

بند نہیں۔ دیکھ لیجیے! ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ

اور آخرت درجوں کے حساب سے بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔ اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع ۲ ۱۲ ۲

ساتھ کوئی دوسرا معبود (ہرگز) نہ بنانا پھر بدحال (اور) بےکس ہو کر بیٹھ رہے گا۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور آپ کے پروردگار نے حکم کر دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور (اپنے) ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ

حسنِ سلوک کرو اگر تمہارے پاس ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

پہنچ جائیں تو ان دونوں سے ناپسندیدہ بات نہ کہو اور نہ ان کو جھڑکو

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان سے بہت اچھے انداز سے بات کرو۔ اور عاجزی اور انکساری سے ان کے آگے جھکے رہو

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

اور (ان کے حق میں) دعا کرواے میرے پروردگار! جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا ہے

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ

آپ ان دونوں پر رحمت فرمایئے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾

تم نیک ہو گے تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں (توبہ کرنے والوں) کو معاف فرما دیتا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

اور رشتہ دار کو اس کا حق ادا کرو اور محتاج کو اور مسافر کو بھی

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا

کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر اپنے پروردگار کی

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

رحمت (فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

نہ کرسکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ اور تُو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

اور نہ ہی اسے بالکل کھلا چھوڑ دے پھر الزام خوردہ خالی ہاتھ

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

ہو کر بیٹھ رہے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا ع ۲ ۴۸ ۲

تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب واقف ہے، دیکھ رہا ہے۔ اور

تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا

اور تم کو بھی بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔ اور زنا

تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

کے قریب بھی مت جانا بے شک وہ بے حیائی اور بری راہ ہے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے منع فرمایا ہے اسے قتل مت کرو مگر جائز طور پر (یعنی شرعی حکم سے)

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا

اور جو شخص ظلم سے (زیادتی کرتے ہوئے) قتل کیا جائے تو بے شک ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (بدلہ لینے کا)

فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا

سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے نہ بڑھنا چاہیئے بے شک اس شخص (مقتول کے وارث) کی مدد کی گئی ہے۔ اور

تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو (جو شرعی حدود کے اندر ہو) بے شک عہد کے بارے میں

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا

(قیامت کو) پوچھا جائے گا۔ اور جب ناپ تول کرو تو پورا ماپو اور صحیح

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

ترازو سے تول کر دو یہ بہت ہی اچھی بات ہے اور اس کا انجام

تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

بھی اچھا ہے۔ اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ

بےشک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے

عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۷﴾ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

ضرور بازپرس ہوگی۔ اور زمین پر اکڑ کر مت چل کیونکہ تو زمین کو ہرگز نہ

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۸﴾

پھاڑ سکے گا اور نہ (لمبا ہو کر) پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ سکے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

ان سب باتوں کی برائی تیرے پروردگار کے ہاں بہت ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا

یہ باتیں اس حکمت میں سے ہیں جو آپ کے پروردگار نے آپ پر وحی فرمائی ہیں اور

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ

(یہ بات بھی کہ) تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنانا پھر تو ملامت خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

میں ڈال دیا جائے گا۔ (اے مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے چن کر دیئے ہیں

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ بےشک تم بہت بڑی (سخت) بات

ع ۱۰ عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ

کہتے ہو اور بےشک ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں

وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ

مگر ان کی (اس بات سے) اور نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ فرما دیجئے اگر اس (اللہ) کے ساتھ

اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ

اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش کے مالک کی طرف (لڑائی کے لیے)

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

راستہ نکالتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں وہ اس سے

كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ

بہت زیادہ بلند ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں (سب) اُس کی

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

ولیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بےشک وہ (اللہ) بڑے بردبار (اور)

غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

بخشنے والے ہیں۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿۴۵﴾

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ چھپا ہوا حائل کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو (اس کے مفہوم کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

کانوں میں ثقل (بوجھ) ڈال دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر فرماتے ہیں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

تو یہ لوگ نفرت سے پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف

يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جب یہ لوگ سرگوشیاں کرتے ہیں

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

(یعنی) جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

دیکھیے انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی کیسی باتیں بنائی ہیں سو یہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

گمراہ ہو رہے ہیں پس راستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں جب ہم (بوسیدہ) ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا

اور چُور چُور ہو جائیں گے تو کیا نئے سرے سے پیدا ہو کر اٹھیں گے۔ فرما دیجیے کہ

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی چیز جو تمہارے نزدیک اس سے بھی سخت ہو پھر اس پر کہیں گے

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ

وہ کون ہے جو ہم کو لوٹائے گا (دوبارہ زندہ کرے گا) آپ فرما دیجیے کہ وہ وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو پہلی بار

الربع

مَرَّةٍ ؕ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

پیدا کیا تھا پھر آپ کے آگے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ ایسا

مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

کب ہو گا فرما دیجئے امید ہے کہ جلد ہو گا۔ جس روز وہ (اللہ) تم کو پکارے گا

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

پس تم اُس کی حمد کرتے ہوئے (اضطراراً اُس کے) حکم کی تعمیل کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں)

ع ۵ ۵ قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

بہت تھوڑا عرصہ رہے۔ اور میرے بندوں سے کہئے کہ ایسی باتیں کہا کریں جو پسندیدہ ہوں

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

بے شک شیطان (بد کلامی کروا کر) ان میں فساد ڈال دیتا ہے واقعی شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا پروردگار تم سب کا حال جانتا ہے اگر وہ چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

تو تم پر رحمت فرما دے یا اگر چاہے تو تم کو عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا

وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا پروردگار ان سب کو خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا

اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو

دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے کہ تم اُس (اللہ) کے سوا جن کو معبود قرار دے رہے ہو ذرا ان کو پکارو تو سہی

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اس کو) بدل دینے کا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

یہ (مشرک) جن کو پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے پروردگار کی طرف ذریعہ (تقرب) تلاش کر رہے ہیں

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

کہ ان میں کون زیادہ (اللہ کا) مقرب بنتا ہے اور وہ اُس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

سے ڈرتے ہیں۔ بےشک آپ کے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفار کی)

قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

اس کو عذاب دیں گے سخت عذاب۔ یہ کتاب میں

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں (فرمائشی معجزات) بھیجنا اس لیے بند کر دیں کہ اگلے لوگوں نے

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

ان کی تکذیب کی اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی جو کھلی نشانی (معجزہ) تھی

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف (انجام بد سے) ڈرانے کے لیے بھیجا کرتے ہیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا

اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بےشک آپ کا پروردگار (اللہ تمام) لوگوں کو گھیرے (احاطہ کئے) ہوئے ہے اور

الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

جو واقعہ (واقعۂ معراج) ہم نے آپ کو (بیداری میں) دکھایا اس کو لوگوں کے لیے آزمائش کا سبب بنادیا اور اسی طرح

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

(تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں تو

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا ع ۲۸/۳

ان کو بڑی سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا اور) کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو

خَلَقْتَ طِيْنًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ

آپ نے مٹی سے پیدا فرمایا ہے؟ کہنے لگا بھلا دیکھیں تو یہی ہے وہ جس کو آپ نے مجھ پر فضیلت بخشی

عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ

ہے اگر آپ مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دیں تو میں ضرور تھوڑے لوگوں کے سوا ان کی اولاد کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ

تباہ کرتا رہوں گا۔ ارشاد ہوا یہاں سے چلا جا پس جو ان میں سے تیری بات مانے گا تو بے شک تم

جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

سب کی سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا کر لاتا رہ

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ

اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ

اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے سب دھوکا ہیں۔ بے شک میرے (مخلص)

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

بندوں پر تیرا کوئی بس نہ چلے گا اور آپ کا پروردگار کارساز کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیئے سمندر میں جہاز چلاتا ہے تاکہ تم اُس کے فضل میں سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ

(روزی) تلاش کرو بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں

الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ

تکلیف پہنچتی ہے تو اس (اللہ) کے علاوہ جتنوں کی تم عبادت کرتے ہو سب گم ہوجاتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

پھر جب ہم تم کو خشکی کی طرف بچا لاتے ہیں تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا

كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ

ناشکرا ہے۔ سو کیا تم (اس بات سے) بےخوف ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر) زمین میں دھنسا دے

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾

یا تم پر ایسی تیز ہوا بھیج دے جو کنکر پتھر برسانے لگے؟ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

یا تم (اس بات سے) بے خوف ہوگئے ہو کہ تم کو اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ

ہوا کا سخت طوفان بھیج دے؟ پس تمہارے کفر کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اپنے لیئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور بےشک ہم نے بنی آدمؑ کو

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

عزت بخشی اور ان کو خشکی اور سمندر میں سواری دی اور ان کو پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

چیزیں عطا فرمائیں اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ ع ۷

فضیلت بخشی۔ اور جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کی

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ

کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی سو وہ (خوش ہوکر) اپنی کتاب (اعمال نامہ) کو پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اور ان پر ذرہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہے سو وہ

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ

آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) راستے سے بہت دور۔ اور یہ اس سے

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

آپ کو بہکانے میں لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری

عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْ

نسبت اور باتیں بنا لیں اور اس وقت وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم

لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو (ہو سکتا ہے) آپ ان کی طرف کسی قدر مائل ہونے

قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ

لگتے۔ (اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی دُگنا اور مدت حیات پورا ہونے کے بعد

الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنْ

بھی دُگنا (عذاب) ضرور چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور

كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

یہ لوگ اس سرزمین سے آپ کے قدم ہی اکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اس سے نکال دیں

وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ

اور پھر (اگر ایسا ہوتا تو) آپ کے بعد یہ بھی بہت کم رہ پاتے۔ جو پیغمبر

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے (ان کے باب میں ہمارا) یہی قاعدہ رہا ہے اور آپ ہمارے (اس) قاعدے میں

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ ع ۸ ۱۷

تغیر و تبدل نہ پائیں گے۔ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

(ظہر، عصر، مغرب، عشاء) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کریں بے شک صبح کے وقت کا قرآن (نماز) پڑھنا

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

(فرشتوں کی) حاضری کا وقت ہے۔ اور کسی قدر رات کے حصے میں سو اس (قرآن) کے ساتھ تہجد (رات کے نوافل) پڑھا کیجیے

لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾

یہ آپ کے لیئے (فرض نمازوں کے علاوہ) زیادہ ہے امید ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کو مقام محمود میں جگہ عطا فرمائے گا۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (مدینہ منورہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ مکرمہ سے) اچھی طرح

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ آپ کی مدد ہو۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور فرما دیجیے کہ حق آگیا اور باطل گیا گزرا ہو گیا بے شک باطل نابود ہونے

زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ

والا ہے۔ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ

اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے۔ فرما دیجیے کہ ہر شخص اپنے طریقے

عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

پر کام کر رہا ہے سو آپ کا پروردگار اس (شخص) سے خوب واقف ہے جو سب سے درست راستے

سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ

پر ہے۔ اور یہ لوگ آپ سے روح کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیے کہ

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾

روح میرے پروردگار کے حکم سے ہے اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور اگر ہم چاہیں تو جس قدر وحی آپ پر بھیجی ہے سب واپس لے لیں

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ اِلَّا رَحْمَةً

پھر اس کے (واپس لانے کے) لیئے آپ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ ملے۔ مگر (یہ) آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾

پروردگار کی رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بے شک آپ پر اُس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

آپ فرما دیجیئے کہ اگر (تمام) انسان اور جنات (اس بات کے لیئے) اکٹھے ہو جائیں

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ

کہ ایسا قرآن بنا لائیں تب بھی اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اور بے شک ہم نے لوگوں (کو سمجھانے) کے لیئے اس قرآن

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ

میں سب باتیں طرح طرح سے بیان فرما دیں ہیں پھر بھی اکثر لوگ

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

انکار کیئے بغیر نہ رہے۔ اور کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

آپ ہمارے لیئے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا آپ کے لیئے کوئی کھجوروں

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا

اور انگوروں کا باغ ہو پس آپ اس میں جگہ جگہ نہریں

تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

جاری کر دیں۔ یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں

كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ

یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) روبرو لے آئیں۔ یا آپ کے لیے ایک سونے کا

لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

بنا ہوا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھ جانے

نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

کو بھی ہرگز نہ مانیں گے جب تک آپ (وہاں سے) ہمارے لیے ایک تحریر لے کر نہ آئیں جسے ہم پڑھ لیں

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع

آپ فرما دیجیے کہ میرا پروردگار پاک ہے کہ میں تو صرف آدمی ہوں (اور) پیغمبر ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓی

اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی سوائے

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ

اس کے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیے کہ

لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ

اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے (اور) بستے ہوتے تو ہم

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ

ان پر ضرور آسمان سے فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ آپ فرما دیجیے کہ

كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہیں (کیونکہ) یقیناً وہ اپنے

بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

بندوں کو خوب جانتے (اور) دیکھتے ہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے دیں پس وہی

ع ۱۰

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں تو آپ اُس (اللہ) کے سوا ان کے لیئے ہرگز کوئی دوست

دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ

نہیں پائیں گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اندھے، گونگے

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ

اور بہرے بنا کر اوندھے منہ چلائیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب (اس کی آگ) دھیمی ہونے لگے گی

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

تب ہم ان کے لیئے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کو اس بات کی سزا ہے یہ کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

کفر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چُورا چُورا ہو جائیں گے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیئے جائیں گے؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پہ قدرت رکھتے ہیں کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا فرما دیں اور ان کے لیئے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں ذرہ برابر شک نہیں

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

سو اس پر بھی ظالم انکار کیئے بغیر نہ رہے۔ آپ فرما دیجیئے کہ اگر میرے پروردگار کی

خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ

رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو پھر تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو ضرور بند رکھتے

النصف

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ

اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بےشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو (۹)

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

واضح نشانیاں (معجزات) دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! میرا خیال ہے تم پر ضرور کسی نے جادو کر دیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

انہوں نے فرمایا یقیناً تم یہ جانتے ہو کہ یہ سب آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

کسی نے نازل نہیں کیے جو کہ سمجھانے کے لیے ہیں اور اے فرعون! بے شک میں یہ سمجھتا ہوں کہ

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

ضرور تیری ہلاکت کا وقت آ گیا ہے۔ تو اس نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے نکال دے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تو ہم نے اس (فرعون) کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا اور اس کے بعد ہم نے

لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

بنی اسرائیل سے فرما دیا کہ اس سرزمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو سچائی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور سچائی کے ساتھ

وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ

اور ہم نے اس قرآن کو جزو جزو کر کے نازل فرمایا ہے تا کہ آپ اس کو لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں۔

وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ

اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ فرما دیجئے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ حق ہے)

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے (دین کا) علم دیا گیا تھا جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارا پروردگار پاک ہے

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ اور ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے

يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ السجدة

گرتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کا خشوع (عاجزی) اور بڑھا دیتا ہے۔ فرما دیجئے کہ 'اللہ' کہہ کر پکارو

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

یا 'رحمٰن' کہہ کر۔ جس سے بھی تم پکارو گے سو اُسی کے لیئے اچھے اچھے نام ہیں

وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ

اور اپنی نماز نہ تو بلند آواز سے پڑھیے اور نہ بہت آہستہ اور اس کے

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

درمیان کا طریقہ اختیار کیجئے۔ اور فرما دیجئے کہ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لیئے ہیں جو نہ

وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ

اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اس وجہ سے

السجدة

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

کہ اُسے کوئی ضرورت ہے کوئی اُس کا مددگار ہے۔ اور اُس کو بڑا جان کر اُس کی بڑائی کرتے رہیئے۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۱۰ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۰ سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے پر (یہ) کتاب نازل فرمائی اور اِس میں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجَا ؕ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

کسی طرح کی پیچیدگی نہیں رکھی۔ سیدھی (قائم رکھنے والی/استقامت والی/سلیس) تاکہ وہ (لوگوں کو)

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کی طرف سے آنے والا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

خوش خبری سنائے کہ ان کے لیئے اچھا بدلہ (جنت) ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ﴿۴﴾

رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اس کی کوئی دلیل ان کے پاس نہیں اور نہ ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بہت بھاری بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

جو ان کے منہ سے نکلتی ہے جو کچھ یہ کہتے ہیں ، محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

(آپ ان پر اتنا غم کھاتے ہیں) سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر وہ اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے تو مارے غم

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

کے اپنی جان ہی دے دیں (یعنی اتنا غم نہ کیجئے)۔ بے شک ہم نے زمین پر چیزوں کو اس (زمین) کے لیے

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا

رونق کا سبب بنایا ہے تاکہ ہم ان (لوگوں) کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرنے والا ہے۔ اور یقیناً

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ

ہم اس پر تمام چیزوں کو (فنا کر کے) ایک صاف میدان کر دیں گے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

یہ کہ غار والے اور رقیم (پہاڑ) والے ہمارے عجائبات (قدرت) میں سے

عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

عجیب تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے اور ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ

لیے ہمارے کام میں درستی (کا سامان) مہیا فرما دیجئے۔ سو ہم نے ان کے کانوں پر اس غار میں سال ہا سال

سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ

تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔ پھر ہم نے ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں دونوں جماعتوں میں سے جتنی مدت

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ ع ۱۲/۱۲

وہ (غار میں) رہے ہیں (اس کی مقدار) کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کا واقعہ آپ سے

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے

وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ

اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی کر دی تھی۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مربوط (مضبوط) کر دیا جب

قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ

وہ (دین کے لیے) اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا

نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴

ہرگز کسی کو معبود جان کر نہ پکاریں گے کہ اگر ایسا کیا تو یقیناً اس وقت ہم نے بڑی ہی بے جا بات کہی۔

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

ہماری قوم کے ان لوگوں نے اُس (اللہ) کو چھوڑ کر معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان (معبودوں) پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا

اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دے۔ اور جب تم ان سے اور ان کے معبودوں سے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

جو اللہ کے سوا ہیں الگ ہو گئے ہو تو غار میں چل کر رہو تمہارا پروردگار

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝۱۶

تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے اس کام میں کامیابی کا سامان درست فرما دے گا۔

وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

اور (اے مخاطب!) جب دھوپ نکلتی ہے تو تُو اس کو دیکھے گا کہ وہ ان کے غار کی داہنی جانب کو

الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

بچی رہتی ہے اور جب چھپتی ہے تو ان کے بائیں جانب ہٹی رہتی ہے اور وہ اس

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ

(غار) کے ایک فراخ موقع میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

اللہ ہدایت بخشیں سو وہ ہی راہ پاتا ہے اور جسے وہ بے راہ کردیں تو آپ اس کے لیئے کوئی مددگار

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ ع ۲ ۱۲

راہ بتانے والا ہرگز نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم ان کو جاگتا ہوا سمجھتے ہو حالانکہ وہ سوتے تھے

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ

اور ہم ان کو (کبھی) داہنی اور (کبھی) بائیں طرف کروٹیں بدلاتے تھے اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر (اے مخاطب!) تو ان کو جھانک کر دیکھتا

مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا اور تیرے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔ اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

ہم نے ان کو جگا دیا تا کہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا

یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم دیر رہے انہوں (دوسروں) نے کہا

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

یہ تو تمہارا پروردگار ہی جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ رہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر

هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کون سا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ (احتیاط کے ساتھ) آجائے کہ کسی کو تمہاری

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

خبر نہ ہونے دے۔ اگر ان لوگوں کا تم پر بس چل گیا (تمہاری خبر ہوگئی) تو یقیناً تم کو سنگسار کردیں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا پھر اپنے مذہب میں داخل کرلیں گے تو ایسے میں تم ہرگز کبھی فلاح (کامیابی) نہ پاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور اس طرح ہم نے ان (لوگوں) کو ان (کے حال) سے باخبر کردیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں اس وقت (اس زمانہ کے) لوگ ان کے معاملے میں

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

آپس میں باہم جھگڑ رہے تھے سو ان لوگوں نے کہا کہ ان لوگوں (کے غار) پر کوئی عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ

ان کے حال سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ

کہنے لگے ہم ضرور ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ اب وہ (لوگ) کہیں گے وہ تین ہیں

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

چوتھا ان کا کتا ہے اور وہ (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

ان کا کتا ہے، بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ اور کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

ان کا کتا ہے۔ آپ فرما دیجئے میرا پروردگار ان کا شمار خوب (صحیح صحیح) جانتا ہے ان

قَلِيْلٌ ۣ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا

(کے شمار) کو بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں سو آپ ان کے بارے میں سوائے سرسری بات کے زیادہ بحث نہ کیجئے

تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْيْءٍ ع ۱۵/۵/۲

اور آپ ان کے بارے ان لوگوں میں سے کسی سے نہ پوچھئے۔ اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا

اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ

کیجئے کہ میں اس کو کل کردوں گا مگر اللہ کے چاہنے کو ملا لیجئے (ان شاء اللہ کہہ لیجئے) اور جب آپ بھول جائیں

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ

تو اپنے پروردگار کا ذکر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے (دلیلِ نبوت کے طور پر)

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

اس سے بھی زیادہ نزدیک تر ہدایت کی بات بتلا دے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں (حالت نیند میں) تین سو

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ

(۳۰۰) برس تک رہے اور نو (۹) برس اوپر اور رہے (کل تین سو نو (۳۰۹) برس رہے)۔ فرما دیجئے کہ

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

جتنی مدت رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے اسی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۠

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اُس کے سوا ان کا کوئی کار ساز نہیں

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ

اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک فرماتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

جو آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجی جاتی ہے (لوگوں کے سامنے) پڑھتے رہا کیجئے اس کی باتوں (وعدوں) کو کوئی

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

بدل نہیں سکتا اور آپ اُس کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہرگز نہ پائیں گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

کے ساتھ روکے رکھیئے جو صبح و شام (یعنی علی الدوام) اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اس کی خوشنودی کے طالب ہیں

وَجْهَهٗ ۭ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اور دنیا کی زندگی کی رونق کے خیال سے آپ کی توجہ ان سے ہٹنے نہ پائے اور ایسے شخص کا کہنا نہ

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور فرما دیجئے کہ (یہ دین)

مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

حق ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے سو جس کا جی چاہے پس وہ ایمان لے آئے اور جو کوئی چاہے پس وہ کافر رہے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ

یقیناً ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

اور اگر (پیاس سے) فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

الثلثة

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

گرم (ہوگا) مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور کیا ہی بُری جگہ ہوگی۔ بے شک جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

لائے اور نیک کام کرتے رہے تو یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

نہیں فرماتے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ

ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور دبیز

ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

سبز ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع ۴ ۱۲

کیا ہی خوب صِلہ ہے اور کیا ہی خوب جگہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

اور ان کے لیئے دوشخصوں کا حال بیان کیجیئے ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

دے رکھے تھے اور ان دونوں کے گردا گرد کھجوروں کے درختوں سے احاطہ بنا رکھا تھا اور ہم نے ان دونوں

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ

کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ یہ دونوں باغ اپنا پورا پورا پھل دیتے تھے اور ان (کی پیداوار) میں

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ

ذرا بھی کمی نہ ہوتی تھی اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر چلا رکھی تھی۔ اور اس (شخص)

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ

کو(ان کی) پیداوار ملتی رہتی تھی (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا تو اس سے کہنے لگا کہ میں تم سے

مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

مال میں بھی زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور اپنے حق میں (ایسی شیخیوں سے)

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ۙ

ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

تو وہاں پہنچ کر ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کہنے لگا کیا تم اس (ذات) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو (اوّل) مٹی سے پیدا فرمایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

پھر نطفہ سے پھر تم کو پورا پورا آدمی بنایا۔ لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی

رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ

میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

داخل ہوئے تو تم نے یوں کیوں نہ کہا جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے اللہ کی مدد کے سوا (کسی میں) کوئی قوت نہیں

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ

(ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ) اگر تم مجھ کو مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتے ہو تو۔ تو عجب نہیں کہ

اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا
میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے اچھا عطا کر دے اور اس (تمہارے باغ) پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ
آسمان سے آفت بھیج دے پھر وہ چٹیل میدان ہوجائے۔ یا
يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾
اس کا پانی بالکل (زمین میں) اندر اتر جائے پس تم اس کو ہرگز نہ لا سکو۔
وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اور اس کے پھلوں (مال ومنال) کو (عذاب نے) آگھیرا پھر اس نے جو اس (باغ) پر خرچ کیا تھا
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا (پڑا) تھا اور کہنے لگا اے کاش! میں
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
نے اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا۔ اور (اس وقت) اس کے لیے اللہ کے علاوہ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾
کوئی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود ہم سے) بدلہ لے سکا۔
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ سچے (برحق) ہی کا کام ہے اسی کا ثواب اور اسی کا نتیجہ سب سے
عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ ع ١٢
اچھا ہے۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجئے (وہ ایسی ہے) جیسے پانی
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
جس کو ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کو روئیدگی مل گئی

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي
پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ
كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ
ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ مال اور بیٹے (اولاد) دنیا کی زندگی کی رونق ہیں
الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝۴۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى
اچھے ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے (ہٹا دیں گے)
الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ
اور تم زمین کو ایک کھلا میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں
اَحَدًا ۝۴۷ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
چھوڑیں گے۔ اور سب کے سب آپ کے پروردگار کے روبرو صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے (ارشاد ہوگا)
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آ گئے جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا بلکہ تمہارا خیال تو یہ تھا کہ ہم نے تمہارے لیے
لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝۴۸ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
(قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں فرمایا۔ اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو آپ مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا
دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے وائے شامت!
الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ
یہ کیسی کتاب ہے نہ چھوٹی بات (گناہ) کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو

اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا
مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور
يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ۲۶/۵/۱۸
آپ کا پروردگار کسی پر زیادتی نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ كَانَ
کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ
مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی۔ سو کیا تم اس کو
وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ
اور اس کی اولاد (چیلے چانٹوں) کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
ظالموں کے لیے (شیطان کی دوستی) برا بدل ہے۔ ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا
کے پیدا کرتے وقت بلایا اور نہ خود ان کو پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ
کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناتا۔ اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا
نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
جن کو تم ہمارا شریک سمجھتے تھے ان کو بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے پھر وہ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾
ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
اور تب مجرم آگ کو دیکھیں گے پس وہ جان لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں
وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ع ۷ ۱۹
اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ
لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثال بیان فرمائی ہے اور انسان
الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا کرنے والا ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب
اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگنے سے
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
کس چیز نے روکا سوائے اس کے کہ (انتظار کریں) انہیں بھی پہلوں جیسا معاملہ پیش آئے
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
(لوگوں کو) خوش خبری سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند)
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ
سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں (جگہ سے ہٹا دیں) اور انہوں نے ہماری آیات کو اور
وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ 37
جس (عذاب) سے ان کو ڈرایا جاتا ہے کو مذاق بنا رکھا ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا کہ اسے پروردگار کے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اُس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال) اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکا

يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

وہ بھول گیا۔ یقیناً ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

اس (حق) کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (کہ سن نہ سکیں) اور اگر آپ ان کو راہِ راست

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ

کی طرف بلائیں تو ہرگز کبھی بھی راہِ راست پر نہ آئیں گے۔ اور آپ کا پروردگار بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

رحمت والا ہے۔ اگر ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر فوراً عذاب

الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

بھیج دے بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس (کے عذاب) سے ہرگز کوئی پناہ کی جگہ

مَوْىِلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں (جو ویران ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان (کے باشندوں) کو

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ع ۱۲ ع ۱۰

ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کیا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ

اپنے خادم سے فرمایا کہ جب تک میں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچ جاؤں میں سفر جاری رکھوں گا یا یونہی

حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

زمانہ دراز تک چلتا رہوں گا۔ پس جب وہ دونوں ان کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی کو دونوں بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

تو اس (مچھلی) نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنایا۔ پس جب دونوں (وہاں سے) آگے بڑھے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا

تو موسیٰ (علیہ السلام نے) اپنے خادم سے فرمایا کہ ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہم اس سفر سے بہت

نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ

تھک گئے ہیں۔ اس نے کہا دیکھیے جب ہم اس پتھر کے قریب ٹھہرے تھے

فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

تو بے شک میں مچھلی (کے تذکرہ) کو بھول گیا اور مجھ کو شیطان ہی نے بھلا دیا

اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

کہ آپ سے اس کا ذکر کروں اور اس نے عجیب طرح سے (زندہ ہو کر) سمندر میں اپنا راستہ بنالیا۔ فرمایا یہی

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

تو (وہ مقام) ہے جس کی ہم کو تلاش تھی سو دونوں اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

تو (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی خاص رحمت دی تھی

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

اور ہم نے اس کو اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (خضرؑ) سے کہا کہ کیا میں آپ کے ساتھ

اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ

رہ سکتا ہوں اگر آپ کو جو علم (اللہ کی طرف سے) سکھایا گیا ہے اس میں سے مجھے بھی بھلائی کی باتیں سکھا دیں۔

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

انہوں نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔ اور جس بات کی آپ کو خبر ہی نہ ہو

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

اس پر آپ کیسے صبر کر سکتے ہیں۔ فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا پھر اگر آپ

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

میرے ساتھ رہنا چاہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیے گا جب تک میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي ع ۱۰

اس کا ذکر آپ سے نہ کردوں۔ تو دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو

السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ

انہوں (خضرؑ) نے اس (کشتی) میں دراڑ ڈال دی تب انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ نے اس (کشتی) میں اس لیے

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

دراڑ ڈال دی تا کہ اس کے سوار غرق ہو جائیں یقیناً آپ نے بڑی عجیب بات کی۔ انہوں نے کہا کیا میں نے

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

کہا نہیں تھا کہ بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ مجھ سے بھول ہوئی ہے اس پر

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۭ

گرفت نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے۔ پھر دونوں چل دیئے

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

یہاں تک کہ وہ (راستے میں) ایک لڑکے سے ملے تو انہوں (خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا کیا آپ نے

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے (ناحق) قتل کر دیا؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت بے جا حرکت کی ہے۔